WE HAVE NO BRANCH
خالص سونے کے زیورات کیلئے ایک قابل اعتماد نام
زیور محل جیولرس
ZEVAR MAHAL
Jewellers
Unit of Zar Zevar Mahal (P) Ltd
53, Muzaffar Ahmed St. (Ripon St.), Kol-700016
Mobile : 9831111037 / 9831577940, Ph. No.: 2229-0104

Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़

روزنامہ عوامی نیوز

کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

LEC
لشکر سپر پنکھے
تیار کردہ LEC سوپر پنکھے
LASKAR ELECTRIC
ڈسٹری بیوٹر کی ضرورت ہے
7980598336

Pages-12 ● 190 :شمارہ ● 12 :جلد ● KOLKATA ● Wednesday, 16th July 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● ۱۴۴۷ھ بمطابق ۲۰ محرم الحرام ● بدھ، ۱۶/جولائی ۲۰۲۵ء ● کلکتہ

وزیراعلیٰ ممتا بنرجی نے خلاباز شوبھانگشو کو کہا ”ویلکم ہوم“

وزیراعلیٰ نے ایکس ہینڈل پر فخر کا اظہار کیا

کولکاتا، 15 رجولائی: مغربی بنگال کی وزیراعلیٰ ممتا بنرجی نے خلاباز شوبھانگشو شکلا کو مبارکباد دیا ہے اور ان کا خلا سے زمین پر آمد پر استقبال کیا ہے۔ آج، اس نے یہ مبارکباد اپنے ایکس ہینڈل پر پوسٹ کیا ہے۔ ہندوستانی خلا باز شوبھانگشو شکلا اور ان کے ساتھی 18 دن خلا میں گزارنے کے بعد بالآخر زمین پر واپس آگئے۔ وہ سوموار کو زمین کے لیے روانہ ہوئے تھے۔ اس بار اس کا کیپسول گھڑی کے ساتھ بحر الکاہل میں اترا۔ ہندوستانی خلاباز شوبھانگشو شکلا نے 26 جون کو تاریخ رقم کیا۔ شوبھانشو Axiom-4 مشن کے حصے کے طور پر تین دیگر خلابازوں کے ساتھ بین الاقوامی خلائی اسٹیشن پہنچے تھے۔ پھر، وہ پچھلے کچھ دنوں سے خلا سے کئی موضوعات پر تحقیق کرتے رہے ہیں۔ مخصوص مشن کے بعد وطن واپسی کی تیاریاں شروع ہو گئیں۔ 14 جولائی کو، ہندوستانی وقت کے مطابق صبح 4:35 بجے (امریکی وقت کے مطابق 7:05 بجے)، ڈریگن اسٹیشن سے الگ ہو گیا۔ پھر تقریباً 22 گھنٹے کے طویل سفر کے بعد وہ زمین پر واپس آگئے۔ ڈریگن ہندوستانی وقت کے مطابق سہ پہر 3:15 پر (باقی صفحہ 4 پر)

سعودی عرب میں سورج آج خانہ کعبہ کے عین اوپر ہوگا

مکہ مکرمہ، 15 جولائی (یو این آئی) سعودی عرب میں جدہ فلکیاتی سوسائٹی کا کہنا ہے آج دوپہر کے وقت سورج عین خانہ کعبہ کے اوپر ہوگا۔ سال رواں میں یہ دوسرا موقع ہوگا۔ سعودی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق مکہ مکرمہ میں سورج کے خانہ کعبہ کے عین اوپر آنے کا وقت دوپہر 12 بجکر 27 منٹ ہوگا۔ رپورٹس کے مطابق جدہ فلکیاتی سوسائٹی کے سربراہ ماجد ابو زہرہ نے کہا کہ یہ واقعہ اس وقت ہوتا ہے جب سورج خط استوا سے جنوب کی طرف بڑھتا ہے۔ سورج تقریباً 89.5 ڈگری پر ہوگا جس کی وجہ سے خانہ کعبہ اور کسی بھی مجسم عمارت یا دیگر اشیا کا سایہ نہیں ہوگا۔ فلکیاتی ماہرین کے مطابق سورج کے خانہ کعبہ کے عین اوپر آنے سے قبلہ رخ کا درست تعین کیا جاسکتا ہے (باقی صفحہ 4 پر)

یمن: ہندوستانی نرس نمیشا کی پھانسی ٹل گئی، سزائے موت سے عین قبل ملی خوشخبری

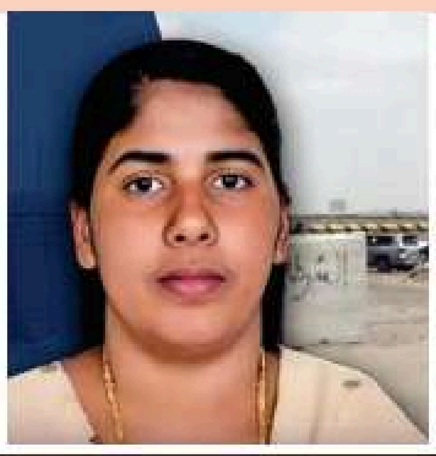

15 رجولائی: یمن کی جیل میں بند ہندوستانی نرس نمیشا پریا کے لیے آج کا دن خوشخبری لے کر آیا ہے۔ ان کی پھانسی ٹل گئی ہے، کیونکہ 'بلڈ منی' یعنی خون بہا سے متعلق مذاکرہ مثبت ماحول میں آگے بڑھتا ہوا دکھائی دے رہا ہے۔ نمیشا کے کنبہ اور مقتول طلال عبدو مہدی کے کنبہ میں خون بہا سے متعلق فی الحال کوئی حتمی سمجھوتہ نہیں ہوا ہے، لیکن بہتر ماحول میں پہلا مرحلہ طے پایا، اس لیے نمیشا کی پھانسی کو فی الحال ملتوی کرنے کا فیصلہ لیا گیا۔ پھانسی ملتوی ہونے کی اطلاع جیل اتھارٹی کے ذریعہ دی گئی ہے۔ میڈیا رپورٹس میں (باقی صفحہ 4 پر)

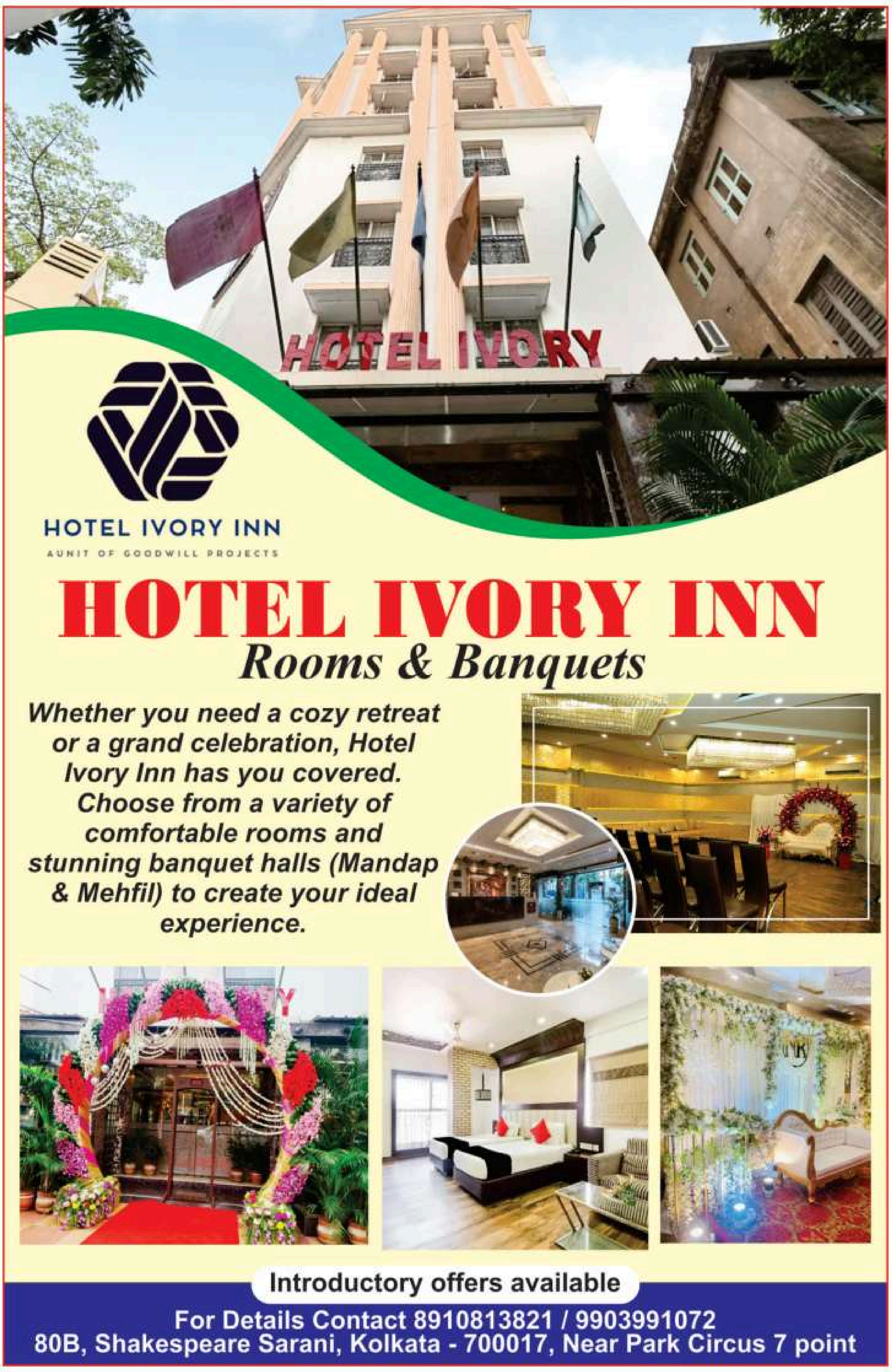

غزہ میں اسرائیلی فوج کی بمباری، مزید 100 فلسطینی شہید

غزہ، 15 جولائی (یو این آئی) غزہ کی پٹی میں اسرائیلی فوج کے مظالم کا سلسلہ تھم نہ سکا، پیر کو فجر کے وقت سے اب تک جاری اسرائیلی فضائی حملوں کے باعث شہید فلسطینیوں کی تعداد 100 تک پہنچ گئی ہے۔ عرب خبر رساں ادارے (باقی صفحہ 4 پر)

9 بنگلہ مسلم مہاجر مزدوروں کی غیر قانونی گرفتاری

مہوا موئترا نے چھتیس گڑھ پولس پر لعنت ملامت کی

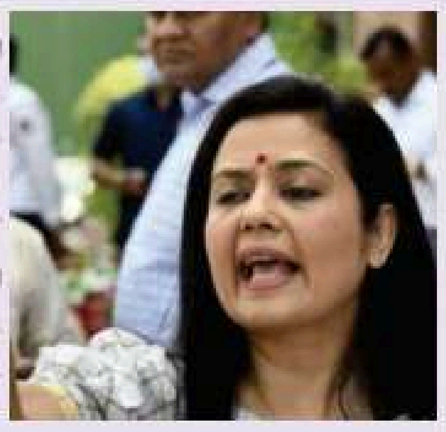

نئی دہلی، 15 رجولائی: ترنمول کانگریس ایم پی مہوا موئترا نے چھتیس گڑھ پولس پر سخت تنقید کی جس نے ان کے کرشنا نگر حلقہ انتخاب کے 9 مسلم مہاجر ورکروں کو غیر قانونی طور پر حراست میں لے لیا ہے اور چھتیس گڑھ پولس کی اس حرکت کو مہوا موئترا نے ریاستی سطح پر اغوا کا نام دیا ہے۔ ان ورکروں کو 12 رجولائی کو کونڈا گاؤں تھانہ چھتیس گڑھ کے بستر خطہ سے اٹھالیا گیا کیونکہ ان کے وہاں (باقی صفحہ 4 پر)

بالاسور کی طالبہ کی موت پر راہل گاندھی کا بیان- 'یہ خودکشی نہیں، بی جے پی کے نظام کے ذریعے قتل ہے'

15 رجولائی: اوڈیشہ کے بالاسور میں جنسی ہراسانی کے بعد خودسوزی کرنے والی 20 سالہ طالبہ کی ایمس بھونیشور میں موت کے بعد قومی سیاست میں ہلچل مچ گئی ہے۔ اس واقعے پر راہل گاندھی نے بی جے پی پر براہ راست حملہ کرتے ہوئے اسے 'نظام کے ذریعے کی گئی منظم قتل' قرار دیا ہے۔

یہ طالبہ فقیر موہن آٹونومس کالج، بالاسور میں بی ایڈ کے دوسرے سال کی طالبہ تھی، جس نے شعبۂ تعلیم کے سربراہ سمیر کمار ساہو پر طویل عرصے سے جنسی اور ذہنی ہراسانی کا الزام لگایا تھا۔ شکایت کے باوجود، نہ صرف ملزم کے خلاف کوئی کارروائی نہیں ہوئی بلکہ طالبہ کو ہی مسلسل دھمکیاں دی گئیں اور اس کی شکایت کو غیر سنجیدگی سے (باقی صفحہ 4 پر)

انسانیت سوز جرائم کا مرتکب اسرائیلی وزیراعظم

کانگریس نے پی ایم مودی کی مجرمانہ خاموشی پر کڑی نکتہ چینی کی

نئی دہلی، 15 رجولائی: کانگریس کے جنرل سکریٹری جے رام رمیش نے حکومت ہند پر کڑی تنقید کی جو اس نے اب تک غزہ میں اسرائیل کی نسل کشی کے سنگین جنگی جرائم کی مذمت نہیں کی بلکہ بدستور وہ اسرائیل کی حمایت کرتا چلا آرہا ہے۔ ایسا کر کے حکومت ہند نے ملک کی قدروں کو پامال کیا ہے اپنے ایکس ہینڈل میں لکھے پیغام (باقی صفحہ 4 پر)

بہار میں ووٹر لسٹ سے ہٹائے جائیں گے 35 لاکھ سے زیادہ نام، ایس آئی آر کے تحت اب تک 83.66 فیصد فارم حاصل

پٹنہ، 15 رجولائی: بہار میں اسمبلی انتخابات سے پہلے ووٹر لسٹ کی خصوصی گہری نظر ثانی (ایس آئی آر) مہم جاری ہے۔ اب تک کے عمل کے تحت 35 لاکھ سے زیادہ ووٹروں کے نام لسٹ سے ہٹایا جانا طے ہے۔ ان میں وہ لوگ شامل ہیں جو یا تو مردہ پائے گئے ہیں، مستقل طور سے دیگر مقامات پر منتقل ہو چکے ہیں یا جن کا نام ایک سے زیادہ جگہ ہے۔ الیکشن کمیشن نے پیر کو بتایا کہ بہار میں ووٹر لسٹ کی خصوصی گہری نظر ثانی کے دوران اب تک 83.66 فیصد پُر کیے ہوئے فارم حاصل ہو چکے ہیں۔

کمیشن کے مطابق اب تک کے اعداد و شمار سے پتہ چلا ہے کہ 1.59 فیصد (1255620) ووٹر مردہ پائے گئے ہیں، جبکہ 2.2 فیصد (1737336) ووٹر مستقل طور سے دیگر مقامات پر منتقل ہو چکے ہیں۔ اس کے علاوہ 0.73 فیصد (576479) ووٹر ایک سے زیادہ مقامات پر رجسٹرڈ ہیں۔ کمیشن کے مطابق ان اعداد و شمار کی بنیاد پر کل 35,69,435 نام ووٹر لسٹ سے ہٹائے جائیں گے۔ یہ تعداد حتمی نہیں ہے اور آئندہ دنوں میں اس میں اضافہ ممکن ہے، کیونکہ اب بھی فارم بھرنے کا عمل (باقی صفحہ 4 پر)

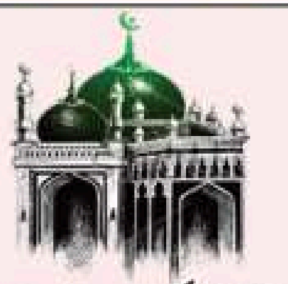

حَیَّ عَلَی الصَّلاۃ

الصَّلاۃُ خَیْرٌ مِنَ النَّوْمِ

(اوّل وقت)

برائے کولکاتا و مضافات

16 ؍جولائی 2025

فجر	3 بج کر 29 منٹ
طلوع آفتاب	5 بج کر 00 منٹ
ظہر	11 بج کر 42 منٹ
عصر	4 بج کر 19 منٹ
مغرب	6 بج کر 29 منٹ
عشاء	7 بج کر 48 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ ۔

ڈی وی سی بتائے بغیر پانی چھوڑ رہا ہے: ممتا

وزیراعظم کو بارہا مطلع کرنے کے بعد بھی کوئی کام نہیں ہوا

کولکاتا: 5 1جولائی (عوامی نیوز سروس) وزیراعلیٰ ممتا بنرجی نے سیلاب کی صورتحال کو لے کر نبنا میں میٹنگ کی۔ وہاں اس نے اپنا غصہ ڈی وی سی کے خلاف نکالا۔ ممتا نے دعویٰ کیا کہ یہ صورتحال بتائے بغیر بار بار پانی چھوڑنے کی وجہ سے ہے۔ وزیراعلیٰ نے یہ بھی کہا کہ انہوں نے خود وزیراعظم نریندر مودی کو اس بارے میں بارہا مطلع کیا ہے۔ پھر بھی کوئی کام نہیں ہوا ہے۔ انہوں نے بنگال پر مالی طور پر محروم ہونے کا بھی الزام لگایا۔

مسلسل بارش سے بنگال میں کئی مقامات پر سیلابی صورتحال پیدا ہوگئی ہے۔ خاص طور پر گھاٹال میں صورتحال خراب ہے۔ ایک بڑا علاقہ زیر آب ہے۔ اس صورتحال میں وزیر اعلیٰ نے آج منگل کو نبنا میں عہدیداروں کے ساتھ میٹنگ کی۔ وہیں، انہوں نے کہا کہ ڈی وی سی 18 جون سے مسلسل پانی چھوڑ رہا ہے۔ اب تک 27 لاکھ کیوسک میٹر پانی چھوڑا جا چکا ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ ڈی وی سی کسی کی بات نہیں سن رہا ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا، "میں نے وزیراعظم کو بار بار لکھا ہے۔ پھر بھی کوئی کام نہیں ہو رہا ہے۔ ڈی وی سی بغیر بتائے پانی چھوڑ رہا ہے۔ انہوں نے مزید الزام لگایا کہ بنگال آسام کے سیلاب سے نمٹنے کے لیے مرکزی مدد ملنے کے باوجود محروم ہے۔ وزیراعلیٰ نے ریاستی انتظامیہ کو سیلاب کی صورتحال کے بارے میں خبردار کیا ہے۔ انہوں نے مقامی انتظامیہ کے اعلیٰ حکام سے کہا ہے کہ وہ اس پر نظر رکھیں۔ تین سیکریٹریز، مقامی ڈی ایم اور ایس پی سیلاب کی صورتحال پر نظر رکھیں گے جہاں صورتحال خراب ہے۔ صورتحال سے نمٹنے کے لیے کنٹرول روم کھولا جا رہا ہے۔ وزیر اعلیٰ ذاتی طور پر اس کی نگرانی کریں گے۔

ممتا نے یہ بھی کہا کہ سیلاب کے دوران کئی بیماریاں نظر آتی ہیں۔ ان سے نمٹنے کے لیے محکمہ صحت متاثرہ علاقوں میں ادویات بھیجے گا۔ ریلیف کیمپ کھولے گئے ہیں۔ مقامی ایس پی اور ڈی ایم اس پر نظر رکھیں گے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ گھاٹال، خانکول اور جھارگرام پر خصوصی توجہ دی جائے گی۔ گھاٹال ماسٹر پلان کے حوالے سے انہوں نے کہا کہ مجھے امید ہے کہ گھاٹال ماسٹر پلان پر کام اگلے 2 سال کے اندر مکمل ہو جائے گا، اب آپ کو تکلیف نہیں اٹھانی پڑے گی۔

وزیراعلیٰ ممتا بنرجی نے اس مشکل صورتحال میں اپوزیشن جماعتوں کے ساتھ تعاون کرنے کہا، انہوں نے کہا کہ پارٹی وابستگی سے بالاتر ہوکر شانہ بشانہ کھڑے ہوں، انتظامیہ کے کام میں رکاوٹ نہ ڈالیں۔ ممتا نے میڈیا سے بھی فعال کردار ادا کرنے کی اپیل کی، "مثبت خبریں فراہم کریں، افواہیں نہ پھیلائیں۔

پہلگام حملے کے نام پر ملک میں ہندو مسلم کی سیاست کو ہوا دی جارہی ہے: فرہاد حکیم

وارڈ 135 کی ترقیاتی کاوشوں کیلئے کونسلر شمس اقبال انیل کی کھل کر تعریف کی

کولکاتا: 15 جولائی (عوامی نیوز سروس) کولکاتا کارپوریشن کے میئر و ریاستی وزیر فرہاد حکیم نے پہلگام دہشت گردانہ حملے میں معصوم جانوں کے ضیاع پر بی جے پی کو آڑے ہاتھوں لیتے ہوئے کہا کہ اس المیہ کو مذہبی بنیاد پر تقسیم کی سیاست میں بدلنے کی کوشش کی جارہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کشمیر میں مارے گئے بے گناہوں میں بنگال کے ندیا ضلع کا رہائشی جھنٹو شیخ بھی شامل تھا، جو خود مسلمان تھا، مگر بی جے پی اس حقیقت کو نظرانداز کر کے ملک میں ہندو مسلم کے نام پر ووٹ بٹورنے کی سیاست کر رہی ہے۔

فرہاد حکیم نے گارڈن ریچ میں ترنمول کانگریس کی ایک میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ممتا بنرجی ہی واحد لیڈر ہیں جو ملک میں سچی سیکولر سیاست کی علمبردار ہیں، وہ پوجا بھی کرتی ہیں اور ہر مذہب کا احترام بھی۔ انہوں نے شہید جھنٹو شیخ کی بیوہ کو نوکری دے کر اس کی قربانی کو تسلیم کیا، جس سے ثابت ہوتا ہے کہ ترنمول کانگریس ہمیشہ مظلوموں کے ساتھ کھڑی ہے۔

اس سیاسی اجلاس میں 21 جولائی کو بریگیڈ ریلی کو کامیاب بنانے کی تیاریوں پر بھی زور دیا گیا۔ اس موقع پر بورو 15 چیئرمین رنجیت سیل، وارڈ 134 کے کونسلر شمس اقبال انیل، وارڈ 135 کی کونسلر روبینہ ناز کے شوہر و مقامی ترنمول لیڈر تبریز انصاری، ٹریڈ یونین لیڈر حاجی شمیم انصاری، معروف سماجی کارکن حسن منڈل سمیت علاقے کے اہم لیڈران اور سینکڑوں کارکنان موجود تھے۔

فرہاد حکیم نے بی جے پی کی ڈبل انجن سرکار کو آڑے ہاتھوں لیتے ہوئے کہا کہ دیگر ریاستوں میں بنگالی بولنے والے مزدوروں کو بنگلہ دیشی کہہ کر ستایا جارہا ہے، حالانکہ ان میں اکثریت مرشدآباد، مالدہ اور دیگر اضلاع سے تعلق رکھنے والوں کی ہے جو برسوں سے محنت مزدوری کر رہے ہیں۔ ممتا بنرجی نے بھی اس حرکت پر سخت ناراضگی ظاہر کرتے ہوئے مطالبہ کیا ہے کہ مزدوروں کو نشانہ بنانے کا سلسلہ فوراً بند کیا جائے۔

اس موقع پر وارڈ 134 کے کونسلر شمس اقبال انیل نے اپنے خطاب میں وارڈ 135 میں جاری ترقیاتی کاموں کی جم کر تعریف کی۔ انہوں نے کہا کہ ایک وقت تھا جب گارڈن ریچ میں پانی نکاسی اور ہیلتھ سیکٹر کی صورتحال انتہائی خراب تھی، مگر آج یہاں جدید سہولیات تیزی سے فراہم کی جارہی ہیں۔ شمس اقبال انیل نے کہا کہ وارڈ 135 کی کونسلر روبینہ ناز اور ان کے شوہر تبریز انصاری عرف تبو بھائی نے جس محنت سے علاقے میں جدید بس اسٹینڈ اور ہائی ٹیک ہیلتھ سینٹر تعمیر کرایا، وہ واقعی قابل ستائش ہے۔ انہوں نے کہا کہ کچھ لوگ اسے پیسے کا زیاں سمجھتے ہیں، لیکن جو لوگ دھوپ میں گھنٹوں بس کا انتظار کرتے ہیں، ان کی تکلیف کو صرف تبریز انصاری جیسے زمینی لیڈر ہی سمجھ سکتے ہیں۔

کونسلر کے مطابق نئے بس اسٹینڈ نے مسافروں کو سکون دیا ہے جبکہ ہیلتھ سینٹر میں ایم بی بی ایس ڈاکٹر نہ صرف مفت چیک اپ کر رہے ہیں بلکہ مفت ادویات اور ٹیسٹ کی سہولیات بھی فراہم کی جا رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کاروں میں سفر کرنے والے بڑے لوگ یہ سب نہیں سمجھ سکتے، مگر عوام کیلئے یہ ایک بڑی راحت ہے۔

آخر میں رہنماؤں نے علاقے کے عوام سے اپیل کی کہ وہ 21 جولائی کو ممتا بنرجی کی پکار پر بریگیڈ ریلی میں شرکت کر کے فرقہ پرست سیاست کو کرارا جواب دیں۔

مودی کی میٹنگ کی دعوت کے بارے میں ریاستی قیادت نے کچھ نہیں بتایا: دلیپ

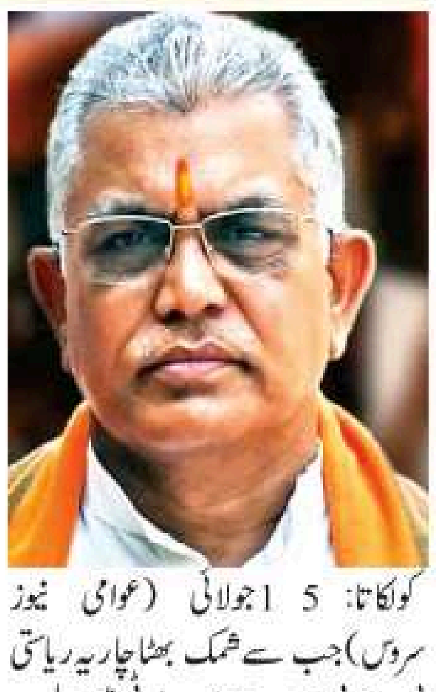

کولکاتا: 5 1جولائی (عوامی نیوز سروس) جب سے شمک بھٹاچاریہ ریاستی بی جے پی صدر بنے ہیں، پارٹی میں دلیپ گھوش کی اہمیت بڑھ گئی ہے۔ انہیں درگاپور میں مودی کی میٹنگ میں مدعو کیا گیا ہے۔ لیکن کیا وہ جائیں گے؟ اس بارے میں بہت چرچا ہے۔ دلیپ نے منگل کو صبح کی سیر کے دوران اس بارے میں بات کی۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ ریاستی قیادت نے انہیں باضابطہ طور پر مطلع نہیں کیا۔ تاہم، وہ ایک 'کارکن' کے طور پر جائیں گے۔

درگاپور میں وزیر اعظم نریندر مودی کی میٹنگ 18 جولائی کو ہے۔ بی جے پی کے نئے ریاستی صدر شمک بھٹاچاریہ نے پہلے ہی اشارہ دیا تھا کہ دلیپ درگاپور میٹنگ میں موجود ہوں گے۔ پیر کو معلوم ہوا کہ دعوت نامہ دلیپ تک پہنچ گیا ہے۔ تب معلوم ہوا کہ دلیپ 17 تاریخ کی رات درگاپور پہنچ جائیں گے۔ لیکن منگل کو صبح کی سیر کے دوران دلیپ گھوش نے دعویٰ کیا کہ انہیں مدعو نہیں کیا گیا ہے۔ اس دن سابق ایم پی نے کہا کہ مجھے ریاستی قیادت کی طرف سے کچھ بھی نہیں بتایا گیا ہے۔ اس کے بعد انہوں نے دعویٰ کیا کہ کارکنان انہیں چاہتے ہیں۔ اس لیے وہ مودی کی میٹنگ میں کارکنوں کے درمیان ہوں گے۔

بنگال بی جے پی کے یہ طاقتور لیڈر ریاستی حکومت کی دعوت پر اپنی اہلیہ کے ساتھ دیگھا میں جگن ناتھ مندر کے افتتاح کے لیے پہنچے تھے۔ شائستگی کو برقرار رکھتے ہوئے، وہ ریاستی قیادت میں بہت سے لوگوں کے لیے چشم کشا بھی بن گئے۔ اس دوران ایک کے بعد ایک میٹنگ سے دلیپ کی غیر حاضری سے بی جے پی کے ساتھ فاصلے بڑھنے کا خیال تھا۔ اس دوران ان کے ترنمول میں شامل ہونے کے امکانات کو لے کر سوسے پھیل رہے تھے۔ تاہم جب سے شمک بھٹاچاریہ ریاستی بی جے پی صدر بنے ہیں، بی جے پی میں دلیپ کی اہمیت بڑھتی جارہی ہے۔

برسوں سے بند ہند موٹر کارخانہ کو ریاستی حکومت نے ننانوے برسوں کے لیز پر لیا، وندے بھارت اور میٹرو کوچ ہونگے تیار

ہگلی:15 جولائی (محمد شعیب عالم) ہند موٹر ٹیکسی بنانے والا کارخانہ جہاں ہزاروں لوگ کام کرتے تھے۔ اس کارخانے میں ایمبیسڈر کاریں بنتی تھیں۔ بہت سے لوگوں کا کہنا ہے کہ اس کارخانے کی وجہ سے علاقے کی آبادی میں اضافہ ہوا تھا۔ تاہم گزشتہ چند برسوں میں ویرانہ جیسا ماحول طاری ہے یہاں۔ نہ کوئی اجالا ہے نہ کوئی آواز سنائی دیتی ہے۔ یہ احاطے برسوں سے بند ہے اور جنگل میں تبدیل ہو چکا ہے۔ کارخانہ بند ہونے کی وجہ سے بہت سے لوگ ریٹائرمنٹ سے پہلے اپنی نوکریوں سے ہاتھ دھو بیٹھے ہیں۔ لیکن اب وہ برے دن بدلنے والے ہیں۔ ہند موٹر کارخانہ جو کافی عرصے سے بند تھی اب کھولی جائے گی۔ واضح ہو کہ یہ کارخانہ 2014 میں بند ہوگیا تھا۔ اس کی بندی کے بعد سے یہ علاقہ ایک بھوت شہر بن گیا ہے۔ ابھی کچھ سال پہلے ٹیٹا گڑھ ویگن فیکٹری کچھ حصوں کو لیز پر لی تھی۔ جہاں ریلوے کے ڈبے بنائے جاتے ہیں۔ میٹرو ریل کے ڈبے بنانے کے علاوہ انہیں ای ایم یو کے لئے اے سی کوچ بنانے کے آرڈر بھی ملے ہیں۔ اب ٹیٹا گڑھ ویگن اس ہند موٹرز مین کا کچھ اور حصہ لینے جارہی ہے۔ انہوں نے حکومت کو ایسی درخواست دی تھی۔ آج اسکی منظوری ملی جسکے نتیجے میں چالیس ایکڑ زمین 126 کروڑ روپے میں 99 سال کیلئے لیز پر ویگن فیکٹری نے حاصل کرلی۔ اب بتایا جارہا ہے کہ یہاں وندے بھارت ریل کوچ کیساتھ ساتھ مٹروں کوچ اے سی، نان اے سی تیار کی جائے گی۔ ریاست حکومت نے روزگار کو فروغ دینے کے مقصد سے اس کارخانے کی زمین کو لیز پر دینے کا فیصلہ کی۔ کونںگر کوترانگ بھدرکالی کے علاقے میں واقع کے کل چونتیس ایکڑ پر یہ پلانٹ تیار کی جائے گی۔ میٹرو ریل کے کوچ بنانے کے علاوہ انہیں ای ایم یو کیلیے اے سی کوچ بنانے کے آرڈر بھی ملے ہیں۔ اس لئے ریاستی حکومت کو اراضی کی درخواست پیش کی گئی تھی ۔ 2022 میں ریاستی حکومت نے ہندوستان موٹرز کی زمین حاصل کی۔ ریاست نے اس زمین سے 140 ایکڑ زمین ٹیٹا گڑھ ویگن کو لیز پر دی۔

ترنمول لیڈر کے قتل کے الزام میں ایک اور مجرم گرفتار

رزاق خان کے قتل میں گرفتار ملزمان کی تعداد 5 ہوگئی

بھانگڑ: 15 جولائی (عوامی نیوز سروس) پولیس بھانگڑ کے 'سانپ' کو پکڑنے میں مصروف ہے۔ پولیس نے بھانگڑ میں ترنمول کے علاقائی صدر رزاق خان کے قتل میں ایک اور مجرم کو گرفتار کیا ہے۔ گرفتار شخص کا نام رفیق خان ہے۔ اس کے ساتھ ہی ترنمول لیڈر کے قتل میں گرفتار ہونے والوں کی تعداد 5 ہوگئی ہے۔ پولیس نے بتایا کہ پولیس نے پیر کی رات گیارہ بجے حسن آباد کے صدر پور کے علاقے نئی مسجد سے ملزم کو پکڑا۔ تفتیشی افسران کو معلوم ہوا ہے کہ رفیق رزاق خان کے قتل کی سازش کرنے والوں میں شامل تھا۔ ملزم نے واقعہ سے 15 دن پہلے ترنمول لیڈر کو ہٹانے کی کوشش کی تھی۔ تاہم، کسی وجہ سے، یہ منصوبہ ناکام ہوگیا۔ پھر انہوں نے ایک نیا منصوبہ بنایا۔ اسی طرح ترنمول لیڈر کو گزشتہ جمعرات کو ان کے گھر کے قریب گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا تھا۔

اس سے قبل اتوار کی رات پولیس نے اظہر الدین مولا، جہاں علی خان اور راجو مولا کو گرفتار کیا تھا۔ اس سے پہلے پولیس نے مفضل ملا کو گرفتار کیا تھا۔ اگرچہ اس قتل میں حکمراں جماعت کے اندر دھڑے بندی کے الزامات لگائے گئے لیکن کیننگ ایسٹ کے ایم ایل اے شوکت ملا نے دعویٰ کیا کہ کوئی دھڑے بندی نہیں ہے۔ اس قتل میں آئی ایس ایف ملوث ہے۔ غور طلب ہے کہ جمعرات کو شوکت ملا کے قریبی ترنمول لیڈر کے گھر کے قریب قتل ہونے کے بعد ریاستی سیاست میں ہلچل مچ گئی تھی۔ شمالی کاشی پور پولیس اسٹیشن کے ساتھ ساتھ کولکاتا پولیس کے انٹیلی جنس بیورو، اینٹی گینگسٹر ونگ اور اسپیشل برانچ کے افسران نے تحقیقات شروع کیں۔ اس کے علاوہ لال بازار کے اپنے انٹیلی جنس چیف روپیش کمار اور بھانگڑ ھ ڈویژن کے ڈی سی سیکت گھوش نے بھی اس واقعہ پر خصوصی توجہ دی ہے۔ اس دوران پولیس نے اس قتل کیس میں پانچ لوگوں کو گرفتار کیا ہے۔

دکشینیشور پولیس کی بڑی کارروائی 50 کلو سے زائد گانجہ ضبط، 4 اسمگلر گرفتار

کولکاتا : 5 1 جولائی (عوامی نیوز سروس) آج علی الصبح دکشینیشور پولیس نے خفیہ اطلاع پر فوری کارروائی کرتے ہوئے بیلگھریا ایکسپریس وے کے قریب میٹرو ریلوے پارکنگ کے پاس چار مشتبہ افراد کو حراست میں لے لیا۔ گرفتار شدگان کی شناخت سومن برمن (عمر 23 سال، ساکن شیماپور، ضلع کوچ بہار) دیبجیوتی آچ (عمر 21 سال، ساکن دھوپور، ضلع کوچ بہار) پرتھ دیب شرما (عمر 20 سال، ساکن چوکونی، ضلع کوچ بہار، اور متھن رائے (عمر 34 سال، ساکن شیماپور، ضلع کوچ بہار) کے طور پر ہوئی ہے۔ پولیس نے تمام قانونی تقاضوں کو مدنظر رکھتے ہوئے ان کی تلاشی لی، جس کے دوران ان کے قبضے سے تقریباً 50.300 کلوگرام ممنوعہ منشیات "گانجہ" برآمد ہوا۔ ضبط شدہ منشیات کو قانونی ضوابط کے مطابق ضبط کرلیا گیا ہے اور ملزمان کے خلاف ایک مخصوص مقدمہ درج کر لیا گیا ہے۔ پولیس کے مطابق تمام ملزمان کو عدالت میں پیش کیا جائے گا اور معاملے کی مزید تفتیش جاری ہے۔ ابتدائی تحقیقات سے شبہ ظاہر کیا جارہا ہے کہ یہ ایک منشیات اسمگلنگ کا منظم گروہ ہے جو بین الاضلاع سطح پر سرگرم ہے۔ پولیس کی اس کارروائی کو علاقے میں نشہ کے خلاف جاری مہم کی ایک بڑی کامیابی کے طور پر دیکھا جارہا ہے۔

صرف تین منٹ کے طوفان کی وجہ سے رائے دیگھی کے دو گاؤں میں زندگی درہم برہم

ڈائمنڈ ہاربر: 15 جولائی (عوامی نیوز سروس) صرف تین منٹ کا تباہ کن طوفان کی وجہ سے رائے دیگھی میں زندگی درہم برہم ہوگئی ہے۔ اس کی وجہ سے جنوبی 24 پرگنہ کے رائدیگھی اسمبلی حلقہ کے دو گاؤں عملی طور پر تباہ ہو گئے ہیں۔ کئی مکانات تباہ ہو گئے۔ کئی جگہوں سے بڑے بڑے درخت جڑوں سے اکھڑ گئے اور گر گئے۔ وسیع علاقے میں بجلی کی فراہمی معطل ہے۔ طوفان کے فوراً بعد مقامی پنچایتوں اور انتظامیہ کو صورتحال سے نمٹنے کے لیے کام کرنا شروع کرنا پڑا ہے۔ کم دباؤ کی وجہ سے ریاست کے جنوبی بنگال میں درمیانی سے بھاری بارش ہو رہی ہے۔ جنوبی 24 پرگنہ کے وسیع علاقے میں بھی رات بھر بارش ہوئی ہے۔ علی پور محکمہ موسمیات نے مزید بارش کا امکان کا اظہار کیا ہے۔ آج صبح سے آسمان ابر آلود ہے۔ صبح 9 بجے کے قریب طوفان رائدیگھی کے دو گاؤں کے اوپر سے طوفان گزرا۔ دوسرے دنوں کی طرح آج صبح گیانز گھری اور کمروپارہ گاؤں کے مکین اپنے روزمرہ کے کاموں میں مصروف تھے۔ اس وقت طوفان آ گیا۔ تین منٹ کے طوفان سے علاقہ عملاً سب کچھ تباہ ہوگیا۔ طوفان کے باعث متعدد مکانات کو نقصان پہنچا ہے۔ کئی گھروں کی ٹائل کی چھتیں گر گئیں۔ ٹن اور ایسبیسٹوس کی چھتیں اڑ گئیں۔ کئی گھروں کی دیواریں گر گئیں۔ طوفان کی شدت سے کئی بڑے درخت جڑ سے اکھڑ گئے۔ کئی مقامات پر درخت گر گئے اور بجلی کی تاریں اکھڑ گئیں ہیں۔ جس کے نتیجے میں وسیع علاقے میں بجلی بند ہوگئی ہے۔ درخت گرنے سے کئی سڑکیں بند ہوگئیں ہیں۔ جس کے باعث ٹریفک بھی بند ہوگئی ہے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی تھانہ رائدیگھی کی پولس موقع پر پہنچ گئی۔ متھراپور بلاک نمبر 2 کے بی ڈی او محمد ساجد حسین نے بتایا کہ طوفان کے اثر سے دونوں گاؤں کے 30 مکانات کو نقصان پہنچا ہے۔ امدادی سامان، خشک کھانا، ترپال پہلے ہی مقامی پنچایت کو بھیج دیا گیا ہے۔ متاثرہ افراد میں ترپال اور امدادی سامان تقسیم کرنے کے انتظامات کیے جا رہے ہیں۔ محکمہ بجلی کے عملے نے بجلی کی سروس کو معمول پر لانے کے لیے کام شروع کر دیا ہے۔ مقامی پنچایت درختوں کو کاٹنے کا کام کر رہی ہے۔ سڑک کو صاف کرنے اور مواصلات کی بحالی کے لیے کام جاری ہے۔ طوفان کے اثرات سے مقامی باشندے خوفزدہ ہیں۔ تاہم اس واقعے میں ابھی تک کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ہے۔

ٹاکی روڈ پر موٹر سائیکل اور ٹرک میں تصادم، 2 افراد ہلاک

بشیر ہاٹ:15 جولائی (عوامی نیوز سروس) تین نوجوان بائک پر بازار گئے تھے۔ وہ خریداری کے بعد گھر واپس نہیں لوٹ سکے اور ایک حادثہ کا شکار ہوگئے۔ اس المناک سڑک حادثہ میں دو نوجوان موقع پر ہی ہلاک ہوگئے جبکہ تیسرے شخص کی حالت بھی تشویشناک ہے اور وہ اسپتال میں زیر علاج ہے۔ یہ حادثہ شمالی 24 پرگنہ کے بشیر ہاٹ کے مٹیا تھانہ علاقے میں منگل کی صبح پیش آیا ہے۔ دو متوفی نوجوانوں کے نام بھکتی پادا منڈل (35) اور بشواجیت داس (30) ہیں۔ پولس اور مقامی ذرائع کے مطابق تینوں افراد ہروا علاقے میں رہتے ہیں۔ آج صبح تینوں بائک پر بازار گئے تھے۔ وہ ٹاکی روڈ پر شاپنگ کرنے کے بعد واپس اپنے گھر آرہے تھے۔ نہال پور کے قریب 10 پہیوں والا ٹرک اچانک بائک کے سامنے آ گیا۔ تیز رفتاری کے باعث تصادم سے بچا نہ جا سکا۔ تصادم میں موٹر سائیکل پر سوار تینوں افراد گر گئے۔ مقامی لوگ تینوں کو بچانے کے لیے پہنچ گئے اور انہیں پہلے دھنیا کوریا رورل اسپتال لے گئے۔ جہاں ڈاکٹروں نے بتایا کہ ان میں سے دو کی موت ہو چکی ہے۔ تیسرے شخص کی حالت تشویشناک بتائی جارہی ہے۔ وہاں سے انہیں کلکتہ کے آر جی کار اسپتال لے جایا گیا۔ حادثے کی اطلاع ملتے ہی مٹیا تھانہ پولس جائے وقوعہ اور اسپتال پہنچ گئی۔ دونوں نوجوانوں کی لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے لیے بشیر ہاٹ ہیلتھ ڈسٹرکٹ پولس مردہ خانے بھیج دیا گیا ہے۔ پولیس کا ابتدائی اندازہ یہ ہے کہ ان نوجوانوں نے ہیلمٹ نہیں پہنا ہوا تھا۔ پولس کا ابتدائی اندازہ یہ ہے کہ اگر انہوں نے حفاظتی اقدامات کیا ہوتا تو موت سے بچا جا سکتا تھا۔

Name Change

I, Mohammed Aslam Hussain, resident of premises No. 145/B, Rabindra Sarani, 3rd floor P.S, Burrabazar P.S, Kolkata : 700073 do hereby solemnly affirm and declare that correct spelling of name is Mohammed Aslam Hussain . But in my Voter Card where my name has been wrongly written as Md Aslam instead Mohammed Aslam Hussain. By an affidavit (no. 1891) before Learned Judicial Magistrate at Kolkata on 25.07.2025 that Mohammed Aslam Hussain and Md Aslam is the same and one identical person.

جسم پر پانی کیوں گرا؟ ڈیلیوری ملازم کی پٹائی

کھردہ تھانہ معاملے کی تفتیش کر رہی ہے

پانی ہٹی: 15 جولائی (عوامی نیوز سروس) بھدراپور میں پرائیویٹ ڈیلیوری کمپنی کے ملازمین کو تیز دھار ہتھیار سے قتل کرنے کی کوشش کی گئی۔ شمالی 24 پرگنہ کا پانی ہٹی ایک بار پھر ہنگامہ آرائی کا شکار ہے۔ واقعہ کے اردگرد کے علاقے میں شدید کشیدگی پھیل گئی ہے۔ اس معاملے کی پولس میں شکایت درج کرائی ہے۔ تھانہ کھردہ پولس معاملے کی تفتیش کر رہی ہے۔ منگل کی دوپہر ایک پرائیویٹ ڈیلیوری کمپنی کے ملازمین پانی ہٹی میونسپلٹی کے وارڈ نمبر 4 کے دھنکول موڑ علاقے میں کام کے لیے گیا تھا۔ مسلسل بارش کی وجہ سے وہاں پہلے ہی پانی جمع تھا۔ اس پانی میں سے گاڑی کو آگے بڑھاتے ہوئے، جمع بارش کا پانی علاقے میں موجود ایک اور فیکٹری کے ملازمین پر آ گرا۔ مبینہ طور پر اس کے بعد اس فیکٹری کے ملازمین نے اس پرائیویٹ ڈیلیوری کمپنی کے ملازم کو بری طرح پیٹا۔ یہ بھی الزام لگایا گیا ہے کہ اس پر تیز دھار ہتھیاروں سے حملہ کیا گیا۔ اس واقعہ کے بعد زخمی ملازم نے تھانے میں شکایت درج کرائی ہے۔ ایک زخمی کارکن نے کہا کہ ہم کام کے لیے علاقے میں جاتے ہیں، وہاں ان کا ہم میں سے کسی کے ساتھ جھگڑا ہوا، انھوں نے ہم سے بدتمیزی شروع کر دی۔ جب ہم نے احتجاج کیا تو انھوں نے ہم پر بانس، لوہے کی سلاخوں اور لوہے کے کانٹے جیسے تیز دھار ہتھیاروں سے حملہ کر دیا۔ ہم نے پولس اسٹیشن میں شکایت درج کرادی ہے۔ واقعہ کے بعد پرائیویٹ اداروں کے ملازمین خوف میں مبتلا ہیں۔

پوربی ریلوے

ٹنڈر نوٹس نمبر: 222. ایس/ 1/ڈبلو.11. بتاریخ:14.07.2025 مندرجہ ذیل ای۔ٹنڈرس مطلوب ہے آن لائن بذریعہ ڈویژنل ریلوے منیجر، پوربی ریلوے، سیالدہ سکنڈ فلور، کنٹرول بلڈنگ، ڈی آر ایم بلڈنگ، قیصر اسٹریٹ، کولکاتا 700014 برائے تعداد کام: **ٹنڈر نمبر: ٹی این-82-25-26, کام کا نام:** سپلائنگ، لیڈنگ اور لوڈنگ برائے 75000 کم مشین کرشڈ ہارڈ اسٹون ٹریک بلاسٹ کو بی او بی وائی این ٹاپ ویگنوں میں ایف او آر تیلیبیج / پاکور کواری برائے سیالدہ ڈویژن برائے پوربی ریلوے۔ **ٹنڈر ویلو** :-13,91,74,500/روپئے **ای ایم ڈی**: -8,45,900/روپئے **کام کی مدت تکمیل**:10(دس) مہینے **ٹنڈر کے بند ہونے کی تاریخ اور وقت**: 12.08.2025 کو 15.00 بجے **ٹنڈر کے کھلنے کی تاریخ اور وقت** : 12.08.2025 کو 15.30 بجے۔ ٹنڈر کے دستاویزات اور دیگر تفصیلات دستیاب ہیں ویب سائٹ پر www.ireps.gov.in بولی برائے جمع کرانا ہوگا بذریعہ ای۔ٹنڈرنگ مذکورہ ویب سائٹ دستی پیشکش کو مسترد کردیا جائے گا جیسے فی انڈین ریلوے اسٹنڈرڈ جنرل کنڈیشن برائے معاہدہ 2022۔ ٹنڈر برائے ای۔ٹنڈر کی لاگت نل ہے

SDAH-121/2025-26

ٹنڈر نوٹس ویب سائٹ پر بھی دستیاب ہے
www.er.indianrailways.gov.in/www.ireps.gov.in

Follow us at: @EasternRailway
@easternrailwayheadquarter

کولکاتا کے پارک سرکس میں واقع حج ہاؤس میں حج 2026 کیلئے آگاہی مہم کیلئے میٹنگ کے دوران مغربی بنگال اسٹیٹ حج کمیٹی کے اراکین، امام صاحبان اور این جی اوز نے شرکت کی۔

کابینہ کی مہر کے بعد کولکاتا کارپوریشن کا معمر الاؤنس دینے کا فیصلہ

کولکاتا، 15رجولائی: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا کارپوریشن ذرائع کے مطابق سوموار کو کابینہ کے فیصلے کو پاس کرنے کے بعد کولکاتا کارپوریشن کے اعلیٰ عہدیداروں نے اس سلسلے میں ایک بلیو پرنٹ تیار کیا ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ کولکاتا کارپوریشن کمشنر دھبل جین نے اپنے محکمہ کے مختلف عہدیداروں سے اس معاملے پر بات چیت کی ہے۔ واضح ہو کہ مغربی بنگال حکومت نے کولکاتا کے استفادہ کنندگان کے لیے بڑھاپے کے الاؤنس کی فراہمی کے حوالے سے قواعد میں تبدیلی کی ہے۔ اس وقت سے کولکاتا کارپوریشن کے کمشنر بڑھاپے کے الاؤنس کی فراہمی کو منظوری دیں گے۔ اب تک یہ کام کنٹرولر آف ویگرنسی کرتا تھا۔ ریاستی کابینہ نے سوموار کو اس فیصلے پر اپنی مہر ثبت کردی۔ کوئی تحریری حکم نہ ملنے کے باوجود میونسپل حکام نے اس سلسلے میں اقدامات کرنا شروع کر دیے۔ متعلقہ ضلع کے ضلع مجسٹریٹ نے ضلع وار معمر الاؤنس کی درخواست کو منظور کیا۔ لیکن کولکاتا کے معاملے میں، قوانین مختلف تھے۔ اس کے نتیجے میں کولکاتا کے باشندوں کو بڑھاپے کے الاؤنس کے لیے درخواست دینے کے لیے بدھان نگر میں خواتین، بچوں اور سماجی بہبود کے محکمے کے دفتر جانا پڑتا تھا۔ لیکن اب انہیں وہاں جانے کی ضرورت نہیں ہے۔ وہ کولکاتا سے معمر الاؤنس کے لیے آسانی سے درخواست دے سکتے ہیں۔ ابتدائی طور پر یہ معلوم ہوا ہے کہ میونسپل کمشنر کولکاتا میں مختلف بورو اور وارڈ دفاتر کا استعمال کرنا چاہتے ہیں تاکہ لوگوں کو بڑھاپے کے الاؤنس کے لیے درخواستیں فوری طور پر جمع کرائیں اور اس پر عمل درآمد کریں۔ میونسپل کے ایک اہلکار نے کہا کہ اب تک بزرگ شہریوں کو بڑھاپے کے الاؤنس کے لیے درخواست دینے کے لیے بدھان نگر بھاگنا پڑتا تھا، کچھ معاملات میں انھیں کئی بار بدھان نگر جانا پڑتا تھا۔ لیکن ہمارے منصوبے کے مطابق مقامی سطح پر بورو اور وارڈ دفاتر کو فعال کرنے اور جلدی خدمات فراہم کرنے کے انتظامات کیے جاسکتے ہیں۔ کولکاتا میونسپل کارپوریشن کے ایک ذرائع کا کہنا ہے کہ بوڑھے مقامی کونسلرز سے رابطہ کرنے کے لیے بھی بات چیت کی گئی ہے۔ چونکہ کابینہ کا فیصلہ ابھی تک کولکاتا میونسپل کارپوریشن کے حکام تک نہیں پہنچا ہے، تاہم، ریاستی حکومت کی جانب سے منعقد کیے گئے معمر الاؤنس کی درخواستیں بعد میں کولکاتا میونسپل کارپوریشن سے تبدیل ہو جائیں گی اور خواتین کے پرانے ضابطوں کی منظوری دے دی جائے گی۔ درخواستیں کولکاتا شہر میں مختلف میونسپل دفاتر سے جمع کی جائیں گی اور کولکاتا میونسپل کارپوریشن کے دھرمتلہ ہیڈ کوارٹر کو بھیجی جائیں گی، میونسپل کمشنر کی منظوری کے بعد ہی درخواست دہندہ کو بڑھاپے کی ادائیگی شروع کی جائے گی۔

ہائی کورٹ کا مغربی مدنی پور کے پولس سپرنٹنڈنٹ کو ذاتی طور پر حاضر ہونے کا حکم

کولکاتا، 15رجولائی: (عوامی نیوز سروس) مغربی مدنی پور کوآپریٹو بینک کے انتخابات کو لے کر پولس سیکورٹی میں کوتاہی کا الزام لگاتے ہوئے ہائی کورٹ میں دائر کیس میں ایک بڑا اقدام حکم سامنے آیا ہے۔ منگل کو جسٹس راجہ باسو چودھری نے مغربی مدنی پور پولس سپرنٹنڈنٹ آف پولس کو طلب کیا۔ انہیں ذاتی طور پر پیش ہونے کا حکم دیا گیا ہے۔ اگرچہ کوآپریٹو الیکشن کمیشن نے انتخابات کے ارد گرد امن و امان برقرار رکھنے کے لیے پولس سے سیکورٹی کا مطالبہ کیا تھا، لیکن پولس نے کہا کہ وہ وقف تحریک کی وجہ سے سیکورٹی فراہم نہیں کر پائیں گے۔ اس معاملے پر عدالت میں مقدمہ دائر کیا گیا۔ منگل کو جج نے واضح طور پر کہا کہ پولیس کا یہ موقف کوآپریٹو الیکشن کمیشن کی ہدایات کے خلاف ہے۔ اس لیے ایسے فیصلے کی وجہ بتائی جائے۔ خیال رہے کہ ضلع کے داسپور میں کرشن کوآپریٹو بینک کے انتخابات کو لے کر کشیدگی پیدا ہوگئی تھی۔ درین اثنا مدعیان نے پولس کی اس طرح کی بے حسی پر سوالات اٹھائے ہیں۔ ہائی کورٹ نے کہا ہے کہ مغربی مدناپور کے ایس پی کو بدھ کو ذاتی طور پر عدالت میں حاضر ہو کر اپنی پوزیشن واضح کرنی ہوگی۔

قتل معاملے میں رکن اسمبلی پیشگی ضمانت کیلئے ہائی کورٹ سے رجوع

کولکاتا، 15رجولائی: (عوامی نیوز سروس) ایم ایل اے نے پیشگی ضمانت کے لیے ہائی کورٹ سے رجوع کیا۔ واضح ہو کہ 2021 اسمبلی انتخابات کے نتائج کے اعلان کے دن کولکاتا کے کانکورگاچھی میں بی جے پی کارکن ابھجیت سرکار پر وحشیانہ حملہ کیا گیا۔ بی جے پی کارکن کا قتل کر دیا گیا۔ سی بی آئی نے بیلگھاٹہ ترنمول کے ایم ایل اے پریش پال کو واقعہ کی جانچ کے لیے دوبارہ طلب کیا ہے۔ مرکزی تفتیشی ایجنسی نے نہ صرف پریش پال بلکہ کولکاتا میونسپلٹی کے دو دیگر ترنمول کونسلروں کو بھی طلب کیا ہے۔ تاہم، اس سے پہلے، پریش پال سمیت ترنمول کے دو کونسلروں نے پیشگی ضمانت کے لیے کلکتہ ہائی کورٹ سے رجوع کیا۔ سی بی آئی نے کانکورگاچھی میں بی جے پی کارکن ابھجیت سرکار کے قتل کے معاملے میں بیلگھاٹہ ترنمول ایم ایل اے پریش پال سمیت کل 18 لوگوں کے خلاف ضمنی چارج شیٹ داخل کی ہے۔ پریش پال کو مرکزی ایجنسی پہلے ہی طلب کر چکی ہے اور پوچھ گچھ کر چکی ہے۔ سی بی آئی نے پریش پال کے ساتھ ترنمول کونسلرز سوپن سمدر اور پاپیا گھوش کو 18 جولائی کو دوبارہ پوچھ گچھ کے لیے طلب کیا ہے۔ کیا وہ اس پوچھ گچھ کے دوران گرفتار ہونے سے ڈر رہے ہیں؟۔ حالانکہ معاملہ واضح نہیں ہے لیکن اس بار پریش پال نے ہائی کورٹ میں پیشگی ضمانت کی درخواست دی ہے۔ نہ صرف پریش پال، بلکہ دو دیگر ترنمول کونسلر سوپن سمدر اور پاپیا گھوش نے بھی پیشگی ضمانت کے لیے ہائی کورٹ سے رجوع کیا ہے۔ تینوں نے کہا ہے کہ وہ تحقیقات میں ہر طرح سے تعاون کر رہے ہیں۔ تاہم چونکہ چارج شیٹ میں ان کے نام شامل کیے گئے ہیں، اس لیے انھیں قانونی تحفظ کے پہلو پر بھی غور کرنا ہوگا۔ اس لیے انہوں نے ہائی کورٹ میں پیشگی ضمانت کی درخواست دی ہے۔ ہائی کورٹ کل ان کے مقدمات کی سماعت کرے گی۔

قواعد کی خلاف ورزی پر منشیات فروش کا لائسنس منسوخ

کولکاتا، 15رجولائی: (عوامی نیوز سروس) این ڈی پی ایس ادویات کی غیر قانونی فروخت کا الزام سامنے آیا ہے۔ ریاستی ڈرگ کنٹرول نے باگھاجتین میں ایک ہول سیل منشیات فروش کا لائسنس منسوخ کر دیا ہے۔ ذرائع کے مطابق سیرپ قانون کی پاسداری کیے بغیر تاجروں کو فروخت کیے جانے کے شواہد بھی ملے ہیں۔ ریاستی ڈرگ کنٹرول سے بات کرنے کے بعد ان کے پاس رکھے ہوئے سیرپ کو تلف کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ واضح ہو کہ کھانسی کے مشروب میں نشہ آور ادویات اور سائیکوٹراپک مادے ہوتے ہیں۔ اسی لیے اس مشروب کو این ڈی پی ایس کی دوا کہا جاتا ہے، جو پینے کی صورت میں نشے کا سبب بن سکتا ہے۔ اس کی فروخت کے لیے سخت قوانین پر عمل کرنا ہوگا۔ ریاستی ڈرگ کنٹرول نے کھانسی کے شربت کو غیر قانونی طور پر فروخت کرنے کے الزام میں جنوبی کولکاتا کے باگھاجتین میں ایک تھوک فروش شیوم میڈیکل ایجنسی کا لائسنس منسوخ کر دیا ہے۔ ذرائع کے مطابق، ہماچل پردیش کے ڈرگ کنٹرول سے اطلاع ملی ہے کہ وہاں کی ایک کمپنی نے کولکاتا کے اس ہول سیل دوا فروش کو کھانسی کا شربت فراہم کیا ہے۔ تحقیقات کے دوران ریاستی ڈرگ کنٹرول کے عہدیداروں نے باگھاجتین اسٹیشن روڈ پر ایک ہول سیل ڈرگ ڈیلر شیوم میڈیکل ایجنسی کے دفتر اور گودام پر چھاپہ مارا۔ انہوں نے وہاں کئی بے ضابطگیاں پائی۔ الزام ہے کہ کھانسی کا سیرپ بھی غیر قانونی طور پر فروخت کیا جاتا تھا۔ ریاستی ڈرگ کنٹرول ذرائع کے مطابق شیوم میڈیکل ایجنسی کے لائسنس کی 2022 سے قوانین کی تعمیل نہ کرنے کی وجہ سے تجدید نہیں کی گئی ہے۔ معائنہ کے دوران معلوم ہوا کہ معیاد ختم ہونے والی ادویات کو الگ سے نہیں رکھا جاتا۔ نتیجے کے طور پر، یہ سمجھنے کا کوئی طریقہ نہیں ہے کہ کون سی دوائیں اچھی ہیں اور کون سی ختم ہو چکی ہیں۔ اگرچہ اس ایجنسی کو متعدد بار مختلف بے ضابطگیوں کے الزامات پر سماعت کے لیے بلایا گیا تھا لیکن آخری بار کمپنی کے اہلکار آئے تھے۔ لیکن کوئی تسلی بخش جواب نہیں ملا۔ آخرکار ریاستی ڈرگ کنٹرول نے کمپنی کا لائسنس منسوخ کر دیا۔ گزشتہ ماہ ایک معروف کمپنی کی ادویات کی پیکنگ میں جعلی ادویات کی اسمگلنگ کے الزامات سامنے آئے تھے۔ ریاستی ڈرگ کنٹرول نے وسطی کولکاتا میں دو ہول سیل ڈرگ ڈیلروں کے لائسنس 3 ماہ کے لیے معطل کر دیے۔ ڈرگ کنٹرول ڈپارٹمنٹ نے اتر پردیش اور مہاراشٹر سمیت کئی مقامات پر چھاپے مارے۔ ذرائع کے مطابق، ریاست کے مکھی بازار میں گروپدا سرکار لین کے دو ہول سیل ڈرگ ڈیلروں، ڈی ڈی ایم فارما اور جیسوال فارما کے نام خریداری آرڈر کی رسیدوں میں پائے گئے۔ اس کی بنیاد پر ریاستی ڈرگ کنٹرول نے تقریباً تین ماہ قبل مکھی بازار میں ان دو مقامات پر چھاپے مارے تھے۔ تیار کردہ ادویات کے نمونے قبضے میں لے لیے گئے۔

شدید بارش کے سبب کولکاتا کارپوریشن کا محکمہ سیوریج ملازمین کی اکتوبر تک منسوخ

کولکاتا، 15رجولائی: (عوامی نیوز سروس) موسلا دھار بارش کی وجہ سے کولکاتا کے مختلف حصوں میں حال ہی میں پانی جمع ہوتا ہوا دیکھا گیا ہے۔ اگرچہ بارش کچھ کم ہوئی ہے اور پانی بھی کم ہوگیا ہے۔ اس صورتحال میں کولکاتا کارپوریشن نے سیوریج ڈیپارٹمنٹ کے ملازمین کی اکتوبر تک کی چھٹیاں منسوخ کر دی ہیں۔ کارپوریشن نے سیوریج ڈیپارٹمنٹ کے ملازمین کی اکتوبر تک کی چھٹیاں منسوخ کر دی ہیں۔ یہ فیصلہ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کیا گیا ہے کہ بارش کی وجہ سے کہیں بھی پانی جمع نہ ہو۔ شہر میں ستمبر کے آخری ہفتے سے شردتساو شروع ہو رہا ہے۔ اس کے بعد لکشمی پوجا، کالی پوجا، دیپاولی اور چھٹھ پوجا بھی ہوتی ہے۔ میونسپل ذرائع نے بتایا کہ اس بات کو ذہن میں رکھتے ہوئے ایسا فیصلہ کیا گیا ہے۔ منگل کی صبح جب کولکاتا کے میئر فرہاد حکیم سے اس بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے کہا کہ یہ فیصلہ شدید بارش کی وجہ سے کیا گیا ہے۔ بلدیہ کا سیوریج محکمہ ہنگامی خدمات کے تحت ہے۔ یہ فیصلہ اس بات کو مدنظر رکھتے ہوئے کیا گیا ہے کہ کہیں بھی پانی جمع نہ ہو اور اگر تیز بارش بھی ہو تو لوگوں کو کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ حال ہی میں کولکاتا کے مختلف علاقوں میں شدید بارش کی وجہ سے پانی جمع ہوگیا ہے۔ رات بھر کی بارش کی وجہ سے شمالی اور جنوبی کولکاتا کے مختلف حصوں میں ٹخنوں تک اور کچھ جگہوں پر تقریباً گھٹنوں تک پانی جمع ہوگیا۔ اگرچہ بارش کے تھمنے کے بعد پانی کم ہونے میں زیادہ دیر نہیں لگی۔ بارش کے باعث بعض مقامات پر سڑکوں پر مسائل بھی پیدا ہوگئے ہیں۔ تاہم، میئر نے یقین دلایا کہ بارش تھوڑی کم ہونے کے بعد صورتحال معمول پر آجائے گی۔ منگل کو جب فرہاد سے اس بارے میں پوچھا گیا تو اس نے کہا کہ بہت زیادہ بارش ہو رہی ہے۔ تاہم سڑکوں کی حالت زیادہ خراب نہیں ہے۔ میئر نے کہا کہ اگر ہمیں تین چار دن مل جائیں تو سڑکیں معمول پر آجائیں گی۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ کولکاتا میں سڑکوں کی حالت کی وجہ سے ہر جگہ ڈالی ہوئی سڑکیں بنانا ممکن نہیں ہے۔ میئر کے مطابق کولکاتا شہر میں اب تقریباً کوئی پانی جمع نہیں ہے۔ تاہم، میئر نے قبول کیا کہ کچھ نشیبی علاقوں میں اب بھی نکاسی آب کے مسائل ہیں۔ انہوں نے مثال کے طور پر بہالا اور ٹھاکر پوکر کے کچھ علاقوں کا بھی ذکر کیا۔ فرہاد نے یقین دلایا کہ آنے والے دنوں میں ان علاقوں میں نکاسی آب کے نظام کو بہتر کیا جائے گا۔

کولکاتا میں منگل کو اسکول کے طلباء برلا انڈسٹریل اینڈ ٹیکنالوجی میوزیم میں منعقدہ Axiom مشن 4 کی واپسی کی لائیو اسکریننگ دیکھ رہے ہیں، جس میں گروپ کیپٹن شوبھانشو شکلا شامل ہیں۔

کڈیا گینگ ریپ کیس میں تین ملزمان بری

کولکاتا، 15رجولائی: (عوامی نیوز سروس) 2014 کڈیا گینگ ریپ کیس میں تین ملزمان کو بری کر دیا گیا۔ حکومتی وکیل نے عدالت میں بتایا کہ پولس تفتیش میں غفلت برت رہی ہے۔ جس کار میں ریپ کا الزام لگایا گیا تھا وہ پولس نے برآمد نہیں کی تھی۔ واضح ہو کہ 2014 کڈیا تھانے کے علاقے میں لڑکی سے زیادتی کا الزام لگا۔ لڑکی کڈیا کے بنڈل گیٹ پر روٹی خریدنے گئی تھی۔ مبینہ طور پر، اس وقت، تینوں ملزمان نے اسے اکیلا پا کر اسے ایک کار میں اٹھالیا۔ یہ الزام ہے کہ انہوں نے کار کے اندر اس کے سر پر آتشیں اسلحہ رکھا اور اس کی عصمت دری کی۔ علاقے کے ایک رہائشی کے خلاف شکایت درج کرائی گئی۔ شکایت کی بنیاد پر پولس نے انہیں گرفتار کرلیا۔ بعدازاں انہیں ضمانت مل گئی۔ الزام ہے کہ ضمانت ملنے کے بعد اس نے شکایت کنندہ کے رشتہ دار کی عصمت دری بھی کی۔ مرکزی ملزم دوبارہ گرفتار ہوا۔ وہ جیل کی حراست میں تھا۔ اس کیس میں عدم ثبوت کی بنا پر ملزمان کو بری کر دیا گیا۔

کھجوری: 2 مہلوکین کے اہل خانہ ہائی کورٹ پہنچے

کولکاتا، 15رجولائی: (عوامی نیوز سروس) کھجوری میں میلہ دیکھنے گئے 2 افراد کی موت کے معاملے میں مرنے والوں کے اہل خانہ اب انصاف کی مانگ پر ہائی کورٹ کی دہلیز پر پہنچے ہیں۔ انہوں نے ایک آزاد تحقیقاتی ایجنسی سے تحقیقات کی درخواست کی ہے۔ ساتھ ہی دوسری پوسٹ مارٹم کی درخواست کی گئی ہے۔ مہلوک سوجیت داس اور سدھیر پائیک کے اہل خانہ نے منگل کو کلکتہ ہائی کورٹ کے جسٹس تیرتھنکر گھوش کی بنچ میں یہ درخواست داخل کی۔ جسٹس گھوش نے مقدمہ درج کرنے کی اجازت دے دی۔ کیس کی سماعت کل 16 جولائی ہونے کا امکان ہے۔ واضح ہو کہ گزشتہ جمعہ کو 23 سالہ سوجیت داس اور 65 سالہ سدھیر پائیک مشرقی مدنی پور کے کھجوری تھانے کے بھنگن ماری علاقے میں میلے کا دورہ کرتے ہوئے ہلاک ہو گئے۔ بی جے پی نے ان 2 لوگوں کے خلاف قتل کا الزام لگایا ہے۔ مقتول کے اہل خانہ نے قتل کا الزام بھی لگایا ہے۔ تاہم ابتدائی تحقیقات کے بعد پولس نے کہا کہ میلے میں 2 افراد کی موت بجلی کا کرنٹ لگنے سے ہوئی۔ کل پوسٹ مارٹم رپورٹ ملنے کے بعد کانتھی دیہی ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولس شوبیندر کمار نے پریس کانفرنس کی اور کہا کہ پوسٹ مارٹم رپورٹ سے معلوم ہوا ہے کہ دونوں لوگوں کی موت بجلی کا کرنٹ لگنے سے ہوئی ہے۔ تاہم، قانون ساز اسمبلی میں قائد حزب اختلاف شوبھندو ادھیکاری نے پوسٹ مارٹم رپورٹ پر سوال اٹھایا ہے۔ بی جے پی نے کل کھجوری میں بند کی کال دی تھی اور الزام لگایا تھا کہ دونوں لوگوں کا قتل کیا گیا ہے۔ کھجوری میں شوبھندو بھی ایک جلوس میں گئے۔ وہیں انہوں نے کہا کہ ایک ڈاکٹر نے فون کیا اور پوسٹ مارٹم کرنے والے ڈاکٹر کو یہ لکھنے کا حکم دیا کہ موت بجلی کا کرنٹ لگنے سے ہوئی ہے۔ اس کے علاوہ جب لاش غلط جگہ پر پڑی تھی، تو پولیس نے گھر والوں کو بتائے بغیر لاش کو کیوں اٹھالیا؟۔ سوجیت اور سدھیر کے رشتہ داروں نے وضاحت کی کہ وہ پوسٹ مارٹم رپورٹ سے مطمئن نہیں ہیں۔ ہائی کورٹ میں آج اپنی عرضی میں انہوں نے کہا کہ اگرچہ یہ کہا گیا کہ موت بجلی کا کرنٹ لگنے سے ہوئی ہے لیکن جسم پر چوٹ کے نشانات ہیں۔ لہٰذا انہوں نے دوسری پوسٹ مارٹم کی درخواست کی ہے۔

چھ اضلاع میں موسلا دھار بارش کا الرٹ جاری

کولکاتا، 15رجولائی: (عوامی نیوز سروس) علی پور محکمہ موسمیات نے پیش قیاسی کی ہے کہ ڈپریشن کی وجہ سے گنگا مغربی بنگال میں منگل کو بھی دن بھر بارش کا سلسلہ جاری رہا۔ گہرا دباؤ جنوب مشرقی گنگا مغربی بنگال اور ملحقہ بنگلہ دیش میں واقع ہے۔ مزید واضح طور پر یہ کولکاتا کے شمال میں 90 کلو میٹر اور بردوان سے 50 کلو میٹر مشرق میں واقع ہے۔ یہ مغرب اور شمال مغرب کی طرف بڑھ سکتا ہے اور 24 گھنٹوں میں جھارکھنڈ میں داخل ہوسکتا ہے۔ گہرے دباؤ کی وجہ سے آج بھی جنوبی بنگال کے تمام اضلاع میں بارش جاری ہے۔ جنوبی بنگال کے 6 اضلاع بانکوڑہ، پرولیا، بیر بھوم، مشرقی بردوان، مغربی بردوان، مرشدآباد میں موسلا دھار بارش کا الرٹ جاری کر دیا گیا ہے۔ کولکاتا اور مضافاتی علاقوں میں وقفے وقفے سے بارش کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ خیال رہے کہ جھارکھنڈ میں کل تک بھاری سے بھاری بارش کی وارننگ دی گئی ہے۔ جھارکھنڈ میں سیلاب کی صورتحال خراب ہونے کا خدشہ ہے۔ اب ایک گہرا ڈپریشن دھنباد سے 40 کلومیٹر دور واقع ہے۔ جھارکھنڈ میں سیلاب آنے کے بعد ایک گہرا دباؤ بہار اور اتر پردیش کی طرف بڑھے گا۔ شمالی بنگال کے پانچ اضلاع - دارجلنگ، جلپائی گوڑی، کالمپونگ، علی پوردوار اور کوچ بہار میں منگل کو شدید بارش کا امکان ہے۔

مہیشتلہ: سڑک کی مرمت کو لیکر طلبہ کا احتجاج روڈ بلاک

کولکاتا، 15رجولائی: (عوامی نیوز سروس) اپنے اسکول کے باہر سڑک کی خطرناک حالت سے تنگ آکر، بہالا جوٹ شبرام پور اسکول کے طلبہ نے سڑک بلاک کر کے فوری مرمت کا مطالبہ کیا۔ احتجاج کرنے والی اسکول کی طالبات نے کہا کہ ان کے اسکول کے سامنے سڑک کا حصہ خاص طور پر مانسون کے دوران موت کے کنواں میں تبدیل ہوگیا ہے۔ رہائشیوں نے دعویٰ کیا کہ حالیہ ہفتوں میں پہلے ہی کئی حادثات ہو چکے ہیں۔ اتوار کو اس علاقے کے قریب ایک آٹو چار بائک سے ٹکرا گیا۔ آج کے اوائل میں، مبینہ طور پر ایک شخص اور اس کا بچہ اسکول جاتے ہوئے گر گئے۔ مہیشتلا میونسپلٹی کے وارڈ نمبر 14 کے مقامی کونسلر مکل منڈل کو بار بار شکایت کرنے کے باوجود ابھی تک کوئی کارروائی نہیں کی گئی ہے۔ طالبات نے لاپروائی کا الزام لگاتے ہوئے کلاس روم چھوڑ کر احتجاجاً سڑکوں پر نکل آئے۔ ایک رہائشی نے بتایا کہ یہ سڑک سب کے لیے ایک سنگین خطرہ ہے۔ ہم نے کئی بار حکام کو آگاہ کیا، لیکن کچھ نہیں ہوا۔ ہر دوسرے دن حادثات ہو رہے ہیں۔ مہیشتلہ میونسپلٹی کے ایک اہلکار نے بتایا کہ مانسون کی وجہ سے سڑک کی مرمت کا کام ابھی نہیں کیا جاسکتا، لیکن چند دنوں میں مکمل ہو جائے گا۔ خیال رہے کہ سڑک، جو بارش کے دوران خراب ہو جاتی ہے، ابھی تک مرمت نہیں کی گئی، جس سے مقامی لوگوں اور طلباء میں غصہ اور مایوسی پھیل رہی ہے۔ ناکہ بندی گھنٹوں تک جاری رہی، جس سے علاقے میں ٹریفک میں خلل پڑا، یہاں تک کہ پولیس نے مداخلت کی اور طلباء کو یقین دلایا کہ ان کے مطالبات کو شہری حکام تک پہنچایا جائے گا۔

ایس ایس سی بھرتی معاملہ پھر تعطل کا شکار

کولکاتا، 15رجولائی: (عوامی نیوز سروس) اسکول سروس کمیشن کے ذریعے اساتذہ کی بھرتی کا تنازعہ تعلیمی شعبے میں سب سے زیادہ زیر بحث مسائل میں سے ایک بن گیا ہے۔ اگرچہ سپریم کورٹ نے بھرتی میں شناخت شدہ نااہل امیدواروں کو شامل کرنے پر پابندی لگا دی ہے، لیکن حالیہ ایس ایس سی بھرتی نوٹیفکیشن کے ارد گرد ایک بار پھر سوالات اٹھ گئے ہیں۔ اس معاملے پر سوموار 15 جولائی کو کلکتہ ہائی کورٹ کی ڈویژن بنچ میں ایک طویل سماعت ہوئی۔ سماعت کے بعد جج نے فیصلے پر عارضی پابندی لگا دی ہے۔ عدالت عظمیٰ نے حکم دیا کہ شناخت شدہ نااہل امیدوار کسی بھی طرح مستقبل میں بھرتی کے عمل میں حصہ نہیں لے سکیں گے۔ اس حکم کے بعد کلکتہ ہائی کورٹ کی ڈویژن بنچ نے پہلے ہی کہا تھا کہ ان امیدواروں کے لیے ایس ایس سی کے نئے نوٹیفکیشن میں بھی حصہ لینے کا کوئی موقع نہیں ہوگا۔ تاہم مدعیان نے اس بارے میں سوالات اٹھائے ہیں کہ نئی بھرتی کے نوٹیفکیشن میں اس حکم کی کس حد تک تعمیل کی گئی ہے۔ اس معاملے میں مدعی نے دعویٰ کیا ہے کہ سپریم کورٹ کے واضح احکامات کے باوجود ایس ایس سی نے خود 2016 میں بنائے گئے قواعد کے بجائے 2025 میں نیا اصول بنایا ہے، اس سے نہ صرف عدالتی حکم کی خلاف ورزی ہوئی ہے، بلکہ بھرتی کے عمل کی شفافیت پر بھی سوالات اٹھ رہے ہیں۔ مدعیان نے اسے بھرتی کے عمل کے تحفظ کے نام پر دھندلا پن قرار دیا ہے۔ کلکتہ ہائی کورٹ کے جسٹس سومن سین اور جسٹس سمیتا داس ڈے کی ڈویژن بنچ میں صبح سے شام تک اس کیس کی سماعت ہوئی۔ فریقین کے وکلاء نے مختلف دلائل، دستاویزات اور پرانے عدالتی فیصلے پیش کر کے اپنے اپنے بیانات پیش کئے۔ سماعت کے اختتام پر ججوں نے کہا کہ وہ اس معاملے پر ابھی کوئی فیصلہ نہیں دیں گے۔ معاملہ کافی اہم اور حساس ہے اس لیے وہ چند روز میں تحریری فیصلہ سنائیں گے۔ ایس ایس سی نے بتایا ہے کہ 2025 کے نئے قوانین بہتر تعلیم اور طریقہ کار اور شفافیت کی بنیاد پر بنائے گئے ہیں۔ تاہم عدالت نے اس بارے میں شکوک کا اظہار کیا ہے کہ ان نئے قواعد میں سپریم کورٹ کے فیصلے کی عکاسی کیسے ہوئی ہے۔ درخواست گزاروں کے مطابق یہ بنیادی طور پر عدالتی حکم سے گریز کرتے ہوئے نااہل امیدواروں کو بالواسطہ مواقع دینے کا ایک حربہ ہے۔ اس کیس کی سماعت کو لے کر اساتذہ کی نوکری کے خواہشمندوں میں کافی جوش و خروش پایا جاتا ہے۔ احتجاج کرنے والے بے روزگار اساتذہ کے ایک حصے کا کہنا ہے کہ وہ کئی سالوں سے جو قانونی جنگ لڑ رہے ہیں اسے کسی نئے اصول کی آڑ میں رائیگاں نہیں جانا چاہیے۔ کئی لوگوں کو عدالت کی مداخلت سے امید کی کرن نظر آرہی ہے۔ ان کے بقول اگر سپریم کورٹ کے حکم پر صحیح طریقے سے عمل کیا گیا تو شفاف اور منصفانہ بھرتیاں مستقبل کا راستہ ہوں گی۔

☆

مسلسل بارش سے مٹی کا مکان منہدم، ایک جوڑا سمیت 3 دیگر لوگ ہلاک

پرولیا: 15 جولائی (عوامی نیوز سروس) کم دباؤ اور مانسون کے محور کے امتزاج کی وجہ سے پورے بنگال میں پچھلے کچھ دنوں سے مسلسل بارش اوب گیا ہے۔ پرولیا میں منگل کو مسلسل بارش کی وجہ سے ایک کچا مکان منہدم ہوگیا۔ اس حادثہ میں 3 افراد ہلاک ہوگئے۔ جبکہ دیگر مزید 3 زخمی ہوئے ہیں۔ انہیں اسپتال بھیج دیا گیا ہے۔ لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا ہے۔ گزشتہ کچھ دنوں سے تمام اضلاع کی طرح پرولیا میں بھی بارش ہو رہی ہے۔ منگل کی صبح اچانک یہ حادثہ پیش آیا۔ تھانہ تمنا کے علاقہ میں کچا مکان گرگیا۔ اس حادثہ میں کل 6 افراد متاثر ہوئے۔ ابتدائی طور پر مقامی لوگوں نے بچاؤ کا کام شروع کیا۔ اطلاع ملتے ہی پولس موقع پر پہنچ گئی۔ تھوڑی دیر بعد انہیں بچالیا گیا۔ جب ان سب کو اسپتال لے جایا گیا تو ڈاکٹروں نے ان میں سے 3 افراد کو مردہ قرار دے دیا۔ معلوم ہوا ہے کہ مرنے والوں کے نام امیت تانتی، ان کی بیوی رنجھم شبر اور بنتی شبر ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ امت تانتی کا گھر رائے گنج میں ہے۔ وہ غالباً پرولیا کسی وجہ سے آیا ہوا تھا۔ لیکن اس خوفناک حادثہ کا شکار ہوگیا۔ زخمیوں کو ابتدائی طور پر طبی امداد دی گئی ہے۔ فی الحال، سبھی خطرے سے باہر ہیں۔ تاہم اس واقعہ سے علاقہ کے مکین خوفزدہ ہیں۔ تمنا تھانہ علاقہ کے شل بگان میں کئی کچے مکانات ہیں۔ قدرتی طور پر ان گھروں کے مکین اس حادثہ کے بعد اب وہ سارے خوفزدہ ہیں۔

سنگارا جلیبی پر مرکز کا انتباہی فتوی ریاست میں نافذ نہیں ہوگا

کولکاتا:15 جولائی (عوامی نیوز سروس) بنگالی کھانے کے شوقین ہیں۔ جب بارش کی ایک یا دو بوندیں پڑتی ہیں تو ذہن تھوڑا سا سنگارا چاہتا ہے۔ اور اس کے ساتھ جلیبی مل جائے تو اور کیا چاہیے لیکن مرکز نے ان سنگارا جلیبی کے بارے میں 'انتباہ' دیا ہے۔ جسے بنگال ماننے کو تیار نہیں۔ منگل کو، ترنمول کے ریاستی جنرل سکریٹریوں میں سے ایک کنال گھوش نے واضح کیا، ممتا بنرجی کی قیادت میں مغربی بنگال میں ایسا کوئی فتوی قبول نہیں کیا جائے گا۔ ان کے الفاظ میں، "اگر معیار اچھا ہے تو بنگال میں اس میں کوئی دخل نہیں ہوگا کہ کون کیا کھاتا ہے"۔ حال ہی میں وزارت صحت نے تمام مرکزی تعلیمی اداروں کے لیے نیا حکم نامہ جاری کیا ہے۔ اس کے مطابق تعلیمی اداروں کے طلباء، اساتذہ اور سرپرستوں سے کہا گیا ہے کہ وہ جلیبی سنگارا جیسے کھانے کے بارے میں خبردار کریں۔ ایسے غیر صحت بخش کھانے میں کتنی کیلوریز، کتنی چینی استعمال کی گئی ہے یا ٹرانس فیٹ کتنی ہے، یہ بتانے کے لیے واضح ہدایات دی گئی ہیں۔ اس حوالے سے کینٹینوں میں وارننگ پوسٹر لگائے جائیں گے۔ تاہم ایسی خوراک کی فروخت پر کوئی پابندی عائد نہیں کی گئی ہے۔ یہ بات ترنمول کے ریاستی جنرل سکریٹریوں میں سے ایک کنال گھوش نے کہی۔ انہوں نے کہا، "سنگارا جلیبی پر مرکز کی بری نظر ہے، طرح طرح کے فتوے جاری کیے جا رہے ہیں، ممتا بنرجی کی قیادت میں مغربی بنگال میں ایسے کسی فتوے کو قبول نہیں کیا جائے گا، کیونکہ سنگارا جلیبی کھانے والوں کو مکمل آزادی ہے، اگر معیار درست ہے تو بنگال میں کوئی مداخلت نہیں ہوگی کہ کون اور کیسے کھاتا ہے۔" جس طرح سنگارا جلیبی کا لیبل لگایا جاتا ہے۔۔۔! کیا ہو رہا ہے! کوئی بھی جو چاہے کھا سکتا ہے۔

سمیریٹن ہیلپ مشن گروپ آف اسکولز ورلڈ مارشل آرٹسٹ کونسل کے ساتھ مفت مارشل آرٹس اور کراٹے کی تربیت شروع کرنے کے لیے شراکت دار ہیں

کولکاتا:15 جولائی 2025 طلبا کو بااختیار بنانے کی جانب ایک اہم اقدام میں، سمیریٹن ہیلپ مشن گروپ آف اسکولز (ہوڑہ) کے نمائندوں نے آج کونسل کے دفتر میں ورلڈ مارشل آرٹسٹ کونسل کے ڈائریکٹر انچیف آر ایچ پرنس ڈاکٹر ایم اے علی سے ملاقات کی۔ میٹنگ میں ایک مؤثر تعاون کے آغاز کو نشان زد کیا جس کا مقصد سماریٹن اسکول نیٹ ورک کے طلباء کے لیے اپنے دفاع اور مارشل آرٹس کی تربیت کو متعارف کرانا ہے۔ سمیریٹن کے وفد میں مسٹر محمد خالد نواز، مسٹر کی سنگھ، اور مسٹر آزاد احمد شامل تھے، جنہوں نے کراٹے کی ساخت کی تعلیم کے ذریعے طلباء میں جسمانی نظم وضبط اور ذہنی طاقت کو فروغ دینے کے عزم کا اظہار کیا۔ ایچ آر ایچ پرنس ڈاکٹر ایم اے علی نے آج کے دور میں مارشل آرٹس کی تربیت کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا:

"اس عمر میں اسکرینوں کا غلبہ ہے اور نوجوانوں کی حفاظت کے بارے میں بڑھتے ہوئے خدشات، کراٹے صرف ایک کھیل نہیں ہے۔ یہ نظم وضبط سکھاتا ہے، خود اعتمادی کو بڑھاتا ہے، نفس کو بڑھاتا ہے، اور سب سے اہم بات یہ ہے کہ، طالب علموں کو خاص طور پر نوجوان لڑکیوں کو اپنی حفاظت کے آلات سے آراستہ کرتا ہے۔" انہوں نے مزید کہا کہ مارشل آرٹس کی تعلیم ذہنی توجہ، جذباتی کنٹرول، دوسروں کے لیے احترام، اور قیادت اور ذمہ داری کا احساس پیدا کرنے کے لئے ایک بہترین پلیٹ فارم کرتی ہے۔ یہ تربیت انڈین کراٹے ایسو سی ایشن کے ساتھ مل کر ورلڈ مارشل آرٹسٹ کونسل کے شروع کردہ مفت کراٹے پروگرام کے تحت دی جائے گی، جس کا مقصد پورے ہندوستان میں سالانہ 1,00,000 طلبا کو تربیت دینا ہے۔ سمیریٹن ہیلپ مشن کا اس تحریک میں شامل ہونے کا فیصلہ طلبہ کی جامع ترقی کے لیے اس کے ترقی پسندانہ وژن کی عکاسی کرتا ہے۔ توقع ہے کہ تربیت جلد ہی ہوڑہ کی مختلف شاخوں میں شروع ہونے والی ہے، جس میں تصدیق شدہ اساتذہ اسکول کیمپس میں ہفتہ وار سیشن منعقد کر رہے ہیں۔ یہ تعاون اس بات کی روشن مثال کے طور پر کھڑا ہے کہ کس طرح تعلیمی ادارے اور سماجی تنظیمیں نوجوانوں کی ایک مضبوط، محفوظ اور زیادہ پراعتماد نسل کی تعمیر کے لیے ایک دوسرے کے ساتھ مل کر کام کرسکتی ہیں۔

خورشید اختر فرازی:
شریف النفس صحافی وادیب

بقلم : علی شاہد دلکش

عصر حاضر میں اگر اچھے نیز لئیق صحافیوں کی فہرست تیار کی جائے اور کسی وجہ کر خورشید اختر فرازی کا اسم گرامی شامل فہرست نہ ہو تو فہرست ناقص تصور کی جائے گی۔ دنیا میں ہر روز کوئی نہ کوئی جنم لیتا ہے۔ اسی طرح 9/ نومبر 1960 کو ادبی و صحافتی دنیا کی مقبول و معتبر شخصیت ابراہیم ہوش صاحب کے یہاں بھی ایک ننھے فرشتے نے اپنی آنکھیں کھولیں۔ اس کا نام خورشید اختر رکھا گیا۔ ابراہیم ہوش صاحب کی پدرانہ شفقت و محبت نے اپنی آغوش تربیت میں اسے پروان چڑھا کر خورشید اختر سے خورشید اختر فرازی بنا دیا۔ واضح ہو کہ کلکتے سے شائع ہونے والا مقبول روزنامہ آبشار کے بانیوں میں ایک نام ابراہیم ہوش صاحب کا بھی ہے۔ لہٰذا والد محترم کے گھنا اور تناور صحافتی سایہ تلے سیدھے سیدھے خورشید صاحب نے بھی اپنی صحافتی کیریئر کی شروعات کی۔ وقت کی گردش تلے دیکھتے ہی دیکھتے جناب خورشید اختر فرازی نے اپنی جہد مسلسل اور کوشش ناتمام کو بروئے کار لاتے ہوئے ذاتی صحافتی زندگی کے پچاس سال مکمل کر لیے۔ اس طویل صحافتی خدمات کے دوران عزت نفس اور تحمل کی پاسداری نے انہیں شریف النفس صحافی بنائے رکھا۔ خورشید اختر فرازی ایک اعلی تعلیم یافتہ اور معتبر وسینئر صحافی ہونے کے باوجود بھی ہنوز سادہ لوح انسان کی مانند نظر آتے ہیں۔ نہ کسی بات کا زعم نہ کسی امر کا تکبر۔ علاوہ ازیں موصوف فرازی صاحب کو یہ اعزاز حاصل ہے کہ جناب عالی کلکتے کے لگ بھگ سبھی اردو روزناموں کو اپنی صحافتی خدمات دیتے آرہے ہیں۔ خاکسار کی پہلی مختصر ملاقات موصوف سے کتابی میلہ میں "اخبار مشرق" کے زیر اہتمام منعقد مشاعرہ گاہ میں ہوئی تھی۔ دوسری اور طویل ملاقات اردو حلقوں کی مقبول شخصیت خواجہ احمد حسین کی رہائش گاہ کانکی نارہ میں ہوئی تھی۔ اس ملاقات میں دوران گفتگو میرے استفہام پر انہوں نے ظاہر کیا کہ ان کی چھوٹی بہن کلکتہ گرلس کالج میں صدر شعبہ اردو رہیں جبکہ ان کے بہنوئی بھی کلکتہ یونیورسٹی میں صدر شعبہ اردو رہے۔ اس کے بعد میری تیسری ملاقات سی ایم او ہائی اسکول کے سالانہ جلسہ تقسیم انعامات برائے کامیاب طلبہ وطالبات مادھیامک وہائر سکنڈری بمقام بھارت بھاشا پریشد (کولکاتا) میں ہوئی تھی۔ میں اپنی باری میں جب میں مائک پر سامعین سے گفتگو کر رہا تھا تو میری سب سے زیادہ حوصلہ افزائی کرنے والوں میں جو شخص پہلی قطار میں کیمرے لیے بیٹھا تھا۔ وہ کوئی اور نہیں بلکہ یہی شریف النفس صحافی تھے جو خوب خوب کر رہے تھے۔۔۔ اور زوردار تالیوں سے مجھے داد وتحسین نواز بھی رہے تھے۔ خاکسار نے گفتگو کی تکمیلیت پر غور سے دیکھا تو پہچانا کہ یہ تو صحافتی ادب نیز اردو زبان پہ عبور رکھنے والی شخصیت محترم خورشید اختر فرازی کی ہے۔ پھر استاد محترم پروفیسر حیدر حسن کاظمی (جن کے بغل والی کرسی پہ میں بیٹھا تھا) نے بھی مجھے دعائیں دی اور کہا کہ معلوم ہے برخوردار صحافت کی دنیا کے وہ ہونہار قلمکار جو اردو اخبار کے ہر شعبے میں اپنے فرائض خوب انجام دیے آرہے ہیں۔ ایسے صحافی نے تم کو خوب داد دی ہے۔ مولیٰ تم کو حاسدوں کے حاسدانہ نظر سے بچائے۔

پھر شہ نشین سے نیچے اترنے کے بعد دوران گفتگو خورشید فرازی صاحب کہ زبان سے باتوں ہی باتوں انکشاف ہوا کہ ڈاکٹر نعیم کی ادارت میں شائع شدہ 'پرواز' کے خواجہ جاوید اختر مرحوم پر خصوصی شمارہ میں ڈاکٹر ایم اختر اور موصوف فرازی صاحب کے ساتھ ساتھ ناچیز (علی شاہد دلکش) کا بھی طویل مضمون شامل شمارہ ہے۔

دیگر مزید ملاقاتوں میں یہ بھی معلوم ہوا کہ انھوں نے پی ایس سی کا اکزام پاس کیا تھا مگر کچھ گھریلو نازک ذمہ داریوں کے باعث حضرت والا جوائین نہ کر سکے! مزید برآں موصوف نے اپنی لیاقت پر چار پانچ سبجیکٹ میں ماسٹرس بھی کر رکھا ہے۔ اب میرے قلم کی زبان میں لکنت آنے سے قبل خورشید اختر فرازی کی پچاس سالہ صحافتی خدمات کے پیش نظر اپنے قلم کو صاحب اسلوب معروف شاعر مہتاب سلم کے مقبول شعر پہ روک رہا ہوں:

خدا کرے کہ تری راہ میں گلاب کھلیں
تجھے کسی کی نگاہوں کی بد دعا نہ لگے

☆

کوچ بہار گورنمنٹ انجینئرنگ کالج
ضلع کوچ بہار، مغربی بنگال

شعبہ اردو کلکتہ گرلس کالج کے نئے صدر شعبہ بننے پر ڈاکٹر محمد امتیاز احمد کے اعزاز میں استقبالیہ تقریب کا انعقاد

شعبہ اردو کلکتہ گرلس کالج میں ڈاکٹر محمد امتیاز احمد نئے صدر شعبہ مقرر کیے گئے ہیں۔ نئے صدر شعبہ کے اعزاز میں آج ایک استقبالیہ تقریب کا انعقاد کیا گیا جس میں مہمان خصوصی کی حیثیت سے کالج کی پرنسپل ڈاکٹر ستیا اپادھیائے نے شرکت کی اور نئے صدر شعبہ کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ یہ ایک بڑی ذمہ داری ہے جسے آپ کو بحسن خوبی نبھانا ہے اور شعبہ اردو کو مزید متحرک اور فعال بنانا ہے اور یہ آپ کے لئے ایک طرح کا امتحان ہے جس میں صبر وتحمل کی سخت ضرورت ہے۔ ہم امید کرتے ہیں کہ آپ بھی سابق صدر شعبہ ڈاکٹر نعیم انیس اور دیگر اساتذہ کے ساتھ مل کر مزید بہتر کرنے کی کوشش کریں گے ہماری دعائیں آپ کے ساتھ ہیں۔ سابق صدر شعبہ اردو ڈاکٹر نعیم انیس نے نئے صدر شعبہ کو شعبہ کی تمام تر ذمہ داریاں اور چارج دیتے ہوئے کہا کہ میں نے 1997 میں کالج جوائن کیا۔ الحمدللہ 28 سال کا تدریسی سفر مکمل ہو چکا ہے۔ میں پہلی بار 2009 میں صدر شعبہ مقرر ہوا تھا اور پھر 2017 سے اب تک صدر شعبہ کی حیثیت سے اپنے فرائض منصبی کو انجام دیتا رہا۔ مجھے شعبہ کے تمام اساتذہ کا ساتھ حاصل رہا جس کی بنیاد پر شعبہ ترقی کی راہ پر گامزن رہا۔ آج نئے صدر کو چارج دیتے ہوئے امید کرتا ہوں کہ وہ شعبہ کو مزید متحرک اور فعال کرنے میں نمایاں کردار ادا کریں گے۔ ہم اور ہمارے تمام ساتھی ان کے ساتھ ہیں۔ میرے لیے فخر کی بات یہ بھی ہے کہ یہ میرے شاگرد بھی رہے ہیں اس لیے میری خوشی دوگنی ہوگئی ہے۔ اس کے علاوہ جنھوں نے مبارکباد دی اور اپنے تاثرات پیش کرتے ہوئے نیک خواہشات کا اظہار کیا ان میں ڈاکٹر وثیق الارشاد علی القادری، محترمہ شیریں ظفر، محترمہ ممتاز آرا کے علاوہ بی اے سمسٹر دوم اور چہارم کی طالبات وغیرہ اہم ہیں۔ نظامت کا فریضہ ڈاکٹر امتیاز احمد علیمی نے انجام دیا۔

روز ویلی معاملہ: 10 سال میں کوئی آڈٹ نہیں، رقم کی واپسی کیلئے کمیٹی تشکیل کا حکم

کولکاتا، 15ر جولائی: (عوامی نیوز سروس) کلکتہ ہائی کورٹ نے جسٹس دلیپ سیٹھ کی روز ویلی ڈپازٹرز کو رقم کی واپسی کے لیے بنائی گئی کمیٹی کی سرگرمیوں کے بارے میں ایک انکوائری کمیٹی قائم کرنے کا اشارہ دیا ہے۔ ہائی کورٹ کے حکم پر روز ویلی کمیٹی نے منگل کو اپنی سرگرمیوں اور مالیاتی کھاتوں کی رپورٹ پیش کی۔ عدالت نے استفسار کیا کہ 10 سال سے مالیاتی کھاتوں کا آڈٹ کیوں نہیں ہوا۔ عدالت نے پھر نوٹس لیا کہ جسٹس سیٹھ کمیٹی نے 2015 سے دفتر چلانے پر صرف 10 لاکھ روپے خرچ کیے، چیئرمین کی تنخواہ کس نے ادا کی؟ جج کے سوال کے جواب میں وکیل نے کہا کہ چاکلیٹ گروپ نے رقم ادا کی تھی۔ خیال رہے کہ ہائی کورٹ کے احکامات کے باوجود، جسٹس بھاردواج کی ڈویژن بنچ نے پہلے روز ویلی ہوٹلوں کو فروخت کرنے اور جمع کرنے والوں کو ادائیگی کرنے کے بجائے چاکلیٹ گروپ کے ساتھ کمیٹی کے کاروبار پر سوالات اٹھائے تھے۔ یہ سن کر، جسٹس راجرشی بھردواج اور جسٹس اپوربا سنہا رائے کی ڈویژن بنچ نے، جو عملی طور پر حیران وبرہم ہوگئے۔ ہائی کورٹ کے کس حکم سے اس کمیٹی میں چاکلیٹ گروپ نامی کمپنی کو شامل کیا گیا؟ جس کا کوئی وجود ہی نہیں، کمیٹی کے کام کاج پر ایک انکوائری کمیٹی بنائی جائے، اس سے پہلے ہم اس رپورٹ کو غور سے پڑھیں گے۔ جج نے مزید استفسار کیا کہ ہائی کورٹ کی جانب سے مقرر ججوں کی کمیٹی بغیر آڈٹ رپورٹ کیسے دیتی ہے، اس کا آڈٹ کیوں نہیں کیا گیا؟ ہائی کورٹ نے حکم دیا کہ عدالت میں جمع کرائی گئی رپورٹ کی کاپی کیس کے تمام فریقین کو فراہم کی جائے۔ اس سلسلے میں، جج کا اہم تبصرہ تھا کہ لوگوں کو دیکھیں اور بتائیں کہ کیا ہو رہا ہے۔ عدالت بدھ کو اس پر ای ڈی کا جواب سنے گی۔ اگرچہ چاکلیٹ گروپ کے وکیل آج پیش ہوئے لیکن عدالت نے انہیں آئندہ دنوں میں اپنا بیان پیش کرنے کا حکم دیا ہے۔

رانی گنج کے منگل پور میں بنے گا نیا صنعتی پارک
1205 ایکڑ اراضی پر تعمیر، ریاستی کابینہ سے منظوری

رانی گنج، 15 جولائی: رانی گنج میں صنعتی ترقی کی راہ ہموار کرتے ہوئے ریاستی حکومت نے ایک بڑے منصوبے کو منظوری دے دی ہے۔ وزیر اعلیٰ محترمہ ممتا بنرجی کی صدارت میں منعقدہ ریاستی کابینہ کی میٹنگ میں رانی گنج کے منگل پور علاقے میں 1205 ایکڑ زمین پر ایک نئے صنعتی پارک کی تعمیر کو منظوری دی گئی ہے۔ سرکاری ذرائع کے مطابق یہ زمین پہلے ہی حکومتِ مغربی بنگال کے محکمہ اراضی واصلاحات کے پاس موجود ہے، جس پر اب براہِ راست صنعتی پارک تعمیر کیا جائے گا۔ اس پروجیکٹ کی ذمہ داری ویسٹ بنگال انڈسٹریل ڈیولپمنٹ کارپوریشن (WBIDC) کو سونپی گئی ہے، جو اس منصوبے کو عملی جامہ پہنائے گا۔ باوثوق ذرائع کا کہنا ہے کہ کئی معروف کمپنیوں نے رانی گنج میں اپنی صنعتیں قائم کرنے کی دلچسپی ظاہر کی تھی، جس کے بعد حکومت نے موزوں اراضی کی تلاش شروع کی۔ محکمہ اراضی کی رپورٹ کی بنیاد پر یہ فیصلہ لیا گیا۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ ضلع مغربی بردوان میں پہلے ہی چار صنعتی پارک قائم ہیں، اور منگل پور میں مجوزہ نیا پارک ضلع کا پانچواں صنعتی پارک ہوگا۔ حکومت کے اس فیصلے کو صنعتی فروغ اور مقامی روزگار کے مواقع پیدا کرنے کے ایک اہم قدم کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے

زمین پر اترا۔ اگرچہ ہمارے ملک میں دوپہر کا وقت تھا لیکن کیلیفورنیا کے سان ڈیاگو کے ساحل پر رات تھی۔ اور شوبھانشو شکلا اسی رات کی تاریکی میں زمین پر واپس آگئے۔ کیپسول کا ہیچ کھولا گیا اور انہیں باہر لایا گیا۔ ابھی کے لیے، وطن واپس آنے والے خلابازوں کے کئی جسمانی ٹیسٹ کیے جائیں گے۔ ادھر وزیر اعظم نریندر مودی ان کی واپسی کی خبر سے پرجوش ہیں۔ گھر کا بیٹا گھر لوٹتے ہی شوبھانشو کی ماں کی آنکھوں میں خوشی کے آنسو ہیں۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے بھی آج ایکس ہینڈل کے ذریعے نوشر شوبھانشو کو مبارکباد دی۔ انہوں نے آج لکھا "گھر میں خوش آمدید شوبھانشو شکلا۔ ہم واقعی خوش ہیں کہ آپ گھر واپس آگئے ہیں۔ آپ نے جو کیا ہے وہ ہمارے لیے فخر کی بات ہے۔" وزیر اعلیٰ نے شوبھانشو اور ان کی ٹیم کا شکریہ ادا کیا۔ ہندوستانی خلاباز اور ان کے ساتھی سوموار کو زمین کے لیے روانہ ہوئے۔ آخر کار وقت پر واپس آگئے۔ ان کا کیپسول ٹھیک وقت پر بحر الکاہل میں اترا۔ تقریباً 50 منٹ بعد ہیچ کو کھولا گیا اور شوبھانشو کو کیپسول سے باہر نکالا گیا۔ اب انہیں مختلف جسمانی ٹیسٹوں سے گزرنا پڑے گا۔ اس دن شوبھانشو کے لیے 'ریکوری وہیکل' تیار تھی۔ یہ کشتی بحر الکاہل میں اپنے سینے پر تیر رہی تھی۔ شوبھانشو کے اترنے کے بعد ان کے کیپسول کو جہاز میں لے جایا گیا۔

بقیہ: سعودی عرب میں سورج

۔ سورج کا تعین کرنے کے لیے دنیا کے کسی بھی مقام سے مکہ وقت کے مطابق سورج کو دیکھا جائے اور جس سمت میں اس وقت سورج دکھائی دے گا وہ قبلہ کی سمت ہوگی۔ واضح رہے کہ گزشتہ ہفتے سعودی عرب میں کعبۃ اللہ کو غسل دینے کی روح پرور تقریب کا انعقاد کیا گیا تھا، خانہ کعبہ کو عرق گلاب، اودھ، عطر اور آب زم زم سے غسل دیا گیا۔

بقیہ: یمن: ہندوستانی نرس

ذرائع کے حوالے سے بتایا گیا ہے کہ نمیشا معاملے میں مفتی اعظم ابوبکر احمد بذات خود متاثرہ عبدو مہدی کے کنبہ سے بات چیت کر رہے ہیں۔ پہلے دن کی بات چیت مثبت رہی، جس کی وجہ سے آگے بھی بات چیت کی گنجائش بچی ہوئی ہے۔ اس ماحول کو دیکھتے ہوئے یہ پھانسی ملتوی کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔

قابل ذکر ہے کہ یمن کے محکمہ انصاف نے اس سے قبل جیل اتھارٹی سے 16 جولائی کو نمیشا پریا کی سزائے موت کو عملی جامہ پہنانے کی ہدایت دی تھی۔ یعنی پھانسی پر چڑھائے جانے سے ٹھیک ایک روز قبل اس سزا کو ملتوی کر دیا گیا ہے۔ نمیشا پر اپنے بزنس پارٹنر عبدو مہدی کے قتل کا الزام ہے اور یمن کی عدالت نے قانونی کارروائی کے بعد ان کے لیے سزائے موت مقرر کی ہے۔

واضح رہے کہ 2008 میں کیرالہ سے یمن پہنچی نمیشا پریا پر 2017 میں طلال عبدو مہدی کے قتل کا الزام عائد کیا گیا تھا۔ نمیشا تب سے ہی یمن کی ثنا جیل میں بند ہے۔ رواں سال کے شروع میں اسے پھانسی کی سزا سنائی گئی تھی۔ رواں ماہ ہی پھانسی کی تاریخ کا اعلان بھی کر دیا گیا۔ اس کے بعد نمیشا کو بچانے کی کوششیں شروع ہوگئیں۔ نمیشا پریا انٹرنیشنل کونسل نامی ایک ادارہ بنایا گیا ہے جو لگاتار خون بہا کو پیش نظر رکھتے ہوئے سرگرم ہے۔ دراصل یمن میں شریعہ قانون کے تحت کہا گیا ہے کہ اگر متاثرہ کنبہ پیسہ لے کر چاہے تو قصوروار کو معاف کرسکتا ہے۔ نمیشا کو بچانے کے لیے ہندوستان کی مرکزی حکومت کے افسران سے لے کر مفتی اعظم ابوبکر احمد اور نمیشا کا کنبہ فعال ہے۔ نمیشا کی ماں تو طویل وقت سے یمن میں ہی موجود ہیں اور بیٹی کی زندگی بچانے کے لیے جدوجہد کر رہی ہیں۔

بہر حال، نمیشا پریا کی پھانسی کی تاریخ فی الحال صرف ملتوی ہوئی ہے، پھانسی پر روک نہیں لگائی گئی ہے۔ یعنی اب بھی خطرہ برقرار ہے۔ ہندوستان کے افسران اور مفتی اعظم لگاتار یمن میں طلال عبدو کے کنبہ کو منانے میں مصروف ہیں۔ نمیشا کے کنبہ نے طلال کے کنبہ کو ایک ملین ڈالر (تقریباً 8.5 کروڑ روپے) دینے کی پیش کش کی ہے۔ حالانکہ خون بہا کے لیے راضی ہونا یا نہ ہونا، یہ فیصلہ طلال کے کنبہ کو ہی کرنا ہے۔ طلال کا کنبہ اگر صاف انکار کر دیتا ہے تو پھر کوئی متبادل نہیں بچے گا، یعنی نمیشا کو تختۂ دار پر چڑھا دیا جائے گا۔

بقیہ: 9 بنگلہ مسلم مہاجر

رہنے کے کوئی جائز دستاویزات نہیں تھے۔ ان ورکروں کو مشتبہ افراد کا نام دیکر حراست میں لیا گیا ہے۔ یہ ورکر البیدا پاڑہ میں ایک پرائیویٹ اسکول کی عمارت سازی میں مصروف تھے۔ مہوا نے کہا ان سبھوں کے جائز دستاویزات ہیں اور حکومت مغربی بنگال کو مطلع کیے بغیر پولس نے انہیں اپنی حراست میں لے لیا۔ ان کے خاندان والوں کو نہ تو کاغذات دکھانے دیا جا رہا ہے اور نہ انہیں فون پر باتیں کرنے کی اجازت دی گئی ہے۔

بقیہ: غزہ میں اسرائیلی

کی رپورٹ کے مطابق ابتدائی طور پر شہادتوں کی تعداد 32 بتائی گئی تھی، جو وقت گزرنے کے ساتھ بڑھ کر 88 ہوئی اور اب 100 سے تجاوز کر چکی ہے۔ رپورٹس کے مطابق اسرائیلی بمباری غزہ کی پٹی کے شمالی علاقوں پر کی گئی، جہاں گزشتہ رپورٹوں کے مطابق 15 افراد شہید ہوئے تھے۔ اس کے علاوہ جنوبی علاقوں میں خان یونس اور رفح، اور مشرقی جانب التفاح اور الشجاعیہ کے علاقوں کو بھی نشانہ بنایا گیا۔ اسرائیلی فوج کی جانب سے رفح میں امدادی سامان کی تقسیم کے مقام الشاکوش کے قریب فائرنگ کی گئی، جس کے نتیجے میں دو افراد جاں بحق اور نو زخمی ہوئے۔ مزید یہ کہ جنوبی علاقوں پر مختلف حملوں میں سات فلسطینی جاں بحق ہوئے، جبکہ خان یونس کے مشرقی علاقے سے تین لاشیں ملبے سے نکالی گئیں۔ اسی طرح غزہ شہر کے مشرقی علاقے پر حملے میں چار افراد جاں بحق اور دیگر زخمی ہوئے۔

بقیہ: بالاسور کی طالبہ

لیا گیا۔ راہل گاندھی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر بیان دیتے ہوئے کہا، "اڈیشہ میں انصاف کے لیے لڑتی ایک بیٹی کی موت، سیدھے سیدھے بی جے پی کے نظام کے ذریعے کی گئی قتل ہے۔"

انہوں نے مزید لکھا، "اس بہادر طالبہ نے جنسی ہراسانی کے خلاف آواز اٹھائی لیکن انصاف دینے کے بجائے اسے بار بار دھمکایا، ذلیل کیا گیا۔ جنہیں اس کی حفاظت کرنی تھی، وہی اسے توڑتے رہے۔ ہر بار کی طرح بی جے پی کا نظام ملزمان کو بچاتا رہا ہے اور ایک معصوم بیٹی کو خود کو آگ لگانے پر مجبور کر دیا۔ یہ خودکشی نہیں، بلکہ نظام کے ذریعے کیا گیا قتل ہے۔" راہل گاندھی نے وزیر اعظم مودی کی خاموشی پر بھی سوال اٹھاتے ہوئے کہا، "مودی جی، چاہے اڈیشہ ہو یا منی پور، ملک کی بیٹیاں جل رہی ہیں، ٹوٹ رہی ہیں، دم توڑ رہی ہیں۔ اور آپ؟ خاموش بیٹھے ہیں۔ ملک کو آپ کی خاموشی نہیں، جواب چاہیے۔ بیٹیوں کو تحفظ اور انصاف چاہیے۔" یاد رہے کہ طالبہ نے 11 جولائی کو کالج کیمپس میں خود کو آگ لگا لی تھی۔ اسے پہلے بالاسور کے ضلعی اسپتال اور بعد میں شدید حالت کے باعث ایمس بھونیشور منتقل کیا گیا تھا، جہاں 14 جولائی کی رات 11:46 پر اس کی موت واقع ہوئی۔ ایمس کی رپورٹ کے مطابق، طالبہ کو وینٹی لیٹر پر رکھا گیا تھا اور تمام ممکنہ علاج کے باوجود وہ بچ نہیں سکی۔ اس معاملے میں پولیس نے ایچ او ڈی سمیر ساہو اور کالج کے پرنسپل دلیپ گھوش کو گرفتار کر لیا ہے اور دونوں کو 14 روزہ عدالتی حراست میں بھیجا گیا ہے۔ اس واقعے نے ریاست اور ملک بھر میں غصے کی لہر دوڑا دی ہے۔ جہاں ایک طرف سیاسی جماعتیں حکومت سے جوابدہی مانگ رہی ہیں، وہیں سوشل میڈیا پر بھی بی جے پی حکومت کے خلاف شدید ردعمل دیکھا جا رہا ہے۔ کانگریس پہلے ہی واقعے کی عدالتی جانچ اور وزیر اعلیٰ موہن مانجھی سے استعفیٰ کا مطالبہ کر چکی ہے۔

بقیہ: انسانیت سوز جرائم

میں جے رام رمیش نے پی ایم مودی پر کڑی نکتہ چینی کی جو اس نے اسرائیلی وزیر اعظم کے ساتھ دوستی بڑھائے رکھی ہے اور انسانی قدروں کو یکسر فراموش کر کے اپنی ذاتی دوستی کو فروغ دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ غزہ میں اسرائیل کی نسل کشی کا سلسلہ بڑھتا ہی جا رہا ہے اور ہر دن 100 سے 125 فلسطینیوں کا قتل عام ہو رہا ہے اور اب تک 58000 سے زائد فلسطینیوں کا قتل عام ہو چکا ہے۔ جن میں اکثریت خواتین اور کمسن بچوں کی ہے 1,39000 سے زیادہ لوگ شدید زخمی ہیں اور ہزاروں ہزار لوگوں کو جیسے تیسے سپر خاک کر دیا گیا ہے۔

بقیہ: بہار میں ووٹر لسٹ

جاری ہے۔ الیکشن کمیشن نے جانکاری دی کہ ریاست میں کل 7,89,69,44 ووٹروں میں سے اب تک 6,60,67,208 ووٹروں کے فارم حاصل ہو چکے ہیں۔ اب صرف 11.82 فیصد ووٹر ہی بچے ہیں، جنہیں فارم بھرنے کا عمل پورا کرنی ہے۔ فارم جمع کرنے کی آخری تاریخ تک ابھی 11 دن باقی ہیں۔ اب صرف 11.82 فیصد ووٹروں کے ذریعہ فارم جمع کیا جانا باقی ہے۔ ان میں سے کئی نے آنے والے دنوں میں دستاویزوں کے ساتھ فارم جمع کرنے کے لیے وقت مانگا ہے۔ کمیشن کے مطابق الیکشن کمیشن کے ذریعہ حال ہی میں لانچ کیے گئے ای سی آئی نیٹ پلیٹ فارم پر پیر کی شام 6 بجے تک 5.74 کروڑ فارم اپلوڈ کیے جا چکے ہیں۔ کمیشن نے یقین دلایا ہے کہ کوئی بھی اہل ووٹر چھوٹ نہ جائے' یقینی کرنے کے لیے وسیع پیمانے پر کوشش کی جا رہی ہے۔ جلد ہی ایک لاکھ بی ایل او (بوتھ سطح کے آفیسر) گھر گھر جا کر تیسرے راؤنڈ کا دورہ شروع کریں گے۔ ان کے ساتھ 1.5 لاکھ بی ایل اے (بوتھ لیول ایجنٹ) بھی تعاون کر رہے ہیں، جو روزانہ 50 فارم تصدیق اور جمع کر سکتے ہیں۔ شہری علاقوں کے ووٹروں کو دھیان میں رکھتے ہوئے بہار کے 261 شہری مقامی بلدیات (یو ایل بی) کے 5683 وارڈوں میں خصوصی کیمپ لگائے جا رہے ہیں تا کہ کوئی بھی شہری رائے دہندگان ووٹر لسٹ میں نام جڑوانے سے محروم نہ رہ جائے۔

بہار کانسٹیبل تقرری امتحان آج سے

امتحان کے مدنظر ڈی ایم اور ایس پی کی صدارت میں بریفنگ میٹنگ

ارریہ (اے این بی) سنٹرل سلیکشن بورڈ (کانسٹیبل کی بھرتی) (اشتہار نمبر 01/2025) کے تحت تحریری امتحان 2025.07.16 (بدھ)، 2025.07.20 (اتوار)، 2025.07.23 (بدھ)، 2025.07.72 (بدھ)، 2025.07.27 کو سنگل شفٹ میں مقرر کیا گیا ہے۔ 2025.07.30 (بدھ) اور 2025.08.03 (اتوار) کو مختلف اضلاع / بہار اسپیشل آرمڈ پولیس میں بہار پولیس کے کانسٹیبل کیڈر میں کانسٹیبل X کے عہدہ پر انتخاب کے لیے ارریہ ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر پر واقع کل 22 امتحانی مراکز پر۔ تمام تاریخوں پر سنگل شفٹ کے لیے مختلف امیدوار ہوں گے اور سوالیہ پرچے بھی مختلف ہوں گے۔ تحریری امتحان میں ایک سوالیہ پرچہ ہوگا جس میں 100 معروضی قسم کے سوالات ہوں گے اور امتحان دو گھنٹے کا ہوگا۔ مذکورہ امتحان کے کامیاب انعقاد کے لیے کلکٹریٹ میں واقع پرمان آڈیٹوریم، ارریہ میں ضلع مجسٹریٹ، ارریہ، مسٹر انیل کمار اور پولیس سپرنٹنڈنٹ، ارریہ، جناب انجنی کمار کی مشترکہ صدارت میں امتحان سے متعلق ایک بریفنگ میٹنگ طلب کی گئی ہے۔ تمام سنٹر سپرنٹنڈنٹ، سٹیٹک مجسٹریٹس، زونل مجسٹریٹس، فلائنگ اسکواڈ، پولیس افسران، خواتین سپروائزرز، سینئر ٹریژری آفیسرز، ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسرز، سب ڈویژنل آفیسرز، ارریہ، سب ڈویژنل پولیس افسران، ارریہ اور امتحان سے متعلق افسران نے اجلاس میں شرکت کی۔ میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کم ایگزامینیشن کوآرڈینیٹر نے ہدایت دی کہ امتحان سے متعلق تمام افسران سنٹرل سلیکشن بورڈ کی طرف سے جاری کردہ تمام ہدایات کی تعمیل کو یقینی بنائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ تمام سنٹر سپرنٹنڈنٹ، مجسٹریٹس اور عہدیداروں کی ذمہ داری ہوگی کہ وہ امتحان کو صاف ستھرا اور بدعنوانی سے پاک انداز میں منعقد کریں۔ ڈسٹرکٹ جوائنٹ آرڈر کے مطابق، مسٹر انیل کمار جھا، ایڈیشنل کلکٹر، ارریہ کو ایگزامینیشن کوآرڈینیٹر X کے طور پر نامزد کیا گیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی امتحان سے متعلق تمام متعلقہ افراد کو کئی اہم رہنما خطوط دیے گئے ہیں۔ کسی بھی امیدوار کو درست ایڈمٹ کارڈ اور تصویری شناختی کارڈ کے بغیر کسی بھی حالت میں امتحانی مرکز میں داخل ہونے کی اجازت نہیں ہوگی۔ اجلاس میں بتایا گیا کہ مرکزی دروازے پر امیدواروں کو سختی سے گھیرنے اور درست تصویری شناختی کارڈ نہ ہونے کی صورت میں داخلے کی اجازت نہ دینے کی ہدایات دی گئیں۔ کسی بھی حالت میں امیدوار کو موبائل فون / کسی بھی قسم کے الیکٹرانک ڈیوائس کے ساتھ امتحانی ہال میں داخل ہونے کی اجازت نہیں ہوگی۔ سنٹر سپرنٹنڈنٹ اور انویجیلیٹر بھی امتحان شروع ہونے سے ایک گھنٹہ پہلے سے لے کر امتحان کے اختتام تک موبائل فون / الیکٹرانک آلات اپنے ساتھ نہیں رکھیں گے۔ امیدواروں کو امتحان شروع ہونے سے ڈھائی گھنٹے پہلے یعنی صبح 30:9 بجے سے فوری تلاشی لینے کے بعد امتحانی مرکز میں داخل ہونے کی اجازت ہوگی جو صبح 30:10 بجے تک جاری رہے گی۔ اس کے بعد داخلے کی اجازت نہیں ہوگی۔ سٹیٹک مجسٹریٹ اس بات کو یقینی بنائے گا کہ سنٹر سپرنٹنڈنٹ کی طرف سے خواتین امیدواروں کے تعین کے لیے علیحدہ کمرے یا باڑ والے علاقے کا انتظام کیا جائے۔ مرکز میں امتحانی ہال میں داخلہ صبح 00:10 بجے شروع ہوگا اور تمام امیدوار صبح 11 بجے تک اپنی نشستیں سنبھال لیں گے۔ اس کے بعد کسی کو بھی امتحان میں شرکت کی اجازت نہیں ہوگی۔ امتحانی مرکز میں امیدواروں کی رپورٹنگ کا وقت صبح 30:9 بجے ہے۔ امتحان دوپہر 00:12 بجے شروع ہوگا اور 00:02 بجے تک جاری رہے گا۔ ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر، ارریہ کو تمام امتحانی مراکز کے سنٹر سپرنٹنڈنٹ کے ساتھ رابطہ قائم کرنے اور پینے کے پانی، بجلی، روشنی، بیت الخلاء، بینچ ڈیسک، مرکزی دروازے سے امیدواروں کے بروقت داخلے، امتحانی مرکز میں ویڈیوگرافی، جنریٹر، لاؤڈ اسپیکر، لائٹنگ وغیرہ کے مناسب اور مناسب انتظامات کو یقینی بنانے کی ہدایت دی گئی ہے۔ سنٹرل سلیکشن بورڈ (کانسٹیبل کی بھرتی) نے ریاست کے تمام امتحانی مراکز پر موبائل جیمرز / سی سی ٹی وی لگانے کا انتظام کیا ہے۔ ڈسٹرکٹ کنٹرول روم ارریہ کلکٹریٹ کے امتحان ہال میں ٹیلی فون نمبر (06453-222309) پر کام کرے گا۔ مسٹر بیریندر کمار، سینئر ڈپٹی کلکٹر، ارریہ، ڈسٹرکٹ کنٹرول روم کے سینئر انچارج ہوں گے اور مسٹر تیش کمار پاٹھک، اسسٹنٹ ڈائریکٹر، سوشل سیکورٹی سیل، ارریہ انچارج آفیسر ہوں گے۔ سب ڈویژنل آفیسر، ارریہ کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ آئی پی سی کی دفعہ 163 کے تحت تمام امتحانی مراکز کے اردگرد مقررہ امتحانی تاریخوں کے لیے امتناعی احکامات جاری کریں۔ اس بریفنگ میٹنگ سب ڈویژنل آفیسر، ارریہ اور سب ڈویژنل پولیس آفیسر، ارریہ امن وامان کے مجموعی انچارج ہوں گے۔ جبکہ مسٹر انیل کمار جھا، ایڈیشنل کلکٹر، ارریہ امتحان کے انعقاد کے سینئر انچارج ہوں گے۔ اجلاس میں ضلع سطح کے تمام متعلقہ افسران موجود تھے۔

ڈی ایم کی ضلع بھر میں نل جل کے مسائل کو حل کرنے کیلئے عہدیداروں کے ساتھ جائزہ میٹنگ

بہارشریف (اے این بی) نالندہ ضلع کلکٹر کندن کمار کی صدارت میں ضلع بھر میں نل کے پانی کے مسائل کو حل کرنے کے لیے متعلقہ عہدیداروں کے ساتھ جائزہ اجلاس منعقد ہوا۔ جائزہ کے دوران انہوں نے کہا کہ ضلع بھر سے نل کے پانی کے مسئلہ کی بہت سی شکایات موصول ہو رہی ہیں جن کا حل ہونا بہت ضروری ہے۔ ضلع مجسٹریٹ نے ایگزیکٹو انجینئر پی ایچ ای ڈی کو ہدایات دیتے ہوئے کہا کہ زمینی سطح کے نل کے پانی کے مسائل کے حل کو ہر صورت یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ ٹول فری نمبر، لینڈ لائن، واٹس ایپ پر موصول ہونے والے نل کے پانی کے مسائل کو جلد از جلد 100 فیصد نمٹانے کو یقینی بنائیں۔ ہدایات دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ نل کے پانی کے مسئلے کے حل کے لیے کیو آر ٹی گاڑی کو فعال رکھیں، تاکہ نل کے پانی کے مسئلے کی شکایت ملنے پر فوری ایکشن لیا جا سکے اور نل کے پانی کو بلاتعطل چلایا جا سکے۔ QRT گاڑی میں موٹر، اسٹارٹر، پائپ اور دیگر ضروری سامان کا بیک اپ رکھیں تاکہ نل کے پانی کا مسئلہ زمینی سطح پر جلد حل ہو سکے۔ انہوں نے کہا کہ نل کے پانی کی اسکیم کو بجلی کی فراہمی میں خلل نہیں آنا چاہئے۔ اگر ایسا ہے تو، ہم بجلی کے کنکشن کی فوری مرمت کروا کر ہر حال میں بلاتعطل پانی کی فراہمی کو یقینی بنائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ پورے ضلع میں نل کے پانی کے مسئلے کے فوری حل کے لیے سافٹ ویئر تیار کیا جا رہا ہے، تاکہ مسائل / شکایات کے بروقت حل کو یقینی بنایا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ نل واٹر اسکیم حکومت کی اہم اسکیموں میں سے ایک ہے اور ہم اس کے بلاتعطل کام کو یقینی بنائیں گے۔" ہر گھر نال کا جل" اسکیم کے مسلسل کام کرنے والے نگرانی کے نظام کے تحت، وزیر اعلیٰ دیہی پینے کے پانی کے نشچے اسکیم اور محکمہ پنچایتی راج کے ذریعہ منتقل کردہ پینے کے پانی کی فراہمی کی اسکیموں سے متعلق شکایات درج کرنا اب آسان ہوگیا ہے۔ آپ QR کوڈ اور ٹول فری نمبر کے ذریعے پینے کے پانی کی فراہمی کی نگرانی، مرمت اور دیکھ بھال سے متعلق اپنی شکایات اور تجاویز درج کر سکتے ہیں۔ پانی کی فراہمی سے متعلق شکایات کے لیے اپنے ضلع کنٹرول روم کے درج ذیل نمبرز پر رابطہ کریں۔ نالندہ ضلع - کنٹرول روم ٹیلی فون نمبر 06112-230071، 06111-291501، ایگزیکٹو انجینئر کا موبائل نمبر - 8544428565، 8544428564۔ اس موقع پر میونسپل کمشنر، ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر، ڈپٹی کلکٹر، ایڈیشنل کلکٹر، ایگزیکٹو انجینئر پی ایچ ای ڈی، ڈی آئی او، آئی ٹی منیجر وغیرہ موجود تھے۔

پانی کے بحران سے لوگ پریشان محکمہ نل جل اسکیم کے افسروں کی صرف یقین دہانی

سیتامڑھی (اے این بی) ضلع میں اس وقت پانی کی شدید قلت ہے کہ اس کی کوئی انتہا نہیں۔ عوام گرمی، دھوپ اور خشک سالی سے پریشان ہیں۔ مساجد کے اندر نمازیں اور مندروں میں کرتن ادا کی جا رہی ہیں جبکہ مسلم معاشرے کے عوام بارش کے لیے خصوصی نماز استقاء کا اہتمام کر رہے ہیں۔ یہ نماز کسی میدان یا ویران علاقے میں پڑھی جاتی ہے۔ نان پور بلاک کے رائے پور گاؤں میں آج 9 بجے نمازیں ادا کی جائیں گی۔ ضلع کے نان پور بلاک، بوکھڑا پریہار، ڈمرہ، پریہار، پوپری اور سرسنڈ بلاک کے درجنوں گاؤں میں پانی کا مسئلہ ہے۔ وہاں کے ہینڈ پمپ سوکھ چکے ہیں۔ وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی سب سے بڑی اور اہم اسکیم نل جل یوجنا ناکام ثابت ہو چکی ہے انتظامیہ ابھی تک خاموش ہے۔ صورتحال یہ ہوگئی ہے کہ لوگ دوسری جگہوں سے پانی لانے پر مجبور ہیں۔ جس کے ہینڈ پمپ سے پانی آ رہا ہے وہ کسی کو پانی نہیں دینا چاہتے۔ نان پور بلاک کی رائے پور پنچایت میں پانی کا مسئلہ مزید سنگین ہو گیا ہے، حالانکہ کچھ وارڈوں میں نل کا پانی کامیابی کے ساتھ فراہم کیا جا رہا ہے، کئی گھروں میں نل جل یوجنا کا کنکشن نہیں ہے۔ وہیں رائے پور وارڈ 13 کے عیدگاہ محلہ میں نل جل یوجنا کسی کے گھر نہیں پہنچی ہے۔ اس محلہ میں صرف مسلمان رہتے ہیں۔ ضلعی انتظامیہ نے ہر بلاک کے لیے ایک نمبر جاری کیا ہے۔ نان پور بلاک کے لیے دیے گئے نمبر پر پچھلے چار دنوں سے کال کی جا رہی ہے لیکن ایک ہی جواب دیا جا رہا ہے کہ کل آپ کے یہاں مستری چلے جائیں گے آپ کا کام ہو جائے گا۔ ڈسٹرکٹ کنٹرول روم کو بھی فون کی گئی لیکن وہاں سے بھی صرف یقین دہانیاں کروائی گئیں۔ پوپری سب ڈویژن کے نل واٹر سکیم کے ایس ڈی او اور نان پور بلاک کے جے ای کو فون کیا گیا لیکن انہوں نے فون نہیں اٹھایا۔ ڈسٹرکٹ آفیسر اور پوپری سب ڈویژن آفیسر کو ان کے موبائل پر میسج کیا گیا لیکن وہاں سے بھی کوئی جواب نہیں دیا گیا۔ اس کے بعد وزیر اعلیٰ کے سکریٹریٹ پٹنہ کو فون کی گئی۔ وہاں سے جواب آیا کہ آپ درخواست فارم جمع کرائیں، میل یا فیکس کے ذریعے سوال پوچھا گیا۔ جواب دیا گیا کہ صرف سپیڈ پوسٹ بھیجیں پھر کارروائی ہوگی۔ اب سوال یہ ہے کہ جب لوگ پانی کے بغیر مر جائیں گے تو تحقیقات کا کیا فائدہ؟ گاؤں والوں نے بتایا کہ نل واٹر سکیم مکمل طور پر منہدم ہو چکی ہے۔ کئی جگہوں پر پائپ ٹوٹ گئے، مرمت کا کام بھی بند ہے۔ ذرائع کی مانیں تو 13 کروڑ کا ٹینڈر ہو چکا ہے پھر بھی کوئی کام نہیں ہو رہا۔ یہ سارا پیسہ ضائع ہو جائے گا۔ عیدگاہ محلے کے وارڈ نمبر 13، 8 اور 9 کے ساتھ ساتھ وارڈ 2، 3 میں نلکے کے پانی کی اسکیم کا کوئی نشان نہیں ہے۔ بچوں کی پرورش بھی مشکل ہو گئی ہے۔ جن کے گھروں میں پانی ہے ان کے یہاں بڑی مشکل پانی آ رہا ہے لوگ ہر قطرہ کو ترس رہے ہیں۔ لوگ اپنے بچوں کو نہلا بھی نہیں پاتے۔ کھانا پکانے کے لیے دوسرے جگہوں سے پانی لایا جا رہا ہے۔

نالندہ ضلع میں امتناعی محکمہ کی بڑی کارروائی

بہارشریف (اے این بی) نالندہ ضلع کے ہلسا سب ڈویژن کے تحت کرائی پرشورائی تھانہ علاقہ کے کھولی گاؤں میں آج صبح محکمہ امتناعی کی ٹیم کی طرف سے خصوصی مہم چلائی گئی۔ اس مہم میں ڈرون کیمرہ اور اسنفر ڈاگ اسکواڈ کی مدد سے چھاپے مارے گئے جس کے دوران تقریباً 10,000 کلو جاوا، مہوا اور 150 لیٹر کشید شراب برآمد کر کے موقع پر تلف کر دی گئی۔ یہ کارروائی شراب کی غیر قانونی تیاری اور اسمگلنگ کو روکنے کے مقصد سے کی گئی۔ یہ مہم محکمہ کی ٹیم نے مقامی انتظامیہ کے تعاون سے کامیابی سے چلائی۔ غیر قانونی شراب بنانے والوں کے بارے میں معلومات اکٹھی کی جائیں گی اور ان کے خلاف مزید کارروائی کی جائے گی۔ ممنوعہ محکمہ شراب کی روک تھام کے قانون کے موثر نفاذ کے لیے مسلسل کوششیں کر رہا ہے اور اس طرح کی کارروائی مستقبل میں بھی جاری رہے گی۔ سپرنٹنڈنٹ امتناع کی طرف سے پریس ریلیز جاری کر معلومات فراہم کی گئی ہے۔

سال 2026 کے حج کیلئے آن لائن رجسٹریشن کا عمل جاری

بہارشریف (مرشد دسنوی) حج مذہب اسلام کا اہم ترین رکن اور عظیم الشان عبادت ہے ہر صاحب استطاعت مسلمان مرد و عورت پر فرض ہے۔ عازمین وعازمات حج 2026 کیلئے جلد از جلد حج رجسٹریشن آن لائن مورخہ 7 جولائی سنہ 2025 سے 31 جولائی سنہ 2025 تک کرالیں 31 جولائی آخری تاریخ ہے۔ رجسٹریشن کیلئے انٹرنیشنل پاسپورٹ، فوٹو، سفید پس منظر والا رنگین فوٹو، آدھار کارڈ، پین کارڈ، بلڈ گروپ، اکاؤنٹ نمبر یا کینسل چیک کی ضرورت پڑے گی، دیگر تفصیلات کیلئے مدرسہ عزیزیہ بہارشریف میں مولانا محمد شاکر قاسمی انچارج پرنسپل مدرسہ عزیزیہ سے یا مولانا طاہر حسین مدرس مدرسہ ہذا سے رابطہ کریں۔ تمام ائمہ کرام وعلماء عظام، وسماجی رہنما سے، گذارش ہے کہ اس میسج کو پورے نالندہ ضلع میں پہنچا دیں۔ تاکہ کوئی بھی خواہشمند عازمین حج رجسٹریشن سے محروم نہ ہو سکیں۔ مزید انہوں نے کہا کہ ائمہ کرام حضرات بھی جمعہ کے خطبہ میں اس کو موضوع بناتے ہوئے حج کے فضائل، برکات پر روشنی ڈالتے ہوئے رجسٹریشن سے بھی مصلیان کرام کو واقف کرانے کی گزارش کی گئی ہے۔ گذشتہ کئی سالوں سے عازمین وعازمات حج کی تعداد مسلسل کم ہوتی چلی جا رہی ہے جو باعث تشویش ہے اور یہ بہت ہی فکر کی بات ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہر صاحب استطاعت مسلمان مرد عورت پر حج فرض ہے لیکن افسوس در افسوس کا یہ مقام ہے کہ آج جو لوگ صاحب استطاعت مسلمان ہیں وہ بھی فرض کی ادائیگی سے پوری طرح غافل ہے اور دنیا مال واسباب میں مغول رہ کر اپنے وقت کو جایا کر رہے ہیں جو کہیں سے بھی درست نہیں ہے۔ درج ذیل نمبر پر رابطہ کر سکتے ہیں۔ 9852463775 مولانا طاہر صاحب 9801398040، ماسٹر شبیر صاحب 9852463769 مولانا محمد شاکر قاسمی انچارج پرنسپل مدرسہ عزیزیہ بہارشریف، نالندہ

نالندہ ضلع کے مختلف تھانہ علاقوں میں مختلف واقعات میں 4 خواتین کی موت

بہارشریف (اے این بی) نالندہ ضلع کے مختلف تھانہ علاقوں میں مختلف واقعات میں چار خواتین کی موت ہونے کا معاملہ رونما ہوا ہے۔ ذرائع کے مطابق پہلا واقعہ سیلاؤ تھانہ علاقہ کے برنوسا پنچایت کے بھیرا گاؤں کا ہے جہاں راجہ رام رویداس کی 50 سالہ بیوی مالتی دیوی سڑک حادثہ میں فوت ہوگئی۔ بیٹے وکاس کمار نے بتایا کہ وہ موٹر سائیکل پر اپنے گاؤں سے ہمارے ساتھ سیلاؤ بازار آئی تھی اور بازار سے گھر واپسی کے دوران حلیم چک گاؤں کے قریب ایک موٹر سائیکل کی ٹکر سے سڑک پر گر کر زخمی ہوگیا۔ مقامی لوگوں کی مدد اسے سیلاؤ کے ایک پرائیویٹ ہسپتال میں داخل کرایا گیا اور پھر وہاں سے اسے بہتر علاج کے لیے بہارشریف کے ایک پرائیویٹ ہسپتال میں داخل کرایا گیا جہاں علاج کے دوران اس کی موت ہوگئی۔ دوسرے واقعہ میں سرمیرا تھانہ علاقہ کے سدھا گاؤں میں آنجہانی دھرمراج مہتو کی 33 سالہ بیوی انیتا دیوی کی خودکشی کے سبب موت ہوگئی۔ بتایا جاتا ہے کہ واقعہ خودکشی ہے یا قتل، خبریں اکٹھی کرنے تک واضح نہیں ہو سکا تھا۔ پولیس دونوں پہلوؤں کی گہرائی سے تفتیش کر رہی ہے۔ تسری جانب بہار تھانہ علاقے کے چاند پورہ کے قریب ٹرین کی زد میں آ کر ایک خاتون کی موت ہوگئی۔ متوفی کی شناخت 70 سالہ پاروتی دیوی کے طور پر ہوئی ہے جو کہ بھاگن بگھا اوپی تھانہ علاقہ کے خواجہ تواری سرائے گاؤں کے رہائشی اجے یادو کی بیوی ہے۔ ناتی پون کمار نے بتایا کہ وہ اپنی بیٹی سے ملنے چاند پورہ آئی تھی اور دیر شام گھر سے رفع حاجت کے لیے نکلی تھی اسی دوران راجگیر بختیار پور ریلوے لائن پر ٹرین کی زد میں آ کر اس کی موت ہوگئی۔ ان کا کہنا تھا کہ اس کی ساعت میں تھوڑی کمی تھی جس کی وجہ سے وہ ٹرین کی آواز نہیں سن سکتی تھی۔ رہوئی تھانہ علاقہ کے مندل پور گاؤں میں امرجیت شرما کی 33 سالہ بیوی وینیتا دیوی کی موت ہوگئی۔ تمام واقعات کی اطلاع ملتے ہی پولیس نے موقع پر پہنچ کر لاش کو اپنے قبضے میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بہارشریف ماڈل ہسپتال بھجوایا۔

نالندہ: منالال مہیش لال آریہ جیولرز کو وزارت خزانہ سے تعریفی سند ملی

بہارشریف (مرشد دسنوی) حکومت ہند کی وزارت خزانہ نے نالندہ ضلع کے صدر مقام بہارشریف شہر کے چوک بازار میں واقع منالال مہیش لال آریہ جیولرز پرائیویٹ لمیٹڈ کو فوری طور پر ریٹرن داخل کرنے اور اشیاء اور خدمات ٹیکس کی ادائیگی کے لیے تعریفی سرٹیفکیٹ دیا ہے۔ سنٹرل بورڈ آف بالواسطہ ٹیکس اور کسٹمز کے چیئرمین سنجے کمار اگروال کی طرف سے دیے گئے سرٹیفکیٹ میں سبھاش کمار جیولرز پرائیویٹ لمیٹڈ، سنٹرل بورڈ آف بالواسطہ ٹیکس اور کسٹمز کی جانب سے منالال مہیش لال آریہ کمنڈیشن سرٹیفکیٹ کے ڈائریکٹر کی تعریف کی گئی ہے کہ مالی سال 2024-25 کے دوران اس جواہرات نے ملک میں ایک اہم کردار ادا کیا ہے۔ فوری طور پر GST ریٹرن داخل کر کے اور سامان اور خدمات ٹیکس ادا کر کے سبھاش کمار، ڈائریکٹر، منالال مہیش لال جیولرز پرائیویٹ لمیٹڈ نے کہا کہ اس 148 سال پرانی اسٹیبلشمنٹ نے صارفین کی ہدایات پر عمل کرتے ہوئے ان کی توقعات پر پورا اترنے، حکومتی خدمات کے لیے فوری ادائیگی کرنے اور ریٹرن فائل کر کے قوم کی تعمیر میں اپنا حصہ ڈالا ہے۔

90 فیصد سے زیادہ اردو اسکولوں میں ہندی ہیڈ ٹیچرس کی پوسٹنگ سے لوگوں میں اضطراب، وزیر اعلی کو مکتوب ارسال

مظفر پور (اے این بی) ابھی ہیڈ معلم کی پوسٹنگ ہوئی ہے۔ 90 فیصد سے زیادہ اسکولوں میں غیر اردو داں ہیڈ معلم کی پوسٹنگ کر دی گئی ہے، جس کے نتیجے میں اردو اسکولوں کی مخصوص شناخت ختم ہو جائے گی اور اردو اسکولوں کے تشخص پر قدغن لگ جائے گا۔ معتبر ذرائع سے ملی خبر کے مطابق ہیڈ معلم کی پوسٹنگ کی آڑ میں اردو اسکولوں کے مکمل خاتمے کی سازش کی جا رہی ہے جس پر وقت رہتے اگر دھیان نہیں دیا گیا تو بعد میں کف افسوس ملنے کے سوا کوئی چارہ نہیں ہوگا۔ اسی سلسلے میں ایک نشست عام ضلع اسکول مظفر پور کے میدان میں آج 15 / جولائی بروز منگل ساڑھے چار بجے شام سے رکھی گئی تاکہ مضبوط اور فیصلہ کن لڑائی لڑنے کے لئے حکمت عملی طے کی جا سکے۔ اردو کے تحفظ و بقا کی کوششوں کو اپنا فریضہ سمجھتے ہوئے اس نشست میں لوگوں نے شرکت کی۔ آج کی اس نشست میں یہ فیصلہ لیا گیا کہ پہلے ہم محکمہ تعلیم کے اعلی افسران اور وزیر اعلی بہار سے درخواست کریں گے کہ اردو اسکولوں کا وجود بچا لیں، جب اسکول ہی نہیں ہوگا تو ہمارے بچے اپنی مادری زبان میں کہاں تعلیم حاصل کریں گے۔ محکمہ تعلیم اور حکومت بہار اگر مان گئے تو ٹھیک نہیں تو پھر ہم قانون کی مدد لینے کو مجبور ہوں گے اور کوٹ کا دروازہ بھی کھٹکھٹائیں گے۔ یہ باتیں قومی اساتذہ تنظیم بہار کے ریاستی کنوینر محمد رفیع نے کہا۔ انہوں نے مزید کہا کہ اردو اسکولوں میں ہندی ہیڈ ٹیچر کی پوسٹنگ اردو زبان کو ختم کرنے کی سمت میں آخری کیل ثابت ہوگی۔ جناب رفیع نے کہا کہ اردو زبان کی لازمیت کا معاملہ آج بھی زیر التوا ہے، تمام اردو اسکولوں میں پہلے ہی ہندی ٹیچرس بھر دئے گئے ہیں اور اب ہیڈ ٹیچر! اب اردو اسکولوں سے اردو کا نام ونشان ختم ہو جائے گا۔ جناب محمد رفیع نے یہ بھی بتایا کہ آج انہوں نے وزیر اعلی بہار جناب نتیش کمار، ڈائریکٹر پرائمری ایجوکیشن محترمہ ساحلہ اور چیئرمین اقلیتی کمیشن بہار جناب مولانا غلام رسول بلیاوی کو مکتوب ارسال کر یہ مانگ کی ہے کہ اردو اسکولوں میں اردو زبان کے جانکار ہیڈ ٹیچر کی ہی پوسٹنگ کی جائے۔

ٹرین سے گر کر ایک شخص کی موت

چھپرا (اے این بی) سارن ضلع میں ایسٹ سنٹرل ریلوے کے دیگھواڑہ اسٹیشن کے قریب ٹرین سے گر کر ایک شخص کی موت ہوگئی۔ سرکاری ریلوے پولیس اسٹیشن کے ذرائع نے منگل کو بتایا کہ ضلع کے ڈیرنی تھانہ علاقہ کے لوچھا گاؤں کا رہنے والا ریتو کمار (30) ویشالی ٹرین سے سون پور سے چھپرا آتے ہوئے دیگھواڑہ اسٹیشن کے قریب ٹرین سے گر گیا۔ اس واقعہ میں ان کی موت ہوگئی۔ ذرائع نے بتایا کہ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی گورنمنٹ ریلوے اسٹیشن کی پولیس موقع پر پہنچ گئی اور لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے صدر اسپتال بھیج دیا۔ سرکاری ریلوے اسٹیشن پولیس ایف آئی آر درج کر کے معاملے کی تحقیقات کر رہی ہے۔

مشرکھ سی ایچ سی میں ایکسرے مشین مہینوں سے خراب، مریض پریشان

مشرکھ (اے این بی) کمیونٹی ہیلتھ سنٹر مشرکھ میں ایکسرے مشین گزشتہ ایک ماہ سے ناکارہ ہے۔ جس کی وجہ سے مریضوں کو شدید پریشانی کا سامنا ہے۔ شدید گرمی میں مریضوں کو پرائیویٹ جانچ مراکز میں جانا پڑتا ہے۔ جس سے ان کی جیبوں پر اضافی بوجھ پڑ رہا ہے۔ تقریباً دو لاکھ کی آبادی کو خدمات فراہم کرنے والا یہ سی ایچ سی روزانہ 50 سے 100 مریضوں کی او پی ڈی سنبھالتا ہے۔ لیکن خستہ حال مشینوں اور محدود وسائل کی وجہ سے ڈاکٹروں کو بھی مشکلات کا سامنا ہے۔ مریضوں کو پھیپھڑوں اور دیگر امراض کی جانچ کے لیے ایکسرے کی ضرورت ہوتی ہے لیکن انہیں خالی ہاتھ لوٹنا پڑتا ہے۔ گوپال واڑی کے پوسنگھ، سمری کے سماجی کارکن مہیشور سنگھ اور پورب ٹولہ کے شبھ نارائن سنگھ نے مشین کے خراب ہونے پر شدید ناراضگی کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اتنی گرمی میں مشین کا خراب ہونا محکمانہ غفلت کی علامت ہے۔ سی ایچ سی انچارج ڈاکٹر اننت نارائن کشیپ نے بتایا کہ مشین اور ڈیجیٹل ایکسرے مشین کی مرمت کے لیے اعلیٰ حکام سے خط وکتابت کی گئی ہے۔

حادثے میں موٹر سائیکل سوار بی ڈی سی ممبر کی موت

چھپرہ (اے این بی) صدر بلاک کے مہاراج گنج کے رہنے والے بی ڈی سی ممبر دھرم ناتھ گپتا (50) کی پیر کو ایک سڑک حادثے میں موت ہوگئی۔ وہ دوپہر 30:12 بجے کے قریب اپنی موٹر سائیکل پر گھر واپس آ رہا تھا کہ کھلپورہ چوک کے قریب چھپرہ کی طرف جانے والی ٹرک سے ان کی آمنے سامنے ٹکر ہوگئی۔ ٹکر اتنی شدید تھی کہ دھرم ناتھ گپتا بائک سمیت ٹرک کے نیچے آ گئے۔ ٹرک اسے کچھ دور تک گھسیٹتا رہا جس کی وجہ سے وہ موقع پر ہی دم توڑ گیا۔ حادثے کے بعد ٹرک ڈرائیور گاڑی چھوڑ کر فرار ہوگیا۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی گاؤں والوں کی بڑی تعداد موقع پر جمع ہوگئی اور غصے میں چھپرہ۔ پٹنہ مین روڈ کو تقریباً ڈیڑھ گھنٹے تک بلاک کر دیا۔ صورتحال کو دیکھتے ہوئے ڈوری گنج اور مفصل تھانے کی پولیس موقع پر پہنچ گئی۔ اس کے علاوہ بی ڈی او ونود آنند مہاراج گنج مکھیا نمائندہ راجیشور چودھری اور ٹریفک پولیس نے بھی موقع پر پہنچ کر حالات کو کنٹرول کیا۔

پنشنرز ایسوسی ایشن کا کلکٹریٹ کے سامنے مظاہرہ

چھپرہ (اے این بی) آل انڈیا پنشنرس فیڈریشن کی کال پر سارن ضلع برانچ کے زیر اہتمام منگل کو سارن کلکٹریٹ کے سامنے ایک مظاہرہ کیا گیا۔ مظاہرین نے احاطے میں اپنے مطالبات کے حق میں نعرے لگائے۔ اس احتجاج کی صدارت ایسوسی ایشن کے صدر ستیندر پرساد یادو نے کی۔ چیف اسپیکر ویدیا ناتھ پرساد، ضلع سکریٹری اوپیندر ناتھ پانڈے، ڈویژنل سکریٹری رام وچار سنگھ، رام کبیر سنگھ، دتہ بابو وغیرہ نے اپنے مطالبات کو دہرایا اور کہا کہ حکومت چار لیبر قوانین کو منسوخ کرے، 95 ای پی ایف پنشن کا نظام نافذ کیا جائے، 8 ویں پے کمیشن کی سفارش جلد لاگو کی جائے، مہنگائی الاؤنس کو 8 ماہ کی مہنگائی کے ساتھ ادا کیا جائے، پنشنرز کو ہیلتھ انشورنس کا فائدہ دیا جائے، بزرگ شہریوں کو ریلوے میں خصوصی سہولتیں دی جائیں، پنشنرز کی کمیوٹیشن مدت 15 سال کی بجائے 11 سال کی جائے۔ مظاہرے کے بعد ڈی ایم کے ذریعے وزیر اعظم کو ڈیمانڈ لیٹر بھیجا گیا۔ اس موقع پر ستیندر پرساد یادو، بیدیہ ناتھ پرساد، اپیندر ناتھ پانڈے، ونی اپادھیائے، برج کشور سنہا، رام کبیر سنگھ، للن ہریجن، رام وچار سنگھ، شری کرشنا سنگھ، بھگوان لال، کاشی ناتھ پرساد، ہری نارائن سنگھ، راج کشور سنگھ، رادھا دیوی، ارجن سنگھ، وکرما سنگھ وغیرہ موجود تھے۔ اس موقع پر آنجہانی بھولا شرما کو ان کی برسی پر خراج عقیدت پیش کیا گیا۔

روہتاس: کانوڑیا کی مشتبہ حالت میں موت

سہسرام (اے این بی) روہتاس ضلع کے چناری تھانہ علاقے میں ایک کانوڑیا کی مشتبہ حالت میں موت ہوگئی۔ پولیس ذرائع نے منگل کو بتایا کہ بھوجپور ضلع کے پیرو تھانہ علاقہ کے بیچنا بال گاؤں باشندہ وکرم کمار (22) پیر کی رات گپتا دھام کے غار میں جلا بھیشیک کرنے کے بعد اپنے خاندان کے ساتھ واپس آ رہا تھا۔ اسی دوران اس کی طبیعت خراب ہوگئی۔ ذرائع نے بتایا کہ وکرم کو سہسرام صدر اسپتال لے جایا گیا، جہاں ڈاکٹر نے اسے مردہ قرار دیا۔ معاملے کی جانچ کی جا رہی ہے۔

ووٹر لسٹ نظر ثانی کا عمل پوری مستعدی کے ساتھ جاری

پورنیہ (محمد عرفان کامل) انشول کمار ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر - کم - ضلع مجسٹریٹ کی ہدایت اور رہنمائی کے تحت، متعلقہ افسران اور اہلکاروں کی طرف سے باہمی تال میل اور بھرپور شرکت کے ساتھ اسپیشل انٹینسیو ریویژن 2025 کا کام تیز رفتاری سے کیا جا رہا ہے اس ایپی سوڈ میں، 15 جولائی 2025 کو، بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر بی کوٹھی روپولی اور دھمداہا اسمبلی حلقوں کے بی کوٹھی بلاک میں BLOs اور BLO سپروائزرس آنگن واڑی کارکنوں کا ایک کیمپ منعقد کر رہے ہیں اور گنتی کے فارم جمع کرنے اور BLO ایپ پر اپ لوڈ کرنے کا کام معیاری طریقے سے کیا جا رہا ہے اس کے ساتھ گھر گھر جا کر ووٹروں میں گنتی کے فارم بھی تقسیم کیے جا رہے ہیں متعلقہ اہلکار #SIR کے کام کو بروقت مکمل کرنے کے لیے اپنے فرائض اور ذمہ داریاں نبھا رہے ہیں بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر بی کوٹھی بھی پوری کارروائی کو غلطی سے پاک طریقے سے مکمل کرنے کے لیے مسلسل نگرانی کر رہے ہیں انشول کمار، ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر - کم - ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ پورنیہ کی ہدایت اور رہنمائی میں، ضلع میں خصوصی گہرائی سے نظر ثانی کا کام متعلقہ افسروں کی طرف سے باہمی تال میل اور مکمل شراکت کے ساتھ تیز رفتاری سے کیا جا رہا ہے اس سلسلے میں منگل کو بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر امور کی جانب سے ایمور اسمبلی حلقہ کے آمور بلاک میں بی ایل او اور بی ایل او سپروائزر کا کیمپ لگا کر گنتی کے فارم جمع کرنے اور بی ایل او ایپ پر اپ لوڈ کرنے کا کام معیاری طریقے سے انجام دیا جا رہا ہے اس دوران متعلقہ افسران اور اہلکار #SIR کے کام کو بروقت مکمل کرنے کے لیے اپنے فرائض اور ذمہ داریاں نبھا رہے ہیں بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر امور کی طرف سے بھی مسلسل نگرانی کی جا رہی ہے تاکہ پورے عمل کو غلطی سے پاک طریقے سے مکمل کیا جا سکے ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر کی ہدایت اور رہنمائی میں۔ کم۔ ضلع مجسٹریٹ شری انشول کمار، متعلقہ افسران کی طرف سے باہمی تال میل اور مکمل شرکت کے ساتھ خصوصی گہری نظر ثانی کا کام تیز رفتاری سے کیا جا رہا ہے اسی کڑی میں، منگل کو، اسسٹنٹ الیکٹورل رجسٹریشن آفیسر - کم - بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر کسبہ نے قصبہ اسمبلی حلقہ کے قصبہ بلاک میں بی ایل او اور بی ایل او سپروائزر اور آنگن واڑی کارکنوں کا ایک کیمپ لگایا اور گنتی کے فارم جمع کرنے اور بی ایل او ایپ پر اپ لوڈ کرنے کا کام معیاری طریقے سے کیا جا رہا ہے۔ اس کے ساتھ گھر گھر جا کر ووٹروں میں گنتی کے فارم بھی تقسیم کیے جا رہے ہیں اس دوران متعلقہ افسران اور ملازمین SIR کے کام کو بروقت مکمل کرنے کے لیے اپنے فرائض اور ذمہ داریاں نبھا رہے ہیں بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر قصبہ بھی اس پورے عمل کو غلطی سے پاک طریقے سے مکمل کرنے کے لیے مسلسل نگرانی کر رہے ہیں۔

غزہ میں قتلِ عام کیوں نہیں رُک رہا؟

اشوک سوین

غزہ پر اسرائیل کے عسکری حملے کو 22 مہینے ہو چکے ہیں۔ اس عرصے میں عالمی قوانین اور انسانی حقوق کے تحفظ کی اجتماعی عالمی وابستگی سخت سوالات کی زد میں آ گئی ہے۔ ایسے میں اقوام متحدہ کی خصوصی نمائندہ فرانسیسکا البانیز کی تازہ رپورٹ نے ایک ہولناک حقیقت کا پردہ چاک کیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق دنیا کی 60 سے زائد بڑی ملٹی نیشنل کمپنیاں، جن میں ایمیزون، مائیکروسافٹ، الفابیٹ (گوگل)، لاک ہیڈ مارٹن، ایل بیٹ سسٹمز، بلنگز ڈاٹ کام اور ایئر بی این بی جیسی کمپنیاں شامل ہیں، غزہ کے محاذ پر اسرائیلی اقدامات سے مالی فائدہ اٹھا رہی ہیں۔ البانیز نے اس کو 'نسل کشی کی معیشت' قرار دیا ہے۔ ان کمپنیوں کا کردار صرف تجارت تک محدود نہیں بلکہ وہ اسرائیل کے غزہ میں مظالم اور فلسطینی علاقوں پر طویل غیر قانونی قبضے کو مستحکم کرنے میں مدد دے رہی ہیں۔ ہتھیاروں کی تیاری، کلاؤڈ کمپیوٹنگ، بایومیٹرک نگرانی اور مقبوضہ مغربی کنارے میں غیر قانونی بستیوں کے لیے انفراسٹرکچر جیسے کاموں میں ان کی شراکت واضح ہے۔ البانیز کا کہنا ہے کہ عالمی کارپوریٹ ڈھانچے میں ایسا نظام موجود ہے جہاں اجتماعی تشدد منافع بخش موقع بن جاتا ہے۔ یہ رجحان نیا نہیں۔ تاریخ گواہ ہے کہ طاقتور ممالک کی خاموش منظوری یا فعال حمایت سے کمپنیاں جنگ و جدل اور بدامنی کے ادوار سے فائدہ اٹھاتی رہی ہیں۔ پہلی اور دوسری جنگ عظیم میں جرمن کمپنیوں کروپ اور آئی جی فاربین، امریکی جنرل موٹرز اور برطانوی وکرز نے افواج کو اسلحہ فراہم کیا۔ نازی دور میں تو ان کمپنیوں نے ٹینکوں سے لے کر زائکلون-بی گیس تک ہر شے مہیا کی۔ یہاں تک کہ آئی بی ایم پر یہودیوں کے قتل عام میں تکنیکی معاونت کے الزامات لگے کیونکہ اس نے وہ پنچ کارڈ سسٹم دیا تھا جس سے یہودیوں کی شناخت اور نگرانی ممکن ہوئی۔ رنگ کی بنیاد پر تفریق کے دور کے جنوبی افریقہ میں بھی ملٹی نیشنل کمپنیاں حکومت کو نگرانی کے آلات اور گاڑیاں فراہم کرتی تھیں تاکہ سیاہ فام اکثریت کو دبایا جا سکے۔ عراق اور افغانستان میں ہالیبرٹن/کے بی آر اور بلیک واٹر جیسی نجی کمپنیاں، بغیر ٹینڈروں کے، اربوں ڈالر کے ٹھیکے حاصل کر کے فوجی تحفظ اور تعمیر نو کے کاموں سے منافع کماتی رہیں۔ روسی ویگنر گروپ نے افریقہ میں خاص طور پر سوڈان میں، آر ایس ایف جیسی ملیشیاؤں کو اسلحہ، تربیت اور امداد دے کر بدلے میں سونے کی کانوں کے حقوق حاصل کیے۔ چینی کمپنیوں نورنکو اور چنگدو ایئر کرافٹ نے بھی ہند-پاک کشیدگی کے دور میں منافع کمایا۔ غزہ اس تمام تاریخی تسلسل کی ایک جدید اور مکروہ مثال ہے۔ لاک ہیڈ مارٹن نے اسرائیل کو ایف-35 جنگی طیارے دیے جو غزہ میں بمباری کے لیے استعمال ہو رہے ہیں۔ ان طیاروں کی تباہ کن صلاحیت نے ہزاروں جانیں لیں اور پورے علاقے کو ملبے میں بدل دیا۔ 2023 سے 2024 کے درمیان اسرائیلی دفاعی بجٹ میں 65 فیصد کا اضافہ ہوا، اور بڑی اسلحہ ساز کمپنیوں نے بھرپور کمائی کی۔ ایمیزون اور گوگل جیسے ٹیک جائنٹس 1.2 ارب ڈالر کے 'پروجیکٹ نمبس' کے تحت اسرائیلی حکومت اور فوج کو کلاؤڈ اور مصنوعی ذہانت کی خدمات فراہم کر رہے ہیں۔ اکتوبر 2023 میں جب اسرائیل کا اپنا کلاؤڈ نظام ناکام ہو گیا، تو مائیکروسافٹ نے اپنا 'ایژور' کلاؤڈ متبادل کے طور پر پیش کیا۔ یہ کلاؤڈ سروسز اب محض کسٹمر سپورٹ کے بجائے خودکار 'قتل کی فہرست' اور میدان جنگ کے تجزیہ میں مدد دینے والے ٹول بن چکی ہیں۔ البانیز کہتی ہیں کہ ان ٹیکنالوجیز کا استعمال صرف انسانی حقوق کی خلاف ورزی نہیں بلکہ پورے فلسطینی معاشرے کو جدید فوجی تجربات کی لیبارٹری میں تبدیل کر دینا ہے۔ صرف سافٹ ویئر نہیں، بلکہ قبضے کے بنیادی ڈھانچے کو بھی منافع بخش کاروبار بنا دیا گیا ہے۔ کیٹرپلر اور وولوو وہ بلڈوزر فراہم کرتی ہیں جن سے فلسطینی گھروں کو گرایا جاتا ہے۔ بکنگ ڈاٹ کام اور ایئر بی این بی مغربی کنارے کی غیر قانونی بستیوں میں سیاحوں کو رہائش فراہم کر کے 'نوآبادیاتی سیاحت' کو فروغ دے رہی ہیں۔ اوربیا اور گلینکور جیسی کمپنیاں زبردستی حاصل کی گئی زمینوں پر زراعت کو سہارا دیتی ہیں۔ بلیک راک اور وین گارڈ جیسے مالیاتی ادارے ان کمپنیوں میں بڑی حصے داری رکھتے ہیں، یعنی وہ بھی جنگ سے مالی فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ یہ سب کچھ کسی حادثاتی عالمی نظام کا نتیجہ نہیں، بلکہ اس کارپوریٹ ڈھانچے کا لازمی جزو ہے جہاں جنگ، بے دخلی اور جبر سے کاروباری فائدہ اٹھایا جاتا ہے۔ افریقہ میں ربڑ اور معدنیات کی نوآبادیاتی لوٹ مار سے لے کر آج کے کانگو میں کولٹن کی کان کنی تک، کمپنیاں مسلسل انسانی تکالیف سے منافع کمانے کے راستے نکالتی رہی ہیں۔ پیلنٹیر جیسی کمپنیوں نے دہشت گردی کے خلاف جنگ کو اپنا میدان بنایا۔ میڈیا ہاؤسز کی آمدنی بھی جنگی بحرانوں میں بڑھ جاتی ہے۔ مالیاتی ادارے جنگی بانڈز اور دفاعی کمپنیوں کے شیئرز سے فائدہ اٹھاتے ہیں۔ افسوس کہ ایسی کارپوریٹ ملی بھگت کے خلاف جوابدہی کا تصور نایاب ہے۔ کچھ کمپنیوں کو ضرور قانونی اور ساکھ کی قیمت ادا کرنی پڑی ہے، جیسے ووکس ویگن اور سیمنز کو نازی دور میں جبری مشقت قبول کرنی پڑی۔ مگر زیادہ تر کمپنیاں پیچیدہ فراہمی کے نظام، قانونی خامیوں اور لابینگ کے ذریعے بچ نکلتی ہیں۔ البانیز کی رپورٹ زور دیتی ہے کہ بین الاقوامی قانون صرف ریاستوں پر نہیں بلکہ نجی اداروں پر بھی لاگو ہوتا ہے۔ کمپنیوں اور ان کے اعلیٰ افسران کو جنگی جرائم، نسل کشی اور انسانیت کے خلاف جرائم میں شراکت داری کے لیے مجرمانہ طور پر جواب دہ ٹھہرایا جا سکتا ہے۔

تو کیا کیا جانا چاہیے؟

سب سے پہلے، اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کو چاہیے کہ جن کمپنیوں کے نام رپورٹ میں آئے ہیں، ان پر پابندی عائد کرے، ان کے اثاثے منجمد کرے اور ممالک سے کہے کہ ان کے ساتھ کیے گئے سرکاری معاہدے منسوخ کریں۔ اس کی نظیر جنوبی افریقہ میں رنگ کے نام پر تفریق کے دور میں بھی موجود ہے جہاں اقتصادی پابندیوں نے اثر دکھایا تھا۔ دوسرا، ہر ملک کے مالیاتی اداروں کو ان کمپنیوں سے اپنا سرمایہ نکال لینا چاہیے۔ پنشن فنڈز، خودمختار دولت فنڈز اور اثاثہ جات کے منتظمین اس ظلم میں خاموش شراکت دار نہیں رہ سکتے۔ تیسرا، مغربی ملکوں کی عدالتیں 'یونیورسل جُرِسڈکشن' کے تحت ان کمپنیوں کے افسران کے خلاف مقدمات قائم کریں۔ بہت سے یورپی ممالک پہلے ہی جنگی جرائم کے خلاف قانون سازی کر چکے ہیں، وہ کمپنیوں کے سی ای اوز کے خلاف بھی ایسا کر سکتے ہیں۔ آخر میں، بین الاقوامی برادری کو اس سے بھی آگے بڑھنا ہوگا۔ عالمی فوجداری عدالت (آئی سی سی) کے قیام کے معاہدے، یعنی 'روم اسٹیٹیوٹ' میں ترمیم کر کے اس میں کارپوریٹ جواب دہی شامل کی جانی چاہیے۔ صرف جنرلوں اور وزیروں نہیں بلکہ ان کمپنیوں کے سربراہان کو بھی کٹہرے میں لانا چاہیے جو جان بوجھ کر ظلم کی مشینری کو ایندھن فراہم کرتے ہیں۔ غزہ میں ہو رہے مظالم کو روکنے اور آئندہ نسل کشیوں کی روک تھام کے لیے ضروری ہے کہ ان کارپوریٹ سازشوں کو توڑا جائے۔ البانیز کی رپورٹ نہ صرف ایک انکشاف ہے، بلکہ انصاف کے لیے ایک خاکہ پیش کرتی ہے۔ اگر دنیا واقعی سنجیدہ ہے تو معاشی مفادات کے اس خونی کھیل کا خاتمہ کرنا ہوگا۔

دو روشن خیال وزرائے اعلیٰ کی ملاقات

رنگِ چمن

افضال انصاری

ترقی پسند لیڈروں کی بات ہی کچھ اور ہے۔ وہ جب بھی ملیں گے کام کی باتیں کریں گے۔ ہم تمہاری مدد کریں اور تم ہمارے کام آؤ، ان میں یہی گفتگو ہوگی۔ عوام کا بھلا کرنا اور ان کو معاشی اور سماجی طور پر آگے لے جانا ہی ان کی سیاست کا اصل مقصد ہے۔ انسانی جذبے کا بھی خیال رہے گا۔ پیار و محبت کی لڑیاں اور بھائی چارگی کے رشتے کیسے مضبوط ہوں وہ ان پر بات چیت کریں گے۔ ترقی پسندوں کے ملنے سے ماحول بہت خوش گوار ہو جاتا ہے اور امید کی نئی کرن جاگتی ہے۔

دل میں ایک لہر سی اٹھی ہے ابھی
کوئی تازہ ہوا چلی ہے ابھی
(ناصر کاظمی)

گذشتہ جمعرات 10 جولائی کو ریاستی سکریٹریٹ نبنا میں مغربی بنگال اور جموں و کشمیر کے وزرائے اعلیٰ ممتا بنرجی اور عمر عبداللہ کی ملاقات ہوئی تو یہی نظارے تھے۔ بڑا خوش گوار ماحول تھا۔ ودیا ساگر پل کے نیچے بہتی ہوئی ہگلی ندی نبنا کے بالکل کنارے ہے۔ اس کی تازہ اور ٹھنڈی ہوا بہت فرحت بخش رہی تھی۔ عمر عبداللہ جب کمرے میں داخل ہوئے تو ممتا بنرجی نے ہار پہنا کر ان کا استقبال کیا۔ دونوں وزرائے اعلیٰ کے درمیان بہت کام کی باتیں ہوئیں۔ عمر عبداللہ کے آنے کا ایک مقصد یہ بھی تھا کہ وہ دیدی سے کہیں کہ بنگال کے سیاح کشمیر جانا بند نہ کریں۔ ان کی گذارش سن کر ممتا بنرجی نے حوصلہ بڑھاتے ہوئے کہا کہ وہ دل چھوٹا نہ کریں۔ وہ ان کی ہر طرح سے مدد کریں گی۔ عمر عبداللہ نے کہا کہ آپ کشمیر آئیں تو مجھے بہت خوشی ہوگی۔ دیدی نے مسکراتے ہوئے حامی بھری کہ ٹھیک ہے درگا پوجا کے بعد آؤں گی۔ راج دھانی سری نگر میں کشمیری دسترخوان پر ہلسہ (Hilsa) مچھلی، بھیکی (Bhetki) کی پاتوڑی اور باگدا جھینگڑی کی ملائی کری سجائے جائیں گے۔ کھانے کے بعد پاپڑ، آم کی چٹنی اور رس گلہ۔ بڑا لطف رہے گا۔

ملاقات کے بعد دونوں وزرائے اعلیٰ نے صحافیوں سے بات چیت کی۔ عمر عبداللہ نے نامہ نگاروں سے کہا کہ سیاحت کے دلدادہ بنگالیوں کیلئے کشمیر ہمیشہ ایک خواب رہا ہے۔ یہاں سے ہر سال بڑی تعداد میں لوگ وہاں جاتے ہیں۔ اس بار بھی تعداد کم نہیں تھی لیکن پہلگام کے واقعہ سے وہ سہمے ہوئے ہیں اور کشمیر جانے میں جھجک رہے ہیں۔ ممتا بنرجی نے صحافیوں کو مخاطب کرتے ہو کہا کہ بنگال کے لوگ کشمیر گھومنے جائیں ڈرنے کی کوئی بات نہیں ہے۔ ان کی سیکورٹی کا پورا بندوبست رہے گا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کے ٹالی ووڈ کے فنکار وہاں بنگلہ فلموں کی شوٹنگ بھی کر سکتے ہیں۔ وہ کشمیر کی تعریف کرتے ہوئے بولیں کہ وہاں کے ڈرائی فروٹس اور مسالے بہت اچھے ہوتے ہیں۔

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کافی فکر مند ہیں۔ اول تو یہ کہ ان کو حلف لیے لگ بھگ 10 مہینے ہو گئے مگر ریاستی درجہ اب تک نہیں دیا گیا۔ دوئم وادی کشمیر میں ان دنوں سیاحوں کا بھاٹہ پڑ گیا ہے۔ راستہ گھاٹ اور بازار ہاٹ کی رونق پہلے سے بہت کم ہو گئی ہے۔ یہی موسم ہے لوگوں کے یہاں آنے کا۔ اکتوبر کے دوسرے ہفتے سے جب برف باری شروع ہوگی تو پھر کون آئے گا۔ یہ صورت پہلگام کے افسوس ناک واقعہ کے بعد پیدا ہوئی ورنہ سیاحوں کا جو جوار تھا وہ 15 برسوں کے بعد دیکھنے کو ملا تھا۔ ہر جگہ بھیڑ اُمڈی رہتی۔ ہوٹل، ریسٹورنٹ اور گاڑیوں کے اڈے میں چہل پہل اور رونق نظر آتی تھی۔ عوام کی منتخب کی ہوئی حکومت بننے کے بعد جموں و کشمیر کے حالات بہت سدھر گئے ہیں۔ ایک دردناک سانحہ ہو گیا وہ اور بات ہے لیکن انتہا پسندی کم ہو گئی ہے جس سے ملک کے ہر گوشے سے کافی بڑی تعداد میں سیاح آنے لگے ہیں۔ کشمیر ہے ہی اتنا خوبصورت کہ ایک بار جانے کو سب کا دل چاہتا ہے۔ یہاں کے لوگوں کی معاشی زندگی سیاحوں سے جڑی ہے۔ کوئی بڑی صنعت نہ ہونے کی وجہ سے سیاحت پر ہی بھروسہ ہے۔ سڑکوں میں چہل پہل نظر آئے اور بازار ہاٹ خریداروں سے بھرے ہوں تو ہر روزگار چمک اُٹھتا ہے۔ سنسان اور ویران راستے دل کو مرجھا دیتے ہیں۔ عمر عبداللہ رُخصت ہوئے تو ممتا بنرجی نے ان کو دلاسہ دیا کہ وہ افسردہ نہ ہوں۔ بنگال کے لوگ وہاں جانا بند نہیں کریں گے اور درگا پوجا کے بعد میں خود بھی وہاں جاؤں گی۔ اس سے بڑھ کر اور کیا بات ہو سکتی ہے۔ عام لوگ خوشی خوشی جائیں گے۔

کشمیر کے ہر وزیر اعلیٰ مغربی بنگال کو بہت پسند کرتے ہیں۔ یہاں کی جمہوری اور سیکولر سیاست ان کے دل کو بہت لبھاتی ہیں۔ ملک میں یہی تو ایک صوبہ ہے جہاں وہ کھل کر بات کر سکتے ہیں۔ عمر عبداللہ ہوں یا ان کے مرحوم دادا شیخ عبداللہ انہیں جب بھی کولکاتہ آنے کا موقع ملا وہ بے جھجک چلے آئے۔ آل انڈیا اُردو ایڈیٹرس کا تیسرا اجلاس ایمرجنسی کے دوران 1976ء میں کولکاتہ میں ہوا تھا۔ کانگریس کی حکومت تھی اور سدھارت شنکر رائے اس کے وزیر اعلیٰ تھے۔ ان کی وجہ سے کولکاتہ میں وہ بے چینی نہیں تھی جو دوسرے شہروں میں تھی۔ کانفرنس کیلئے ایک استقبالیہ کمیٹی بنی تھی جس کے صدر روزنامہ آزاد ہند کے مدیر احمد سعید ملیح آبادی کو نامزد کیا گیا تھا۔ روزانہ ہند کے مدیر رئیس الدین فریدی کو سکریٹری اور تحریک ملت کے اڈیٹر عبدالعزیز معاون سکریٹری بنائے گئے تھے۔ اُردو صحافیوں کے اس کانفرنس میں شرکت کیلئے جموں و کشمیر کے سابق وزیر اعلیٰ شیخ عبداللہ بھی اپنی اہلیہ بیگم اکبر جہاں عبداللہ کے ساتھ کولکاتہ آئے تھے۔ ان کی آنے سے کانفرنس کی اہمیت بہت بڑھ گئی تھی۔ اردو کے ادیبوں اور شاعروں کی محفل میں کچھ روز تک اسی کا چرچا ہوتا رہا۔

جموں و کشمیر میں انتہا پسندی پہلے سے کم ہوئی ہے۔ اس کا کوئی فایدہ نہیں ہے۔ یہ زندگی لیتی ہے اور معاشی بدحالی پیدا کرتی ہے۔ پہلگام میں جو ہوا بہت برا ہوا۔ اس نے عام لوگوں کی پریشانیوں کو بڑھا دیا ہے۔ پہلی بار یہ دیکھا گیا کہ اس سانحہ کے بعد وادی کشمیر کے امن اور جمہوریت پسند عوام نے اس دہشت گراوانہ حملے کے خلاف سڑکوں پر شدید احتجاج کیا اور دہشت گردی کے خلاف نعرے لگائے۔ کشمیری عوام کے ایک حصے کو سرحد کے اس پار کا خیال چھوڑ کر قومی دھارے میں شامل ہونا پڑے گا۔ جموں و کشمیر کا ریاستی درجہ بحال نہ ہونے سے وزیر علی عمر عبداللہ بہت بجھے سے دکھائی دیتے ہیں۔ انہیں کھل کر کام کرنے کا موقع نہیں مل رہا ہے۔ ایک منتخب نمایندے کا جو احترام ہونا چاہئے وہ انہیں حاصل نہیں ہے۔ پچھلے اتوار 13 جولائی کو انہیں نظر بند کر دیا گیا تاکہ وہ 1931 کے شہیدوں کے مزار کی زیارت نہ کر سکیں مگر ان کا ارادہ قایم رہا۔ وہ دیوار پھلانگ کر گئے۔ یہ برتاؤ غلط ہے۔ جموں و کشمیر اب بھی مرکزی خطہ ہے حالانکہ دسمبر 2023 میں سپریم کورٹ نے ہدایت دی تھی کہ جموں و کشمیر کا ریاستی درجہ بحال ہونا چاہیے مگر اس ہدایت پر اب تک عمل نہیں ہوا۔

☆☆☆☆

'تیسری عالمی جنگ شروع ہو چکی ہے'، روسی حکمت عملی ساز دمتری ترینن کا دعویٰ

روس سے تعلق رکھنے والے ایک ماہر حکمت عملی ساز اور جیو-پالیٹیکل ایکسپرٹ دمتری ترینن نے دعویٰ کیا ہے کہ خاموشی کے ساتھ تیسری عالمی جنگ شروع ہو چکی ہے۔ انھوں نے اپنے اس دعویٰ کی تشریح کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ جنگ بندوقوں اور ٹینکوں تک محدود نہیں ہے، بلکہ اس میں سائبر حملے، معاشی پابندیاں، ڈیجیٹل نگرانی اور نظریاتی پولرائزیشن جیسے کئی زاویے شامل ہیں۔

دمتری ترینن نے دنیا کے کئی ممالک میں ہو رہی جنگ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ (تیسری عالمی) جنگ الگ الگ براعظموں میں، الگ الگ شکلوں میں لڑی جا رہی ہے۔ کئی تہذیبوں کے درمیان تصادم جیسا ماحول بن گیا ہے۔ مغربی اتحاد ایک طرف ہے اور روس-چین-ایران جیسی یوریشین طاقتیں دوسری طرف۔ اب غور کرنے والی بات یہ ہے کہ ا?خر یہ جنگ نظر کیسی ا?تی ہے؟ اس میں کون کون شامل ہیں؟ اور اس کے محاذ کہاں کہاں ہیں؟ ان سوالات کے جواب تلاش کرنے کے لیے ہمیں یہ دیکھنا ہوگا کہ عالمی سطح پر جنگ سے متاثر ممالک کون کون ہیں۔

مشرقی یورپ: عالمی جنگ کا مرکز یوکرین

اس مبینہ تیسری عالمی جنگ کا سب سے بڑا محاذ مشرقی یورپ ہے، جہاں روس اور یوکرین کے درمیان گزشتہ 3 سالوں سے زوردار جنگ جاری ہے۔ یوکرین کو امریکہ، برطانیہ، جرمنی، فرانس اور ناٹو کے دیگر ممالک سے لگاتار اسلحے، ٹریننگ اور مالی امداد مل رہی ہیں۔ حالانکہ یہ جنگ زمین پر روایتی اسلحوں سے لڑی جا رہی ہے، لیکن اس کے ساتھ ساتھ سائبر حملے، اطلاعاتی جنگ، سیٹلائٹ جاسوسی اور ڈیجیٹل نگرانی جیسے جدید محاذ بھی کھل چکے ہیں۔ یہ جنگ اب محض 2 ممالک کے درمیان نہیں رہی، بلکہ عالمی قوتوں کے ا?منے سامنے کی جنگ بن چکی ہے۔

مشرق وسطیٰ: غزہ اور ایران-اسرائیل تصادم

مشرق وسطیٰ اس جنگ کا دوسرا سب سے فعال محاذ بن چکا ہے۔ اسرائیل اور حماس کے درمیان غزہ میں جنگ جاری ہے، اس میں اب ایران اور حزب اللہ جیسی علاقائی طاقتیں بھی شامل ہو چکی ہیں۔ امریکہ کھل کر اسرائیل کے ساتھ کھڑا ہے، جبکہ ایران کو روس اور چین کی بلاواسطہ حمایت مل رہی ہے۔ یہاں جنگ کی فطرت روایتی کی جگہ 'اسمٹرک وارفیئر' والی ہے، جہاں ڈرون حملے، پراکسی جنگجو، سائبر حملے اور محدود ایئر اسٹرائیک اہم حکمت عملیاں بن چکی ہیں۔

تائیوان اور ایشیا-پیسفک

چین اور امریکہ کے درمیان بڑھتی کشیدگی کے سبب ایشیا-پیسفک علاقہ تیسرے محاذ کی شکل میں ابھر رہا ہے۔ تائیوان کو چین اپنا حصہ مانتا ہے اور لگاتار فوجی دباو? بڑھا رہا ہے۔ دوسری طرف امریکہ تائیوان کو اسلحوں اور تکنیکی مدد سے حمایت دے رہا ہے۔ فی الحال یہ جنگ 'سرد جنگ' جیسی ہے، لیکن تجزیہ کاروں کا ماننا ہے کہ تائیوان 'ا?بنائے (تنگ ا?بی راستہ جو 2 ا?بی ذخائر کو ملاتا ہے اور 2 زمینی حصوں کو الگ کرتا ہے) یا جنوبی چینی سمندر میں کوئی بھی اکساو? اس علاقہ کو سیدھے فوجی تصادم کی طرف دھکیل سکتا ہے۔

دنیا 2 گروپوں میں منقسم ہو چکی ہے

روسی ماہر ترینن کے مطابق یہ جنگ اب صرف علاقائی یا محدود نہیں رہا بلکہ پوری دنیا 2 واضح گروپوں میں تقسیم ہوتی جا رہی ہے۔ پہلا گروپ مغربی اتحاد کا ہے، جس میں امریکہ، ناٹو ممالک، جاپان، جنوبی کوریا اور ا?سٹریلیا جیسے ممالک شامل ہیں۔ دوسرے گروپ میں یوریشین طاقتیں ہیں، مثلاً روس، چین، ایران، شمالی کوریا اور کچھ سطح پر برکس کے ممالک، جو یا تو کھلی حمایت دے رہے ہیں یا سفارتی طور سے توازن بنا رہے ہیں۔

تیسری عالمی جنگ کیسی نظر ا?تی ہے؟

دمتری ترینن کے مطابق اس تیسری جنگ میں اقوام متحدہ جیسے عالمی ادارے بے اثر ثابت ہو رہے ہیں اور ایک نیا عالمی نظام ابھر رہا ہے۔ یہ جنگ طویل مدت تک چلنے والی ہے، اور غالباً اس کے ا?خر میں ایک نیا طاقتور توازن قائم ہوگا۔ ترینن نے یہ بھی متنبہ کیا ہے کہ اگر تائیوان، ایران یا بالٹک ممالک میں کوئی بڑا حادثہ ہوتا ہے تو یہ جنگ جوہری بحران کی طرف بھی جا سکتی ہے۔ روس اور امریکہ جیسی جوہری طاقتوں کے درمیان برسرعام جوہری اسلحوں کی دھمکی اس بات کا اشارہ ہے کہ دنیا بے حد نازک دور میں داخل ہو چکی ہے۔ یہ جنگ ہے بھی، اور نہیں بھی۔ اس کے نتائج اتنے ہی خطرناک ہو سکتے ہیں جتنے 1914 یا 1939 کی عالمی جنگ میں ہوئے تھے۔

☆☆☆

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا
بدھ ، ۱۶ ؍جولائی ۲۰۲۵ء

بی جے پی ریاستوں میں یہ ظلم وستم کیوں؟
آج مزدوروں کی حمایت میں ممتا کی ریلی

بی جے پی کی حکمرانی والی ریاستوں میں اس وقت جس بے رحمی سے بنگلہ بولنے والے بنگال کے مزدوروں پر مار پیٹ، ظلم وستم، ایذا رسانی کا سلسلہ جاری ہے اور ہر دن ایسے واقعات سامنے آ رہے ہیں اور خاص طور پر ان ریاستوں میں جہاں بی جے پی کی حکمرانی ہے اور اس نفرت کے پلندے بی جے پی کی چھتر چھایا میں جس انداز میں بنگلہ بولنے والے لوگوں کو بنگلہ دیشی قرار دیکر ان پر ظلم ڈھائے اس کی وجہ سے مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کو بڑی تشویش ہو چلی ہے اور انہوں نے مختلف ریاستوں میں ترنمول لیڈروں پر مشتمل پانچ، سات رکنی ٹیم کو ان ریاستوں میں بھیجا ہے تاکہ وہ مکمل طور پر رپورٹ حاصل کر سکیں کہ آخر کس بنیاد پر بنگلہ بولنے والے بنگال کے مزدور طبقے پر ظلم وستم ڈھائے جا رہے ہیں اور اس ضمن میں اس کی وضاحت کر دی جائے کہ مرکزی حکومت نے گزشتہ دو برسوں سے منریگا کی رقم روک رکھی تھی اور اب تک روکے رکھا ہے جس کی بناء پر بنگال کے مزدوروں کو جو منظّم شعبے سے تعلق رکھتے ہیں اور باقاعدہ لائسنس ہولڈرز ہیں ان مزدوروں کو 100 دنوں کا لازمی کام کاج دیا نہیں جا سکا تو یہ منظّم شعبے سے تعلق رکھنے والے مزدوروں کا خاندان جب بھوکوں مرنے کے قریب ہوا تو انہوں نے دوسری ریاستوں کا رخ کرنا شروع کیا کہ ممکن ہے وہاں مزدوروں کی کمی ہو تو انہیں وہاں کام کاج مل سکے۔ لیکن ان بیچارے بنگلہ زبان میں بات کرنے والے مزدوروں کو کیا علم تھا کہ ان پر اس طرح سے قاتلانہ حملے ہوں گے اور انہیں بنگلہ دیشی ہونے کا الزام لگا کر تشدد اور اذیت سے دوچار کیا جائے گا چونکہ بنگال کے گاؤں دیہاتوں اور شہر سے کافی دور مختلف اضلاع کے رہنے والے مزدور صرف بنگلہ زبان ہی جانتے ہیں اور اس کے علاوہ وہ ٹوٹی پھوٹی ہندی بول لیتے ہیں لیکن بی جے پی کی حکمرانی والی ریاستوں میں فرقہ پرستوں کے اشارے پر خود ہندی بولنے والے مزدوروں نے بنگلہ بولنے والے مزدوروں پر جان لیوا حملہ کر دیا اور مختلف ریاستوں سے ایسی خبریں نکلیں جس میں بنگال کے مزدوروں کو نشانہ بنایا گیا۔ ان تمام واقعات کو معلوم کرنے کے بعد وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی بے حد فکر مند ہوئیں کیونکہ وہ خود گراس روٹ لیڈر ہیں اور بنگال کے تمام مزدور ضعیف ہوں یا جوان یا کمسن سبھی انہیں دیدی کہہ کر پکارتے ہیں لہذا ایک دیدی یہ کیسے برداشت کر سکتی ہیں کہ دوسری ریاستوں میں بنگال کے مزدوروں کو اذیت رسانی کا نشانہ بنایا یا جائے ان پر زدوکوب کیا جائے۔ لہذا 16 ؍مارچ کو کولکاتا میں ایک بہت بڑی ریلی احتجاجاً نکالی جا رہی ہے اور دوسری طرف پورے بنگال کی سطح پر احتجاجی ریلیاں نکلیں گی اور اس میں پی ایم مودی کو نشانہ بنایا جائے گا جن کے اشارے پر بی جے پی کی حکمرانی والی ریاستوں میں یہ سارے واقعات رونما ہو رہے ہیں۔ بنگال میں تو عمارت سازی اور دیگر مزدوری کے کاموں میں اتر پردیش، گجرات، مدھیہ پردیش، ہماچل پردیش، آسام، تری پورہ اور راجستھان کے مزدور بلاخوف وخطر مزدوری کرتے ہیں اور آج تک ان پر کوئی حملہ یا اذیت رسانی جیسے معاملات نہیں ہوئے بلکہ یہاں دوسری ریاستوں کے مزدوروں کو اور بھی زیادہ سہولت دی جاتی ہے کہ وہ یہاں خوشی خوشی کام کریں اور خوش خوش گھر واپس ہوں۔ لیکن اس کے برعکس بی جے پی کی حکمرانی والی ریاستوں میں جیسے جنگل راج چل رہا ہے۔

16 ؍جولائی کو ممتا بنرجی بھی دو کیلو میٹر احتجاجی مارچ میں شریک ہونگیں جو کالج اسکوائر سے دورینا کراسنگ تک ہوگی اور وہاں اجتماع سے خطاب کر کے ان پر وضاحت کرینگی کہ بی جے پی کی حکمرانی والی ریاستوں میں بنگال کے مزدوروں پر کس طرح سے ظلم وستم ہو رہا ہے ان کو مارا پیٹا جا رہا ہے اور طرح طرح کی اذیت رسانی کا سامنا انہیں کرنا پڑ رہا ہے۔ واضح رہے کہ 21 ؍جولائی کو دھرمتلہ میں یوم شہداء کے موقع پر تقریباً 13 لاکھ لوگوں سے خطاب کرینگی جس میں تمام اضلاع سے لوگ بسوں، منی بس، ٹرکوں اور لاریوں کے ذریعہ تقریباً 13 لاکھ لوگوں کی آمد متوقع ہے اور اسی دھرمتلہ ریلی سے ممتا بنرجی 2026 کے اسمبلی الیکشن کی جنگ شروع کرنے کا اعلان کر دیں گی۔ (خ الف ف)

اسرائیل ایران جنگ.....ایک جائزہ

سرفراز عالم

عالم گنج پٹنہ

عموی طور پر مسلم امت ہر دور میں بہت جذباتی رہی ہے۔ مسلم حکومتیں (اسلامی حکومت نہیں) اپنا ہر قدم سب سے پہلے اپنی حکومت کے مفاد میں اور پھر اپنے ملک اور شہریوں کے بارے میں سوچتی ہیں۔ عوام پر جب بھی بڑی مصیبت آتی ہے تو لوگ کسی مسیحا کا انتظار کرتے ہیں۔ لوگ چاہتے ہیں کہ انہیں کوئی جوکھم نہ اٹھانا پڑے اور حکومت یا کوئی رہنما ہمارے مسئلے کا حل فوراً نکال دے تاکہ چین سکون سے زندگی گزاری جاسکے۔ یہ سوچ اس وقت تک درست تھی جب تک انبیائے کرام کا عطائی سلسلہ جاری تھا۔ آخر الزماں صلی اللہ علیہ وسلم کی رحلت کے بعد اب امت کے ہر فرد پر قوم کی رہنمائی کی ذمہ داری عائد ہو چکی ہے۔ اب کسی کا انتظار کئے بغیر ہر فرد کو حسب صلاحیت امت کی نگرانی، دادرسی اور حوصلہ افزائی کرنی ہوگی۔

بیت المقدس کے تحفظ کی ذمہ داری پوری امت مسلمہ کی ہے۔ یہ مسجد صرف ایران والوں کے لئے محترم نہیں ہے۔ اس کے لئے لڑنے والے اہل فلسطین کی حفاظت پڑوسی ایٹمی مسلم ملک کی اولین ذمہ داری ہے۔ 57 مسلم ممالک مل جائیں تو بکھری ہوئی طاقت دشمنوں کے لئے مضبوط محاذ قائم کرسکتے ہیں۔ اصل بات یہ ہے کہ دنیا صرف طاقت کی زبان سمجھتی ہے۔ آج ہو یا کل باطل کو شکست دینے کے لیے سب کو مل کر لوہا لینا ہوگا ورنہ الگ الگ سب کو توڑ پھوڑ کا سامنا کرنا ہوگا۔ عالم اسلام کے علمائے کرام صرف دعا کر کے اپنی ذمہ داری سے فارغ ہوتے رہیں گے اور عام لوگ سینہ کوبی اور ماتم کر کے خود کو سنبھالتے رہیں گے۔ عرب حکمرانوں نے انسانیت کے قاتل اور صہیونی طاقت کو نسل کش ہتھیار فراہم کرنے والے ٹرمپ کا دل کھول کر استقبال کیا۔ ظلم کو دیکھ کر چپ رہنا ظلم کرنے کے برابر ہے۔ خلیجی ملکوں نے اپنا یہی رول نبھایا۔

13 جون 2025 کو اسرائیل نے ایران کے جوہری تنصیبات پر اچانک حملہ کر کے 12 دنوں کے جنگ کی شروعات کی۔ دونوں طرف سے وار پلٹ وار ہوا، کئی انسانی جانیں بھی گئیں۔ کچھ لوگ WW3 کی شروعات کہنے لگے تو کئی نے ممکنہ ایٹم بم کے استعمال کا خدشہ ظاہر کیا۔ کسی نے غزہ کے قتل عام کا بدلہ کہا تو کسی نے غزہ کی نسل کشی سے دھیان ہٹانے کی چال بتایا۔ جہاں تک میں سمجھ پایا ہوں اس جنگ کے پیچھے نہ تو کسی شیعہ سنی روایات کے بیچ تصادم بنیاد ہے، نہ فوری طور پر غزہ کے فلسطینیوں کے دفاع کا معاملہ ہے اور نہ ہی مسلم امت کی سربراہی کا دعویٰ ہے۔ ممکن ہے ماضی میں شیعہ سنی جنگوں کی بنیاد اسلامی روایات ہو جس کے بنا پر عراق اور سیریا جیسے ممالک میں ایرانی طاقت نے سنیوں کا قتل عام کروایا ہو۔ لیکن موجودہ دور میں غیر شیعہ ممالک کے مقابلے میں ایران دنیا کی سب سے بڑی طاقت کے سامنے ڈٹ کر کھڑا ہوا۔ یہ بھی سچ ہے کہ عرب ممالک اپنے یہاں مغربی طاقتوں کا Military Base بنوا کر اس قدر مجبور اور مرعوب ہیں کہ نہ تو ان کے سامنے اف کر سکے اور نہ مسلک کی بنیاد پر ایران کی بہادری کے ساتھ قدم تال کر سکے۔

حالات حاضرہ میں یہ جنگ خالصتاً نیوکلیئر پاور بننے میں اسرائیل اور امریکہ کے ذریعہ رکاوٹ پیدا کرنے کا جواب تھا جو ممکن ہے عنقریب بار بار ہو۔ دنیا میں اکثر جنگیں اس لئے بھی لڑی گئیں تاکہ بڑی حکومتیں اپنے تیار شدہ ہتھیار کا استعمال کر کے نئے ہتھیار بنا سکیں۔ اسرائیلی دنیا طویل عرصے سے ایران کے Atomic Enrichment پر نظر رکھے ہوئے تھا۔ اسی لئے اسرائیل کو مجبور ہو کر Mosad کی مدد سے سب سے پہلے ایران کے Atomic Scientist کو نشانہ بنانا پڑا۔ یہ بھی منشا رہا ہو کہ ایران کو چھیڑ کر کے ہی اس کے Atomic Programme کی طرف عالمی طاقتوں کا دھیان مبذول کرایا جائے ساتھ میں ایران کے reaction سے یہ اندازہ لگایا جاسکے کہ وہ اپنے ایٹمی تیاریوں میں کتنا کامیاب ہوا ہے۔ دشمن ممالک کو ڈر ہے کہ ایٹم بم بنا لینے کے بعد دنیا پر ان کی چودھراہٹ کو دھکا لگے گا اور Triple HHH (حماس، حزب اللہ اور حوثی) اور زیادہ مضبوط ہو جائے گا۔ اگر ایران ایٹم بم بنا لیتا ہے تو سعودی ممالک بھی NPT سے باہر ہو کر ایٹم بم بنانے لگ جائے گا جس اسرائیل کے لئے خطرہ کئی گنا بڑھ جائے گا۔ اسی لئے ایران کے سپریم لیڈر خامنہ ای بھی نشانے پر تھے تاکہ ایران میں کٹھ پتلی حکومت بنا کر اس کے ایٹمی پلان کو روکا جا سکے۔ رہا سوال فلسطینیوں کی نسل کشی کا تو وہ ابھی سے کی جارہی ہے تاکہ مستقبل میں (Third Temple) ہیکل سلیمانی کی تعمیر میں رکاوٹ ڈالنے والا کوئی نہ ہو۔ اسرائیل نے اس 12 دنوں کی جنگ کی شروعات اصل میں غزہ کے قتل عام سے دنیا کا دھیان بھٹکانے کے لئے کیا تاکہ وہ اپنے حتمی مقصد میں کامیاب ہو سکے۔ مسلم دنیا بھی اب لگ بھگ مظلوم فلسطینیوں کو بھول چکی ہے۔ شاید کہیں دعائیں بھی نہ کی جاتی ہوں۔ الا ماشاء اللہ بالآخر اسرائیل کے ساتھ مسلم دنیا کی جنگ ہمیشہ مذہبی بنیاد پر ہی ہوگی جس میں اہل نصاریٰ صہیونی پلاننگ میں ان کا ساتھ دینے کے لئے مجبور ہونگے۔ اس طرح دنیا آخری فیصلہ کن جنگ ہرمجدین Armageddon(the last battle between (and evil before thegood Day of Judgement.کی طرف جائے گی۔ پھر اللہ تعالیٰ جنگ بدر جیسے حالات پیدا کر کے حق کو باطل پر ان شاءاللہ غالب کردے گا۔ واللہ اعلم بالصواب

رابطہ 8825189373

”ہمارے تبصرے“: ایک تنقیدی مطالعہ

ڈاکٹر احسان عالم

پرنسپل الحراء پبلک اسکول، دربھنگہ

ڈاکٹر محمد مظاہر الحق کی کئی کتابیں منظر عام پر آچکی ہیں۔ ان کی ادبی خدمات پر کئی ایوارڈ، انعام اور سمان پتر دیے جاچکے ہیں۔ ان میں اکبر رضا جمشید اردو ادب ایوارڈ، کلیم اللہ کلیم دوست پوری اردو ادب ایوارڈ، علمی مجلس بہار کی جانب سے لائف ٹائم اچیومنٹ ایوارڈ، اردو انمول رتن ایوارڈ، پروفیسر عبدالمغنی ایوارڈ، اختر اور ینوی ایوارڈ، سہہ بھاگیتا سمان پتر وغیرہ انعامات واعزازات شامل ہیں۔ ان کی علمی وادبی قد کا اندازہ اس بات سے بھی ہوتا ہے کہ ان کی شخصیت اور فن پر کئی گوشے اور کتابیں شائع ہو چکی ہیں۔ یہ گوشے اور کتابیں ”گوشہ ڈاکٹر محمد مظاہر الحق، روزنامہ پندار، شمارہ 26 دسمبر 2004ء، ”خطوط بنام ڈاکٹر محمد مظاہر الحق، مرتب: ڈاکٹر رئیس اعظم، 2021ء، گوشہ ڈاکٹر محمد مظاہر الحق رسالہ ”رنگ“ دھنباد، جولائی تا اگست، 2022ء، ”ڈاکٹر محمد مظاہر الحق: حیات و خدمات“ مرتب: ڈاکٹر ارشاد احمد، 2023ء، ہیں۔ کتاب ”ہمارے تبصرے“ کا انتساب اردو دوستوں کی چند نامور ہستیوں اکبر رضا جمشید، کلیم اللہ کلیم دوست پوری، ڈاکٹر اے کے علوی اور حیدر علی صاحبان کے نام ہے۔ ڈاکٹر محمد مظاہر الحق اپنی کتاب کے پیش لفظ میں ”اور میں مبصر بن گیا“ کے عنوان سے لکھتے ہیں کہ ”اردو میں تبصرہ نگاری کی ایک مستحکم روایت رہی ہے۔ خاص طور پر قدیم مجلات نے مطبوعات جدیدہ کے تعارف کا جو سلسلہ قائم کیا تھا وہ مفید تھا۔ تبصرہ نگاری ادبی تنقید کی ایک شکل ہے۔ جس میں کتاب کے مواد اور معیار کا تجزیہ کیا جاتا ہے۔ لہٰذا تبصرہ کرتے وقت مبصر کو سنجیدگی اور ذمہ داری کا ثبوت پیش کرنا چاہئے۔“ تبصرے کا مقصد شائع ہونے والی کتاب اور اس کے مصنف کا اختصار کے ساتھ فوری تعارف ہوتا ہے تاکہ قارئین کو کتاب کے مطالعے کی ترغیب ملے۔ مصنف اور تصنیف دونوں کا تعارف، عصری ادب سے ان کا رشتہ، تصنیف کی ظاہری بناوٹ، اس کی قیمت اور مقام اشاعت وغیرہ کا ذکر تبصرہ نگاری کے لوازم ہیں۔ ”ہمارے تبصرے“ میں کل ستاون (57) تبصرے شامل ہیں۔ تبصرے مختصر مگر جامع ہیں۔ کتاب میں شامل پہلا تبصرہ حلیمہ فردوس کی کتاب ”ماشاء اللہ“ پر ہے۔ اپنے منفرد رنگ و آہنگ کے ساتھ مظاہر الحق لکھتے ہیں کہ حلیمہ فردوس کا مشاہدہ وسیع ہے۔ ان کی نگاہ باریک بین ہے جو سماج میں پھیلی تمام برائیوں کا احاطہ کر لیتی ہے اور ان کا قلم اپنے مخصوص انداز میں صفحہ قرطاس پر لے آتا ہے۔ حلیمہ فردوس کی یہ کتاب چودہ مضامین پر محیط ہے۔ ان کی زبان عام فہم، سلیس اور رواں دواں ہے۔ انہوں نے محاورے اور ضرب المثل کو جس چابکدستی سے استعمال کیا ہے وہ ان کی قادرالکلامی کا بین ثبوت ہے۔

مظاہر الحق صاحب ڈاکٹر محبوب راہی کی کتاب ”گل بوٹے“ کا تعارف نہایت خوبصورتی سے کراتے ہوئے لکھتے ہیں کہ ہمارے ملک میں اردو زبان کے شاعروں کی کمی نہیں ہے مگر ایسے شاعروں جو بچوں کے لئے نظمیں لکھتے ہوں، ضرور کمی ہے۔ ڈاکٹر محبوب راہی نے اس کمی کو پورا کرنے کی کوشش کی ہے۔ ”گل بوٹے“ میں ایسی نظمیں شامل ہیں جو وقت کی ضرورتوں کو پیش نظر رکھتے ہوئے کہی گئی ہیں۔ ”ہمارے استاد“، ”ہم ایک رہیں گے“ اسی نوعیت کی نظمیں ہیں۔ کتاب میں آگے بڑھتے ہوئے ڈاکٹر مظاہر الحق نے ایک سہ ماہی رسالہ ”دعوت صادق“ کا تعارف کرایا ہے جس کے مدیر اعلیٰ اردو کے مشہور شاعر اور محقق جناب ایم۔ اے غفار خوشتر اصلاحی ہیں۔ یہ رسالہ دینی نوعیت کا ہے۔ اس میں ادبی مضامین کی بھی شمولیت ہے۔ دینی نقطہ نظر سے ”اسلام میں طہارت“، ”نماز کی فضیلت“ وغیرہ معلوماتی مضامین ہیں تو دوسری جانب ادبی نقطہ نظر سے پروفیسر عبدالمغنی کا مضمون ”نسیم حجازی کا فن“ ایک عمدہ اور پر مغز مضمون ہے۔ مظاہر الحق نے اپنی کتاب میں مختلف نوعیت کے اصناف پر تبصرے کئے ہیں۔ ڈاکٹر اشرف جہاں کا افسانوی مجموعہ ”شناخت“ پر تبصرہ کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ ڈاکٹر اشرف جہاں کی وسعت نظر کا مظہر ہے، انہوں نے مستورات کے مختلف مسائل کو ان افسانوں میں پیش کیا ہے۔ اپنے وطن عزیز میں جہاں لڑکیوں کی شادی ایک زبردست مسئلہ ہے وہیں معمولی خدوخال کی لڑکیوں کی شادی ایک دشوار گزار مرحلہ ہے۔ موصوفہ کو عورتوں کی نفسیات سے نہ صرف واقفیت ہے بلکہ انہوں نے اپنے افسانوں میں عورتوں کی نفسیات کی بھرپور تصویر کشی کی ہے۔ ”شگوفہ خیال“ ڈاکٹر محمد کوثر اعظم کے انشائیوں کا مجموعہ ہے۔ اس کتاب پر اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے ڈاکٹر محمد مظاہر الحق لکھتے ہیں کہ: ”ڈاکٹر محمد کوثر اعظم کو بات سے بات پیدا کرنے میں مہارت حاصل ہے جو ایک اچھے انشائیہ نگار کی پہچان ہے۔ ان کی باتیں طبیعت پر ناگوار نہیں گذرتیں قاری کے معلومات میں اضافہ کا سبب بنتی ہیں۔ ان کا انداز اور اسلوب شگفتہ ہے۔ ان کی باتیں دلچسپ اور پر لطف ہوتی ہیں۔ ان کے انشائیے جہاں ان کے تجربات و مشاہدات کا نچوڑ ہیں وہیں قاری کے لئے دلچسپی اور معلومات کا سامان بھی مہیا کرتے ہیں۔ ڈاکٹر منظر اعجاز کی ایک جامع تخلیق ”اقبال: عصری تناظر“ کے عنوان سے ہے۔ موصوف اردو ادب کے ایک درخشاں ستارہ ہیں جن کی تابناکی شاعری اور نثر میں صاف جھلکتی ہے۔ طالب علمی کے زمانے سے ہی ان کے متعدد مضامین مختلف جرائد میں شائع ہو کر داد تحسین حاصل کر چکے ہیں۔ ان کی کتاب ”اقبال بعصری تناظر“ پر تبصرہ کرتے ہوئے مظاہر الحق لکھتے ہیں کہ اس کتاب کے مطالعہ سے مصنف کی اقبال شناسی کا بخوبی انداز ہوتا ہے۔ زیر نظر کتاب ”اقبال: عصری تناظر“ سات ابواب پر مشتمل ہے، پہلا باب ”تصورات: عصری تناظر“ ہے، جس میں مصنف نے خودی بیکار، حریت شاہین، مرد مومن، عشق اور عورت کے متعلق اقبال کے نظریات کو قاری تک پہنچانے کی کامیاب کوشش کی ہے۔ ڈاکٹر مناظر عاشق ہرگانوی کی شخصیت محتاج تعارف نہیں۔ ان کی تقریباً 270 کتابیں منظر عام پر آچکی ہیں۔ ان کا قلم رواں دواں تھا لیکن قدرت کا کچھ اور ہی منظور تھا۔ کورونا کی وبا کے درمیان موصوف مالک حقیقی سے جاملے۔ ان کی ایک اہم تخلیق ”میری اماں“ کے عنوان سے ہے۔ اس کتاب پر اپنے تصورات کا اظہار کرتے ہوئے ڈاکٹر محمد مظاہر الحق لکھتے ہیں کہ زیر مطالعہ کتاب مصنف کی والدہ عصری خاتون کی یادیں ہیں۔ وہ ایک متقی و پرہیزگار خاتون تھیں۔ مرحومہ کے پاس کسی اسکول یا کالج کی ڈگریاں نہیں تھیں، پھر بھی ان کی ذہانت، فراست اور معاملہ فہمی کا ہر شخص قائل تھا۔ ظفر کمالی اردو زبان و ادب کی ایک معروف شخصیت ہیں۔ ان کی ایک کتاب ”ظرافت نامہ“ کے عنوان سے ہے۔ اس کتاب کے متعلق ڈاکٹر محمد مظاہر الحق لکھتے ہیں کہ ”ظرافت نامہ“ کے مطالعہ سے یہ علم ہوجاتا ہے کہ ادب و سیاست اور سماج و معاشرہ کی پوشیدہ خرابیوں کو بھی ظفر کمالی کی نظریں دیکھ لیتی ہیں۔ انہوں نے مذکورہ خرابیوں کا کامیڈی کے رنگ میں پیش کیا ہے مگر اس میں پوشیدہ ٹریجڈی کو ذی شعور قاری آسانی سے محسوس کر سکتا ہے۔ اس کے علاوہ ظفر کمالی کی تحریر کا کمال یہ ہے کہ وہ کہیں الفاظ سے ظرافت کا رنگ گہرا کر دیتے ہیں تو کہیں واقعات میں رنگ آمیزی کر کے اسے گلزار بنا دیتے ہیں۔ ”ہندی ادب اور مسلمان اور دیگر مضامین“ پروفیسر محمد محفوظ الحسن کی تخلیق ہے۔ موصوف کا شمار ان اساتذہ میں ہوتا ہے جنہوں نے مطالعہ اور درس و تدریس کو اپنی زندگی کا نصب العین سمجھا۔ اس کتاب پر تبصراتی رنگ بکھیرتے ہوئے ڈاکٹر محمد مظاہر الحق لکھتے ہیں کہ جیسا کہ اس کتاب کے عنوان سے ظاہر ہے کہ موصوف نے مختلف زبانوں کے مقالات و مضامین کو اردو زبان میں ترجمہ کر کے پیش کیا ہے تاکہ اردو زبان و ادب کے شیدائیوں کی معلومات میں اضافہ ہو سکے۔ ”ملاقات کی آرزو“ افتخار عظیم چاند کا افسانوی مجموعہ ہے۔ موصوف نے اردو ادب کی بیش تر اصناف میں طبع آزمائی کی ہے۔ انہوں نے افسانہ، شاعری، تنقید، تحقیق، رپورتاژ، تبصرے اور مراسلات وغیرہ میں اپنی ادبی ذہانت کا ثبوت دیا ہے۔ ان کے افسانوی مجموعہ ”ملاقات کی آرزو“ پر اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے ڈاکٹر محمد مظاہر الحق لکھتے ہیں کہ افتخار عظیم چاند کے جب سولہ افسانے یکجا ہوئے تو ”ملاقات کی آرزو“ بن گئے۔ عام آدمی اور فنکار میں فرق صرف اتنا ہے کہ مقدم الذکر کسی حادثہ یا واقعہ کی تہہ تک نہیں جاتا۔ وہ دیکھتا ضرور ہے مگر نوٹس نہیں لیتا جب کہ موخر الذکر نوٹس ضرور لیتا ہے۔ فنکار اگر افتخار عظیم چاند جیسا ہو تو وہ زندگی کے حقائق سے کیسے آنکھیں چرا سکتا ہے اور نہ ہی صالح سماج کی تعمیر کی کوششوں سے باز آسکتا ہے۔ ”وجدان کے پھول“ فرحت حسین خوشدل کا شعری مجموعہ ہے۔ انہیں نظر اور نظم دونوں میں عبور حاصل ہے۔ ان کے اس مجموعہ پر تبصرہ کرتے ہوئے ڈاکٹر محمد مظاہر الحق لکھتے ہیں کہ ”وجدان کے پھول“ میں حمد و مناجات، نعت، منقبت، متفرقات منظومات، نظمیں (دعائیہ و توشیحی) اور غزلیں شامل ہیں۔ اس کتاب کے مطالعہ کے بعد یہ کہا جاسکتا ہے کہ ان کی شاعری کا وصف ہے کہ قاری ذہن پر زور ڈالے بغیر کہنے والے کا مطلب سمجھ جاتا ہے۔ ان کی غزلیں بھی سہل ممتنع کی اچھی مثال ہیں جو شاعر کی قادرالکلامی کی شاہد ہیں۔ ڈاکٹر خالدہ خاتون کی کتاب ”ذکر رفتگاں“ کے عنوان سے ہے جو 2017 میں شائع ہوئی۔ اس کتاب کے حوالے سے ڈاکٹر محمد مظاہر الحق لکھتے ہیں کہ ڈاکٹر خالدہ خاتون کا تعلق پڑھے لکھے خانوادے سے ہے۔ ان کے والد بزرگوار کا نام نصیر الزماں تھا جو ماہر فیزیشین تھے۔ اس کتاب کے مطالعہ سے قاری کی تشنگی باقی نہیں رہتی۔ تنقیدی مضامین میں خاکہ نگاری کا وصف ڈاکٹر خالدہ خاتون کی ذہانت کو آشکار کرتی ہے۔ موصوفہ کے فکر و نظر کی ایک خاص سطح ہے جس پر وہ کسی فن پارے کو پرکھتی ہیں اور قاری کو اس کی افادیت و اہمیت سے واقف کراتی ہیں۔ ان کی زبان صاف ستھری اور عام فہم کے ساتھ ساتھ دلچسپ بھی ہے۔ پروفیسر ڈاکٹر عشرت آرا سلطانہ کی کتاب ”برق تخیل“ ہے۔ اس کتاب پر تبصرہ کرتے ہوئے ڈاکٹر محمد مظاہر الحق لکھتے ہیں کہ زیر نظر کتاب ”برق تخیل“ تیس مضامین کا مجموعہ ہے۔ وہ اپنے خیالات و نظریات کا برملا اظہار کرتی ہیں جس سے آپ کی بات قاری تک بہ آسانی پہنچ جاتی ہے۔ یہ ایک کامیاب ناقد ہونے کی پختہ دلیل ہے۔ الحاج پروفیسر محمد یونس حسین حکیم قادری چشتی کی کتاب ”مسلمان اور تعلیم“ ہے۔ موصوف کا شمار ان لوگوں میں ہوتا ہے جن کے دل میں قوم و ملت کا واقعی درد ہے۔ موصوف نے مسلمانوں کے مسائل اور ان کے حالات سے واقفیت حاصل کرنے میں کس قدر سنجیدہ ہیں اس بات کا اندازہ اس کتاب کے مطالعہ سے ہوتا ہے۔ مصنف نے بہار کے سبھی اضلاع کا دورہ کیا جس میں دو ہزار گاؤں شامل ہیں۔ قدرت نے انہیں علم و فضل، دانش و حکمت اور قومی و ملی فکر و احساس کا قیمتی خزانہ عطا کیا ہے۔ ”آتی ہے ان کی یاد“ انوار الحسن وسطوی کی تخلیق ہے۔ اس کتاب پر تبصرہ کرتے ہوئے ڈاکٹر محمد مظاہر الحق لکھتے ہیں کہ یہ کتاب ریسرچ اسکالر کے لئے بے حد مفید ہے۔ اس کتاب میں جو واقعات درج کئے گئے ہیں وہ ایک سند کی حیثیت رکھتے ہیں۔ کتاب میں کل اکاون مرحومین پر مضامین ہیں جن کا تعلق مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تھا۔ ڈاکٹر قمر اعظم ہاشمی ایک مقناطیسی شخصیت کے مالک ہیں۔ ایک مونو گراف کی شکل میں قمر اعظم ہاشمی کی شخصیت اور فن پر انوار الحسن وسطوی ایک کتاب لکھی ہے۔ اس پر تبصرہ کرتے ہوئے ڈاکٹر مظاہر الحق لکھتے ہیں کہ کتاب قمر اعظم ہاشمی کے مطالعہ سے انوار الحسن وسطوی کی تخلیقی بصیرت اور ان کے مطالعہ کی وسعت کا اندازہ ہوتا ہے۔ نتائج کا استخراج منطقی ہے۔ ان کی رائے میں وزن بھی ہے اور وقار بھی۔ ان کا انداز تحریر سادگی و شگفتگی کا حامل ہے اور ان کے اسلوب میں روانی ہے۔ ماہر قانون اور ضلع جج کے عہدے سے سبکدوش اکبر رضا جمشید کی جامع کتاب ”اردو شعراء کی حب الوطنی“ کے عنوان سے شائع ہو چکی ہے۔ اس کتاب پر تبصرہ کرتے ہوئے ڈاکٹر مظاہر الحق لکھتے ہیں کہ زیر تبصرہ کتاب ”اردو شعراء کی حب الوطنی“ میں اکبر رضا جمشید نے کئی شعراء کے کلام سے یہ ثابت کیا ہے کہ اردو شعراء میں حب الوطنی کا مادہ کس قدر کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا ہے۔ جن شعراء کے کلام کا فاضل مصنف نے احاطہ کیا ہے، ان کے اسمائے گرامی اس طرح ہیں: نظیر اکبر آبادی، بہادر شاہ ظفر، اسد اللہ خاں غالب، شاد عظیم آبادی، مولانا محمد علی جوہر، علامہ اقبال، برج نارائن چکبست، حسرت موہانی، تلوک چند محروم اور ناشاد اورنگ آبادی۔ ڈاکٹر محمد مظاہر الحق کی تبصراتی کتاب ”ہمارے تبصرے“ میں اختصار ہے لیکن جامع طور پر مصنف اور ان کی تصنیف کا تعارف پیش کیا گیا ہے۔ اس طرح یہ کتاب کافی معلوماتی اور دلچسپ ہوگئی ہے۔

رابطہ: 9431414808

تاریخ کا مطالعہ

احتشام کٹونوی پٹنہ،

تاریخ ناول نہیں ہے، تاریخ شاعری نہیں، تاریخ سائنس ہے۔ ماضی میں کیا واقعات پیش آئے، انہیں ہم جان کر ان کا تجزیہ کرتے ہیں۔

بازیچۂ اطفال ہے دنیا میرے آگے
ہوتا ہے شب و روز تماشہ میرے آگے

تاریخ ان تماشوں کی روداد ہے۔

شیکسپیئر نے کہا۔

And all the men and women,All the world's a stage
They have their exits and their entrancesmerely players

کارلائل نے بتایا کہ ہسٹری لوگوں کی سوانح حیات کا نچوڑ ہے۔ ہم تاریخ کو بدل نہیں سکتے۔ تاریخ پڑھنے اور لکھنے میں ہمیں اپنے ذاتی تعصبات کو بھلا دینا چاہئے۔ Audrey Truschke ایک امریکی مصنف ہیں۔ انہوں نے انڈیا کی 5000 سال کی تاریخ پر ایک ضخیم کتاب لکھی ہے۔ وہ تاریخ کو ہندو اور مسلمان کی نظر سے نہیں دیکھتی۔ وہ کہتی ہیں کہ ایک مورخ کو ثبوتوں کو تلاش کرنا ہے نہ کہ اپنی خواہشات کی تلاش۔ انہوں نے ہندستان کی تاریخ سندھو گھاٹی کی تہذیب سے شروع کی ہے۔ ابھی پتہ چل رہا ہے کہ جنوبی ہندستان میں مدورائی کے پاس سندھو تہذیب کی طرح کیلاڈی میں ایک تہذیب تھی۔ کھدائی سے معلوم ہو رہا ہے کہ وہاں بھی شہر تھے جو سندھو گھاٹی کی طرح منظم تھے۔ سندھو گھاٹی کی لکھاوٹ نہیں پڑھی جاسکی ہے۔ پتہ نہیں کہ یہ سنسکرت سے قریب ہے یا ڈریویڈین زبان کے۔ تامل ناڈو کے لوگوں کا کہنا ہے کہ ان کی تہذیب شمالی ہندستان سے زیادہ قدیم ہے اور تامل زبان سنسکرت سے زیادہ پرانی ہے۔ ہم انتے ہیں کہ سندھو گھاٹی کی تہذیب کافی ترقی یافتہ تھی۔ ان کے شہر قاعدے سے بنائے گئے تھے۔ عوام کے نہانے کا انتظام تھا۔ غلہ کے گودام تھے۔ عراق سے ان کی تجارت ہوتی تھی۔ ان باتوں کے پکے ثبوت ہیں۔ چوں کہ ان کی لکھاوٹ نہیں پڑھی جاسکی ہے، اس لئے ہماری معلومات میں کمی ہے۔ کوشش جاری ہے کہ یہ پتا لگایا جائے کہ ان کی اسکرپٹ کے کیا معنی ہیں۔ اس بات کا ثبوت ہے کہ ویدک زمانے میں گائے کا گوشت کھایا جاتا تھا۔ آرین باہر سے آئے۔ انہوں نے ویدوں اور اپنشدوں کی رچنا کی۔ وہ بڑے کھلے ذہن کے لوگ تھے۔ وہ سوال کرتے ہیں کہ کائنات کی رچنا کس نے کی۔ انہیں حیرت ہے کہ یہ کوئی جانتا ہے بھی کہ نہیں۔ رگ وید کی ایک نظم میں کہا جاتا ہے کہ یہ خود سے بنی۔ بنانے والا بھی جانتا ہے کہ نہیں، کہ آخر یہ کیسے بنی۔ رگ وید میں تذکرہ ہے سماجی تقسیم کا، برہمن چھیتری، ویشیہ اور شودر۔ برہمن منہ سے آئے اور شودر پیر سے۔ ویدک زمانہ میں چند شادیوں کا رواج تھا۔ اپنشد میں برہما کے بارے میں نیتی نیتی کہا گیا ہے، جس کی کوئی تعریف نہیں بتائی جاسکتی ہے۔ آتما ہی پرماتما ہے۔ truschke (ٹرشک) نے اپنی کتاب میں انڈیا کے مختلف خیالوں کے دھاروں کا تذکرہ کرتی ہیں۔ وہ بدھ، جین اور چارواکیہ کے متعلق بتاتی ہیں۔ بدھ کافی تپسیا کے بعد اس نتیجہ پر پہنچتے ہیں کہ دکھوں پر فتح پائی جاسکتی ہے۔ اس کے لئے انہوں نے موحیم مارگ کی بات کی اور آٹھ راستے بتائے۔ چارواکیہ نے بتایا کہ روح کی کوئی حقیقت نہیں ہے۔ ہماری زندگی پانی کے بلبلوں کی طرح ہے۔ بھارت کی پانچ ہزار سالہ تاریخ میں دو بادشاہوں کے نام سرفہرست ہیں۔ اشوک اور اکبر۔ اشوک نے 36 سال حکومت کی اور بہت خون خرابہ کے بعد سمجھ لیا کہ اصل فتح دل کی فتح ہے اور اخلاقی جیت اصل جیت ہوتی ہے۔ اشوک کے متعلق ہم بہت کچھ جانتے ہیں۔ کیوں کہ انہوں نے اپنے فرمان کھمبوں اور پتھروں پر کھدوا دئے تھے۔ ان کے edaits ملک کے مختلف حصوں میں پائے جاتے ہیں جو 33 کی تعداد میں ہیں۔ ایک پر لکھا گیا ہے کہ بادشاہ سمجھتے ہیں کہ دھرم کی فتح اصل فتح ہے۔ انہوں نے محل میں ذبح ہونے والے جانوروں میں کمی کر دی۔ اشوک نے کنوئیں، سرائے، سڑکیں بنوائیں اور بہت سارے فلاحی کام کئے۔ اس بات پر یقین کرنے کی معقول وجہ یہ ہے کہ اشوک (BCE-232) اپنے خاندان کے لوگوں کو مار کر تخت پر بیٹھے تھے۔ اشوک کی راجدھانی پاٹلی پتر (پٹنہ) تھی۔ پٹنہ کا شمار دنیا کے بڑے شہروں میں ہوتا تھا جہاں قریب 20 لاکھ لوگ رہتے تھے۔ روم کا پاٹلی پتر دو گنا تھا اور قلعہ بند تھا۔ اشوک کے کھمبے، جس پر اس کا فرمان پالی زبان میں لکھا ہے۔ 53 ٹن تک کے ہیں۔ مہابھارت دنیا کی سب سے عظیم اور طویل ایپک ہے۔ یہ بائبل سے 15 گنا طویل ہے۔ اس کے سامنے ایلیڈ اور اوڈیسی بہت ہی مختصر ہیں۔ مہابھارت اپنے وقت کے مسائل کو اجاگر کرتی ہے۔ برہمنوں اور چھیتریوں کے متعلق بتاتی ہے۔ یہ بتاتی ہے کہ اچھے انسان برا کام کیوں کرتے ہیں۔ جنگ کا انجام کیا ہوتا ہے۔ ارجن کا سوال بہت معنی خیز ہے۔ خون میں ڈوبا ہوا تاج لینے کا کیا فائدہ۔ ارجن کو اپنے خاندان کو مارنے میں کوئی اچھائی نظر نہیں آئی۔ مہابھارت سنسکرت میں لکھی گئی ہے۔ اس میں سماج کی برائیوں کا تذکرہ ہے۔ اک لوکرا اپنے گرو کو اپنا انگوٹھا دینا پڑتا ہے تاکہ وہ چھیتری ارجن کا مقابلہ نہیں کرسکے۔ دروپدی عورتوں کی ایک مضبوط آواز ہے۔ پانچ پانڈو بھائیوں کی دروپدی بیوی ہے۔ اسے جوئے میں ہارا جاتا ہے۔ رامائن بھی سنسکرت میں لکھی گئی ہے اور یہ اونچی ذاتیوں کے مرتبہ کو بنائے رکھنا چاہتی ہے۔ ٹرشک کہتی ہیں کہ یہ ایک قبیلہ کے سردار اور چھیتری رام کا مقابلہ ہے۔ انڈیا ایک خوشحال اور زرخیز ملک تھا، اسی لئے لوگ دوسری جگہوں سے یہاں آتے رہتے تھے۔ اس زمانہ میں سنسکرت کا بول بالا تھا۔ منواسمرتی دکھاتی ہے کہ سماج میں نابرابری تھی۔ نیچی ذات کے لوگ اور عورتیں اچھی حالت میں نہیں تھیں۔ غریبوں کے ٹیکس سے امیر مزے کی زندگی گذارتے تھے۔ دیوتاؤں کا تذکرہ ہوتا ہے۔ درگا مہیش کا قتل کرتی ہیں۔ شیو اور پاروتی کی بات ہوتی ہے۔ مندروں میں مورتی پوجا کا آغاز ہوتا ہے۔ ٹرشک منو کی بات کا اشارہ کرتی ہیں۔ منو کہتے ہیں کہ عورت کبھی آزاد نہیں ہوتی ہے۔ بچپن میں وہ اپنے باپ کے ماتحت ہے۔ جوانی میں وہ اپنے شوہر کے تابع ہے اور جب اس کا شوہر مرجاتا ہے تو وہ اپنے بیٹوں کے ماتحت ہے۔ کام سوتر میں نفسانی خواہشات کی تسکین کے طریقے بتائے گئے ہیں۔ طوائفوں کے لئے بھی نسخے ہیں۔ بوسوں کی قسمیں اور طریقے بتائے گئے ہیں۔ پالی شاعری میں تفصیل سے عورتوں کے حسن کا تذکرہ ہے۔ اس سے پتہ چلتا ہے کہ سماج میں بندشیں نہیں تھیں۔ پنچ تنتر کی کہانیاں پوری دنیا میں مشہور ہوئیں۔ آٹھویں صدی میں اس کا ترجمہ عربی زبان میں ہوا جس کا نام کلیلہ و دمنہ ہے۔ 250 زبانوں میں اس کے ترجمے سے ساری دنیا میں یہ کہانیاں مشہور ہوگئیں۔ ان کہانیوں میں جانوروں اور پرندوں کے ذریعہ عقل کی اور اخلاق آموز کہانیاں سنائی گئیں۔ ٹرشک بتاتی ہیں کہ دوسری قوموں کی طرح مسلمانوں کی ہندستان میں آمد تاجروں کی شکل میں ہوئی۔ محمود غزنوی کے حملے مذہبی نہیں تھے۔ اسے اپنے فوجیوں کی تنخواہ کے لئے دولت کی ضرورت تھی۔ یہ دولت جمع تھی راجاؤں کے پاس اور مندروں میں۔ وہ بتاتی ہیں کہ وہ حملے اس وقت کی تاریخ میں بڑے واقعات نہیں تھے۔ ان کا تذکرہ زیادہ تر اس کے دربار کے لوگوں نے کیا۔ ملتان کے عرب حکمرانوں نے سکہ ڈھلوائے جس میں ایک طرف اللہ یا محمد لکھا تھا اور دوسری طرف ہندو دیویوں جیسے لکشمی اور وشنو کی تصاویر تھیں۔ سلطنت پیریڈ کا تذکرہ کرتے ہوئے ٹرشک بتاتی ہیں کہ جگدو نام کے ایک جین تاجر نے مسجدیں بنوائی تھیں۔ ہندستانی تاریخ میں دلی کے تخت پر رضیہ سلطانہ بیٹھتی ہے جو اکیلی عورت حکمراں ہے اور اس کا واسطہ غلام خاندانوں سے ہے۔ وہ ایک قابل حکمراں تھی لیکن اسے قتل کر دیا گیا۔ نظام الدین اولیاء دلی میں رہے لیکن بادشاہوں سے دور رہے۔ امیر خسروؒ نے چشتی سلسلہ کے اس صوفی کے متعلق لکھا۔ ”ایک بادشاہ فقیر کی جھونپڑی میں دنیا کی جائے پناہ دنیا کا دل، شاہوں کا شہنشاہ بے تاج۔ شاہوں کے لئے ان کے پیر کی دھول تاج“ اسی زمانہ میں قطب مینار بنا۔ کئی بادشاہوں نے 1190 سے 1526 تک حکومت کی جن میں ایبک، التمش، بلبن، علاء الدین خلجی اور محمد بن تغلق کا نام آتا ہے۔ کشمیر کی صوفی ملکہ نے محبت کا پیغام دیا اور کہا کہ ہندو اور مسلمان میں فرق نہ کرو۔ گلبرگہ کے حاکم نے فارسی کے مشہور شاعر حافظ کو دکن بلایا۔ وہ آنے والے تھے، لیکن پھر فیصلہ بدل دیا اور یہ شعر لکھ کر بھیج دیا۔

بڑے سنہرے وعدے کئے گئے
لیکن میں ایسا بے وقوف نہ تھا
میں کس طرح اپنے ملک کی کھلی فضا چھوڑ کر
شراب اور اپنے دوستوں سے دور جاتا

ٹرشک کشمیر کے بادشاہ زین العابدین کا تذکرہ کرتی ہیں، جنہوں نے 1420 سے 1470 تک 50 سال حکومت کی۔ نندرشی اور لال دید نے کشمیر کی سرزمین سے محبت کے راگ الاپے۔ بھگتی تحریک نے جنم لیا۔ وہ انسان اور خالق سے براہ راست تعلق کی بات کرتے تھے۔ انہوں نے رسومات کا مذاق اڑایا اور دل کی پاکیزگی پر زور دیا۔ ان میں مشہور نام ہے کبیر، رومی، داس اور نانک۔ نانک نے وحدانیت کا پیغام دیا۔ مول منتر میں جسے ہر سکھ روز پڑھتا ہے۔ کہا گیا ہے۔ ایک ہی حقیقت ہے جو سچ ہے وہی خالق ہے۔ وہ بلا خوف ہے۔ دشمنی سے پاک۔ ابد سے ہے، جو پیدا نہیں ہوا ہے۔ بے نیاز ہے اور گرو کے لئے فضل ہے۔ اکبر اس دیش کا ایک عظیم بادشاہ ہے۔ وہ ان پڑھ تھا۔ لیکن اس کی سوجھ بوجھ غضب کی تھی۔ اس نے صلح کل کی بات کی۔ ٹرشک کہتی ہیں کہ مغل امپائر کو راجپوتوں اور مزدوروں نے مضبوط کیا۔ اکبر نے راجپوتوں سے شادیاں کیں اور لڑائیاں بھی کیں۔ 1576 میں ہلدی گھاٹی میں رانا پرتاپ سے جنگ ہوئی اور اکبر کے سپہ سالار مان سنگھ نے رانا پرتاپ کو شکست دی۔ مان سنگھ نے مغلوں کی طرف سے کابل، بنگال، بہار اور دکن میں لڑائیاں لڑیں۔ ٹرشک کہتی ہیں کہ راجپوتوں نے اکبر کو مسلم راجپوت تسلیم کر لیا۔ راجپوت شہزادیاں مغلوں کے محل میں آئیں اور انہوں نے تہذیب و تمدن پر اثر ڈالا۔ انہیں مسلمان ہونے کو نہیں کہا گیا۔ جہانگیر اور شاہ جہاں انہیں راجپوت عورتوں کی اولادیں تھیں۔ اکبر کے حرم کی مسلمان عورتیں حج پر جاتی تھیں۔ اکبر کے دربار میں فارسی او رہندی بولی جاتی تھی۔ عبدالرحیم جو اکبر کی فوج کے کمانڈر رہے تھے، فارسی، سنسکرت اور ہندی میں شاعری کرتے تھے۔ اکبر کا دربار قابل لوگوں کا مرکز تھا۔ اس کے نورتن میں تھے۔ ابوالفضل، فیضی، تان سین، راجا ٹوڈرمل، راجہ مان سنگھ، بیربل، عبدالرحیم خان خاناں، فقیر آزودین اور ملا دوپیازہ۔

(باقی آئندہ)

رابطہ: 9931286236

کانوڑیاترا-کیوآرکوڈتنازع پراترپردیش اوراتراکھنڈحکومتوں کونوٹس جاری

نئی دہلی، 15 جولائی (یواین آئی) سپریم کورٹ نے منگل کو ایک درخواست پر اتر پردیش اور اتراکھنڈ کی حکومتوں کو نوٹس جاری کیا، جس میں کانوڑ یاترا کے راستے پر دکان مالکان کی معلومات حاصل کرنے کے مقصد سے مبینہ طور پر 'کیو آر کوڈ' دکھانے کی ہدایت کو چیلنج کیا گیا ہے۔جسٹس ایم ایم سندریش اور جسٹس این کوٹیشور سنگھ کی بنچ نے دہلی یونیورسٹی کے پروفیسر اپوروانند جھا اور دیگر کی طرف سے دائر درخواست پر دونوں ریاستوں کو ایک ہفتے کے اندر جواب دینے کی ہدایت دی۔ عدالت نے اس معاملے کی اگلی سماعت کے لیے 22 جولائی کی تاریخ مقرر کی ہے۔واضح رہے کہ 11 جولائی سے شروع ہونے والی کانوڑ یاترا 9 اگست تک جاری رہے گی۔عدالت میں درخواست گزاروں کی طرف سے سینئر وکیل چندر ادے سنگھ، حذیفہ حمدی اور شادان فراست پیش ہوئے، جبکہ اتراکھنڈ حکومت کی نمائندگی ایڈیشنل ایڈوکیٹ جنرل جتیندر کمار سیٹھی نے کی۔ پروفیسر جھانے اپنی درخواست میں دلیل دی ہے کہ یہ ہدایات سپریم کورٹ کے 2024 کے ایک فیصلے کی خلاف ورزی کرتی ہیں۔ عدالت نے اپنے فیصلے میں کہا تھا کہ کانوڑ یاترا کے راستے پر دکانداروں کو اپنی شناخت ظاہر کرنے پر مجبور نہیں کیا جاسکتا۔اس قسم کی ہدایات آرٹیکل 14،15،17، 19 اور 21 کی خلاف ورزی ہیں۔درخواست میں بعض میڈیا رپورٹس کا حوالہ دیتے ہوئے دعویٰ کیا گیا ہے کہ کانوڑ یاترا کے راستے پر تمام کھانے پینے کے مقامات پر کیو آر کوڈ آویزاں کرنا لازمی قرار دیا گیا ہے، جو خریدار کو مالک کی معلومات حاصل کرنے کی اجازت دیتا ہے ۔پروفیسر جھا کی درخواست میں کہا گیا ہے کہ کیو آر کوڈ سے متعلق ہدایات ڈیجیٹل ذرائع سے غیر آئینی مقاصد کی تکمیل کے لیے جان بوجھ کر عدالت عظمیٰ کی ہدایات کی خلاف ورزی کرتی ہیں۔درخواست میں کہا گیا ہے کہ جب تک عدالت مدعا علیہان کو اس بالواسطہ نفاذ کو جاری رکھنے سے روکنے کے لیے فوری ہدایات جاری نہیں کرتی تب تک متاثرہ دکانداروں خصوصاً اقلیتی برادری سے تعلق رکھنے والوں کے بنیادی حقوق کو ناقابل تلافی نقصان پہنچنے کا سنگین خطرہ برقرار رہے گا۔درخواست گزار نے اتر پردیش اور اتراکھنڈ کی حکومتوں کو ہدایت دینے کی استدعا کی کہ وہ تمام کیو آر کوڈ پر مبنی شناختی پابندیاں یا ایسی کوئی اور ہدایات واپس لیں، جن سے دکانداروں کی ملکیت یا مذہبی شناخت ظاہر ہوتی ہو۔ درخواست میں یہ بھی مطالبہ کیا گیا ہے کہ ریاستوں کو حلف نامہ داخل کر کے وضاحت دینے کا حکم دیا جائے کہ موجودہ پابندیاں آئینی حقوق کی خلاف ورزی کیسے نہیں کرتیں۔
درخواست گزار کا کہنا ہے کہ عدالت عظمیٰ کو یہ ہدایت دینی چاہیے کہ لائسنسنگ کی ضروریات تک ہی پابندیاں محدود رہیں اور ان میں نام یا شناخت ظاہر کرنے جیسی مبہم اور غیر ضروری ہدایات شامل نہ ہوں۔ درخواست میں یہ بھی دعویٰ کیا گیا ہے کہ یہ اب واضح ہو چکا ہے کہ دونوں ریاستی حکومتیں عوامی تحفظ اور امن و امان برقرار رکھنے کے نام پر عدالت کی پابندی کو نظر انداز کرتے ہوئے وہی ہدایات دوبارہ نافذ کر رہی ہیں، جن کے تحت پچھلے سال کی طرح ہر دکان پر مالک کا نام واضح طور پر آویزاں کیا جانا ضروری قرار دیا گیا ہے۔

گالی دینے میں 'دہلی والے' سب سے آگے، دوسرے نمبر پر پنجاب، لڑکیاں بھی پیچھے نہیں، سروے میں ہوا انکشاف

نئی دہلی،15 رجولائی: آپ کے آس پاس کئی لوگ ہوں گے جو بات بات پر گالی دیتے ہوں گے، اگرچہ ان کا مقصد کسی کو بے عزت کرنا نہ ہو لیکن یہ ان کی سوچ اور طرز عمل کو ظاہر کرتا ہے۔ گالی دینا، جسے ایک توہین آمیز رویہ سمجھا جاتا ہے، وہ اب لوگوں کی زبان پر اس حد تک چڑھ چکا ہے کہ نہ چاہتے ہوئے بھی ماں- بہن اور بیٹی کے نام کی گالیاں لوگوں کے منہ سے نکل ہی آتی ہے۔گالی دینے والوں میں مردوں کے ساتھ ساتھ کالج کی لڑکیاں اور خواتین بھی بڑی تعداد میں شامل ہیں۔ 'سیلفی وِد ڈاٹر فاؤنڈیشن' کے بانی مہارشی دیانند یونیورسٹی روہتک کے پروفیسر ڈاکٹر سنیل جاگلان نے اس پر ایک سروے کیا ہے۔ سروے میں انکشاف ہوا ہے کہ گالی دینے والی ریاستوں میں دہلی سرفہرست ہے۔ سروے کی رپورٹ کے مطابق دہلی کے 80 فیصد لوگ گالی دیتے ہیں، دوسرے نمبر پر پنجاب کے لوگ آتے ہیں جہاں کے 78 فیصد لوگ بات بات پر گالی دے دیتے ہیں۔سروے کے مطابق گالی دینے کے معاملہ میں دہلی اور پنجاب کے علاوہ دیگر ریاستوں کی بات کی جائے تو اتر پردیش اور بہار کے 74 فیصد لوگ گالی دیتے ہیں۔ راجستھان کے 68 فیصد تو ہریانہ کے 62 فیصد لوگ بات بات پر ماں- بہن کی گالی دیتے ہیں۔ مہاراشٹر میں 58 فیصد، گجرات میں 55 فیصد، مدھیہ پردیش میں 48 فیصد اور اتراکھنڈ میں 45 فیصد لوگ گالی دیتے ہیں۔ان کے علاوہ کشمیر کے لوگ 15 فیصد، شمال مشرق اور دیگر ریاستوں کے لوگ 20 سے 30 فیصد گالی دیتے ہیں۔سروے کا سب سے حیرت انگیز پہلو یہ ہے کہ لڑکیاں بھی گالی دینے کے معاملہ میں لڑکوں سے پیچھے نہیں ہیں، سروے کے مطابق 30 فیصد لڑکیاں اور خواتین گالی دیتی ہیں۔ یہاں تک کہ اسکول و کالج میں ماں- بہن اور بیٹی کے نام پر گالی دینا عام ہو چکا ہے۔اس سروے میں گزشتہ 11 سالوں میں مختلف ریاستوں کے 70 ہزار لوگوں کو شامل کیا گیا ہے، جس میں نوجوان، والدین، اساتذہ، پولیس اہلکار، ڈاکٹر، وکیل تاجر، پنچایت ممبر اور پروفیسر تک شامل ہیں۔

جموں وکشمیر کے ڈوڈہ میں کھائی میں گرا ٹیمپو ٹریولر، 7 لوگوں کی موت کا اندیشہ، کئی زخمی

جموں،15 رجولائی: جموں وکشمیر کے ڈوڈہ ضلع میں منگل کو ایک دردناک حادثہ پیش آیا۔ یہاں بھارت مارگ پر ایک ٹیمپو ٹریولر بے قابو ہو کر کھائی میں گر گیا۔اس حادثے میں گاڑی پوری طرح تباہ ہوگئی۔اس واقعہ میں کئی لوگوں کے مارے جانے کا اندیشہ ہے۔عینی شاہدین کے مطابق جائے حادثہ پر کئی لاشیں بکھری نظر آئیں۔ موقع پر ایمبولنس اور پولیس سمیت بچاؤ؟ ٹیم پہنچ چکی ہے۔حادثہ کے سلسلے میں ایک افسر نے بتایا کہ منگل کو ڈوڈہ- براتھ راستے پر پونڈا علاقے میں ایک سڑک حادثہ ہوا جب JK06-4847 رجسٹریشن نمبر والا ایک ٹیمپو ٹریولر سڑک سے پھسل کر گہری کھائی میں جاگرا۔اس حادثے میں تقریباً 7 لوگوں کے مارے جانے کا اندیشہ ظاہر کیا جارہا جبکہ 10 سے 15 افراد زخمی بتائے جاتے ہیں۔حالانکہ مہلوکین اور زخمیوں کی صحیح تعداد کی ابھی تصدیق ہونی باقی ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ حادثہ کے وقت گاڑی میں کئی مسافر سوار تھے۔حادثے کے بعد مقامی پولیس اور رضا کاروں کے ذریعہ فوری طور پر راحت و بچاؤ مہم شروع کر دی گئی اور افسروں نے متاثرین کو کھائی میں سے نکالنے اور ہنگامی طبی امداد فراہم کرنے کے لیے تیزی سے کام کیا۔ افسروں نے بتایا کہ بچاؤ مہم ختم ہونے اور متاثرین کی شناخت پوری ہونے کے بعد مزید تفصیلات بتائی جائیں گی۔فی الحال حادثے کی اصل وجہ کا پتہ نہیں چل سکا ہے۔انتظامیہ نے حادثے کے اسباب کی جانچ کا حکم دے دیا ہے۔ابتدائی امکان ظاہر کیا جارہا ہے کہ یا تو گاڑی کا بریک فیل ہو گیا ہوگا یا ڈرائیور نے گاڑی پر سے توازن کھو دیا ہوگا،لیکن تصدیق جانچ کے بعد ہی ہو پائے گی۔

کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے کی راجیہ سبھا کے چیئر مین سے ملاقات، مانسون اجلاس کو نتیجہ خیز بنانے پر زور

نئی دہلی15 رجولائی: راجیہ سبھا میں قائد حزب اختلاف اور کانگریس کے صدر ملکارجن کھڑگے نے پیر کے روز راجیہ سبھا کے چیئر مین جگدیپ دھنکھڑ سے ملاقات کی۔ یہ ملاقات آئندہ مانسون اجلاس کے پس منظر میں ہوئی، جس کے دوران کھڑگے نے ایوان بالا کے کام کاج کو نتیجہ خیز بنانے پر زور دیا۔کھڑگے نے سوشل میڈیا پر ملاقات کی اطلاع دیتے ہوئے لکھا کہ ''ہم چاہتے ہیں کہ 21 جولائی سے شروع ہونے والا راجیہ سبھا کا اجلاس نتیجہ خیز ہو۔اس کے لیے کئی اسٹریٹجک، سیاسی، خارجہ پالیسی اور سماجی و اقتصادی مسائل پر سنجیدہ بحث ہونی چاہیے۔آج راجیہ سبھا کے چیئر مین سے ملاقات ہوئی اور ایک مفید گفتگو ہوئی۔'' یہ ملاقات ایسے وقت میں ہوئی ہے جب کانگریس پارلیمانی پارٹی (سی پی پی) کی صدر سونیا گاندھی نے 15 جولائی کو پارٹی کی پارلیمانی اسٹریٹجک گروپ کی میٹنگ طلب کی ہے تاکہ 21 جولائی سے 21 اگست تک چلنے والے مانسون اجلاس کے لیے اپوزیشن کی حکمت عملی تیار کی جاسکے۔واضح رہے کہ 13 اور 14 اگست کو یوم آزادی کی تقریبات کے پیش نظر اجلاس کی کارروائی نہیں ہوگی۔اجلاس سے قبل مرکزی حکومت نے بھی تمام پارٹیوں کی میٹنگ 19 جولائی کو بلائی ہے۔ مرکزی پارلیمانی امور کے وزیر کیرن رجیجو نے تصدیق کی ہے کہ اس میٹنگ میں مانسون اجلاس کے مجوزہ قانون سازی ایجنڈے پر تبادلہ خیال کیا جائے گا اور تمام پارٹیوں سے اتفاق رائے حاصل کرنے کی کوشش کی جائے گی۔یہ مانسون اجلاس اس لحاظ سے بھی اہم ہے کہ یہ 7 مئی کو شروع ہونے والے 'آپریشن سندور' کے بعد پہلا پارلیمانی اجلاس ہے۔اس آپریشن کا آغاز جموں وکشمیر کے پہلگام میں ہوئے دہشت گرد حملے کے ردعمل میں کیا گیا تھا، جس میں 26 افراد جاں بحق ہوئے تھے۔خیال رہے کہ پارلیمنٹ کا بجٹ اجلاس 31 جنوری سے شروع ہوا تھا اور دو حصوں میں مکمل ہوا تھا۔ اس دوران وقف ترمیمی بل سمیت کئی اہم قانون منظور کیے گئے تھے۔ مانسون اجلاس میں سلامتی، قومی پالیسی، اقتصادی مسائل، اقلیتی حقوق اور بین الاقوامی امور جیسے حساس موضوعات پر اپوزیشن کی طرف سے حکومت کو سخت سوالات کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔

یمن میں ہندوستانی نرس نمیشا پریا کی پھانسی ملتوی

نئی دہلی، 15 جولائی (یواین آئی) یمن میں حوثیوں کے کنٹرول والے دارالحکومت صنعاء میں قتل کے الزام میں سزائے موت یافتہ ہندوستانی نرس نمیشا پریا کو کل ہونے والی پھانسی ملتوی ہوگئی ہے- یہ کامیابی ہندوستانی سفارتی حکام کی کوششوں کی بدولت ملی ہے جو وہاں کے حکام سے مسلسل رابطے میں تھے۔ ذرائع نے بتایا کہ "ہندوستانی نرس نمیشا پریا کے معاملے میں یمن کے مقامی حکام نے 16 جولائی 2025 کو طے شدہ پھانسی ملتوی کر دی ہے۔ذرائع نے بتایا کہ حکومت ہند نے اس کیس کے آغاز سے ہی ہر ممکن مدد فراہم کی ہے اور اس سلسلے میں حکومت نے نمیشا پریا کے خاندان کی درخواست پر دوسرے فریق کے ساتھ باہمی رضامندی سے معاملہ حل کرنے کے لیے مزید وقت مانگنے کے لیے ٹھوس کوششیں کی ہیں۔اس معاملے کی حساسیت کے باوجود، ہندوستانی حکام مقامی جیل حکام اور پراسیکیوٹر کے دفتر کے ساتھ باقاعدگی سے رابطے میں رہے، جس کی وجہ سے اس کی پھانسی کو ملتوی کیا گیا۔کیرالہ کے ضلع پلکاڈ سے تعلق رکھنے والی 37 سالہ نرس کو ایک یمنی شہری کے قتل کے الزام میں سزائے موت سنائی گئی تھی۔اطلاعات کے مطابق، اسے بچانے کی کوششوں کے ضمن میں، اس کے قانونی مشیر نے تقریباً 8.5 کروڑ روپے بطور دیت ادا کرنے کی پیشکش کی ہے۔واضح رہے کہ نمیشا پریا اپنا نرسنگ ٹریننگ پروگرام مکمل کرنے کے بعد 2011 میں یمن گئی تھی۔اسے 2017 میں اپنے بزنس پارٹنر طلال عبدہ مہدی کو قتل کرنے کے الزام میں گرفتار کیا گیا تھا۔تین سال بعد یمن کی ایک عدالت نے 2020 میں اسے اس کیس میں موت کی سزا سنائی تھی، اور گزشتہ دنوں وہاں صدر نے بھی اس کی رحم کی درخواست مسترد کردی ہے، جس کے بعد اسے پھانسی دینے کی تاریخ 16 جولائی کو طے تھی۔

اعظم خان کو سپریم کورٹ سے جھٹکا، مقدمہ دہلی منتقل کرنے کی درخواست خارج

نئی دہلی15 رجولائی: سماجوادی پارٹی کے سینئر رہنما اور سابق وزیر اعظم خان کو سپریم کورٹ سے اس وقت جھٹکا لگا جب ان کی وہ عرضی خارج کر دی گئی، جس میں انہوں نے 2007 میں اتر پردیش میں درج ایک مقدمے کو دہلی منتقل کرنے کی درخواست کی تھی۔ نفرت انگیز تقریر کے مقدمہ میں اعظم خان کے وکیل نے عدالت میں یہ دلیل دی تھی کہ ثبوتوں میں چھیڑ چھاڑ کی گئی ہے۔ان کے مطابق ابتدا میں تقریر کی ویڈیو کلپ عدالت میں جمع کرائی گئی تھی، مگر بعد میں اسے چھیڑ چھاڑ کر کے صرف آڈیو فائل میں بدل دیا گیا۔تاہم، سپریم کورٹ نے ان دلائل کو تسلیم کرنے سے انکار کر دیا اور مقدمہ دہلی منتقل کرنے کی اجازت نہیں دی۔یاد رہے کہ اس سے قبل عدالت نے اعظم خان کے خلاف چل رہے 27 مختلف مقدمات کی ایک ساتھ سماعت کی اجازت دی تھی۔ان مقدمات میں سے کئی مقدمات جوہر یونیورسٹی سے جڑے ہوئے ہیں، جہاں کسانوں کی طرف سے بھی شکایتیں درج کرائی گئی تھیں۔اعظم خان نے ان مقدمات کو الگ الگ سننے کے بجائے ایک ساتھ سننے کے لیے عدالت میں نگرانی کی عرضی دائر کی تھی، جسے منظور کر لیا گیا۔سال 2019 میں اتر پردیش کے ضلع رامپور کے ڈونگر پور بستی میں مقیم کچھ افراد نے الزام لگایا تھا کہ اعظم خان نے انہیں زبردستی بستی خالی کرنے پر مجبور کیا۔ان کے خلاف گنج تھانے میں 12 مقدمات درج کیے گئے، جن میں لوٹ مار، مارپیٹ، چوری اور دھمکی جیسے الزامات شامل تھے۔ان میں سے تین مقدمات کا فیصلہ آچکا ہے، جن میں دو میں وہ بری ہوئے ہیں جبکہ ایک مقدمے میں انہیں سات سال قید کی سزا سنائی گئی ہے۔حال ہی میں ایم پی- ایم ایل اے اسپیشل کورٹ (سیشن ٹرائل) نے انہیں ایک اور مقدمے میں دس سال قید کی سزا سنائی۔اس مقدمے کا تعلق بھی 2019 میں درج ایک ایف آئی آر سے تھا، جس میں مدعی نے الزام لگایا تھا کہ 2016 میں ان کے گھر پر حملہ کر کے لوٹ مار کی گئی اور جان سے مارنے کی کوشش کی گئی۔الزام یہ بھی تھا کہ گھر کو بلڈوزر سے مسمار کر دیا گیا۔عدالت نے ان الزامات کو درست مانتے ہوئے اعظم خان کو قصوروار ٹھہرایا۔سرکاری وکیل کے مطابق، اعظم خان کے خلاف اب بھی کئی مقدمات زیر التوا ہیں، جن کی سماعت اگلے مہینوں میں ہوگی۔

وزیر اعظم مودی نے کے کامراج کوان کے یوم پیدائش پر خراج عقیدت پیش کیا

نئی دہلی، 15 جولائی (یواین آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے منگل کو کے کامراج کو ان کے یوم پیدائش پر خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ ان کے عظیم نظریات ہم سب کو ترغیب دیتے ہیں۔سوشل میڈیا پر اپنی پوسٹ میں وزیر اعظم نے لکھا، ''میں تھرو کے کامراج جی کو ان کے یوم پیدائش پر خراج عقیدت پیش کرتا ہوں۔ وہ ہندوستان کی جدوجہد آزادی میں ایک سرکردہ رہنما تھے اور آزادی کے بعد انھوں نے انمول قیادت فراہم کی۔ان کا عظیم نظریات اور سماجی انصاف پر زور ہم سب کو ترغیب دیتا ہے۔''

کیجریوال نے سرگنگارام میں زیر علاج شیبو سورین کی مزاج پرسی کی

نئی دہلی، 15 جولائی (یواین آئی) دہلی کے سابق وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال نے منگل کے روز جھارکھنڈ کے وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین سے یہاں سرگنگارام اسپتال میں ملاقات کی اور ان کے والد راجیہ سبھا ممبر شیبو سورین کی صحت کے بارے میں دریافت کیا۔مسٹر کیجریوال نے کہا، "میں نے نئی دہلی کے سرگنگارام اسپتال میں جھارکھنڈ کے سابق وزیر اعلیٰ اور سینئر لیڈر شیبو سورین جی سے ملاقات کی اور ان کی صحت کے بارے میں دریافت کیا اور ان کی جلد صحت یابی کی دعا کی۔ میں نے جھارکھنڈ کے وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین سے شیبو سورین جی کی صحت کے بارے میں بھی بات کی۔" راجیہ سبھا کے ایم پی مسٹر شیبو سورین کی طبیعت بدستور نازک ہے اور وہ دہلی کے سرگنگارام اسپتال میں زیر علاج ہیں۔

تاریخ میں آج کے دن

نئی دہلی، 15 جولائی (یواین آئی) ہندوستانی اور عالمی تاریخ میں 16 جولائی کی اہم واقعات اس طرح ہیں۔

622۔اسلامک ہجری سن کا آغاز ہوا۔

1439۔انگلینڈ میں متعدی بیماری پھیلنے کے خوف سے بوسہ لینے پر پابندی عائد کی گئی۔

1465۔فرانس میں موٹل ہیری میں جنگ چھڑی۔

1519۔ مارٹن لوتھر اور مذہبی مفکر جان اول کے درمیان لیپجگ کے پلیسن برگ کیسل میں عام بحث شروع ہوئی

1661۔ یورپ میں اسٹاک ہوم بینک نے پہلا بینک نوٹ جاری کیا۔

1683۔کارا مصطفیٰ کی قیادت میں ترکی فوجی ویانا پہنچے۔

1790۔امریکی کانگریس نے کولمبیا ریاست کے قیام کو منظوری دے دی۔

1798۔امریکہ میں عوامی صحت خدمات کا محکمہ قائم ہوا اور امریکی میرین اسپتال کو مجاز بنایا گیا۔

1856۔ ہندو بیواؤں کو شادی کرنے کی قانونی اجازت دی گئی۔

1890۔ پارکنسز نامی ایک ڈاکٹر نے پارکنسز بیماری اور اس کے وجود میں آنے کے عمل کے بارے میں اپنی جانچ مکمل کی۔انہی کے نام پر بیماری کا نام پارکنسز رکھا گیا۔

1894۔جاپان اور انگلینڈ کے درمیان آوا وکی کمبرلی کے معاہدے پر دستخط ہوئے۔

1900۔روس نے منچوریا میں چینی لوگوں کے خلاف جارحانہ مہم شروع کی۔

1905۔انگریز اشیا کی مخالفت سے متعلق پہلی تجویز باگیرہاٹ کے ایک عام اجلاس میں منظور کی گئی۔ یہ مقام اب بنگلہ دیش میں ہے۔

1909۔ آزادی کی لڑائی لڑنے والی ارونا آصف علی کی پیدائش ہوئی۔

1925۔ عراق میں بادشاہ فیصل نے بغداد میں پہلی پارلیمنٹ قائم کی۔

1926۔ نیشنل جیوگرافک نے پہلی بار سمندر کے اندر کے مناظر رنگین فوٹولی۔

1935۔ امریکہ کے اوکلاہوما سٹی میں پہلا آٹومیٹک پارکنگ میٹر لگایا گیا۔

1942۔فرانس کے دارالحکومت پیرس میں پولیس نے 13152 یہودیوں کو گرفتار کیا۔

1945۔ نیومیکسکو کے ترینیٹی علاقہ میں پہلے نیوکلیائی بم کا تجربہ کیا گیا۔

1950۔ یوروگوے نے ریوڈی جنیرو میں منعقد فیفا عالمی کپ کے فائنل میں برازیل کو 1-2 سے شکست دے کر خطاب جیتا۔

1951۔ایشیائی ملک نیپال، برطانیہ سے آزاد ہوا۔

1968۔ ہندوستانی ہاکی کپتان دھن راج پلے کی پیدائش ہوئی۔

1969۔اپولو 11- خلائی شٹل سے چاند پر پہنچنے والے ایڈون ایلڈرن پہلے شخص بنے اور ان کی چاند پر پہلا قدم رکھنے کی تصویر جاری کی گئی۔

1970۔عراق میں آئین نافذ ہوا۔

1981۔ ہندوستان نے جوہری تجربہ کیا۔

1984۔ مشہور بالی وڈ اداکارہ قطرینہ کیف کی پیدائش ہوئی۔

1990۔فلپائن میں 7.7 کی شدت والے زلزلے میں 400 افراد ہلاک ہوئے۔

1990۔یوکرائن نے آزادی کا اعلان کیا۔

1993۔ برطانیہ کی انٹیلی جنس سروس، ایم آئی - 5 کے کسی رکن نے تصویر کھنچوا کر پہلی بار باضابطہ طور پر عوام کے سامنے اپنی شناخت ظاہر کی۔

2007۔ جاپان کے نگاتا سمندر پر 6.8 شدت کا زلزلہ آنے سے آٹھ افراد کی جانیں گئیں اور 800 افراد زخمی ہوئے۔ایک جوہری توانائی کے مرکز بھی تباہ ہو گیا۔

2013۔ بہار کے سارن ضلع میں اسکول میں مڈ ڈے میل کھانے کے بعد 23 بچوں کی موت ہوئی۔

دوروزہ قومی سمینار 'غالب اور عظیم آباد' اختتام پذیر

نئی دہلی، 15 جولائی (یواین آئی) غالب انسٹی ٹیوٹ (نئی دہلی) کے زیر اہتمام بہ اشتراک خدا بخش اورینٹل پبلک لائبریری (پٹنہ) دو روزہ قومی سمینار 'غالب اور عظیم آباد' اختتام پذیر ہوا۔خدا بخش لائبریری کے سمینار ہال میں آج چار اجلاس منعقد ہوئے ۔ پہلے اجلاس کی صدارت پروفیسر اعجاز علی ارشد نے کی۔صدارتی گفتگو کے دوران انھوں نے کہا غالب اردو کے سب سے مقبول شاعر ہیں اور شاید سب سے زیادہ خوش قسمت بھی۔ کیوں کہ ہمارے ناقدین و محققین نے ان کی شاعری اور زندگی کے ہر پہلو کو اہمیت دی۔عظیم آباد سے ان کے تعلق کو بھی زیادہ وضاحت اور تفصیل سے دیکھنے کی ضرورت ہے۔ آج جو بھی مقالات پیش کیے گئے ان میں نئی بات تلاش کرنے کی کوشش متاثر کرتی ہے لیکن جب یہ مقالات کتابی صورت میں شائع ہوں تو تکرار کی صورت نہیں پیدا ہونی چاہیے ۔اس اجلاس میں ڈاکٹر محمد حبیب الرحمان (علیگ) نے 'قاضی عبدالودود اور غالب'، ڈاکٹر محمد شہاب الدین نے 'مرزا غالب اور یاس یگانہ چنگیزی'، ڈاکٹر محمد قاسم انصاری نے 'سخن ہائے گفتنی اور نثر غالب،عہد حاضر کے تناظر میں' اور ڈاکٹر زرنگار یاسمین نے 'غالب اور قاضی عبدالودود' کے موضوع پر مقالات پیش کیے ۔ اس اجلاس کی نظامت ڈاکٹر ذاکر حسین نے کی۔دوسرے اجلاس کی صدارت اردو کے ممتاز فکشن نگار ڈاکٹر عبدالصمد نے کی۔صدارتی تقریر کے دوران انھوں نے کہا عظیم آباد کی زمین بڑی زرخیز رہی ہے۔یہاں کے اہل قلم نے ادب کے ہر میدان میں مثال قائم کی ہے۔ عام طور پر غالب کی تحسین بہت ہوئی لیکن عظیم آباد والوں نے صرف ان کی مدح سرائی نہیں کی بلکہ معروضی انداز میں غالب کی کمیوں کو بھی نشان زد کیا ہے۔اصل میں خوبی اور خامی دونوں کو معروضی انداز میں دیکھنے سے صحیح قدر متعین ہوتی ہے۔ مجھے خوشی ہے کہ غالب انسٹی ٹیوٹ اور کتب خانہ خدا بخش نے اچھی پہل کی ہے۔ اس اجلاس میں پروفیسر سید حسن عباس نے 'رفیع الدین بلخی کی غالب شناسی'، پروفیسر شہاب ظفر اعظمی نے 'غالبیات پر قاضی عبدالودود کے تبصرے'، ڈاکٹر محمد ذاکر حسین نے 'قادر نامہ: عہد غالب کا ایک نادر نسخہ خدا بخش' اور ڈاکٹر ضیاء اللہ انور نے 'شکیل الرحمان کی غالب فہمی: ٹریجڈی کا جمالیاتی بیانیہ' کے موضوع پر مقالات پیش کیے۔ اس اجلاس کی نظامت ڈاکٹر افشاں بانو نے کی۔ تیسرے اجلاس کی صدارت پروفیسر شاہ حسین احمد نے کی۔صدارتی گفتگو کے دوران انھوں نے کہا غالب اور عظیم آباد جتنا سادہ موضوع نظر آتا ہے دراصل اتنا ہی وسیع اور توجہ طلب ہے۔اس کا ایک سرا تو عہد غالب سے ملتا ہے اور دوسرا ہمارے زمانے تک چلا آتا ہے۔صفیر بلگرامی نے 'جلوۂ خضر' میں غالب کا تفصیلی احوال لکھا ہے اور ان کے نام غالب کے خطوط بھی اس لحاظ سے بہت اہم ہیں کہ غالب کی شخصیت کے بہت اہم پہلو ان کی وجہ سے سامنے آتے ہیں۔غالب اور عظیم آباد کے رشتے بکھرے ہوئے ہیں ان کو ایک مربوط سلسلے میں دیکھنے کی ضرورت ہے، مجھے امید ہے یہ سمینار اس موضوع کو ایک مربوط اور مستند کتاب کی شکل میں پیش کر سکے گا۔
اس اجلاس میں پروفیسر ابوبکر رضوی نے 'اشعار غالب از عبدالمنان بیدل: ایک تعارفی نوٹ'، ڈاکٹر نعمان قیصر نے 'معرکۂ غالب و یگانہ: وجوہات ونتائج' ڈاکٹر افشاں بانو نے 'ہاشم عظیم آبادی کا دیوان غالب جدید: ایک تجزیاتی مطالعہ' کے موضوع پر مقالات پیش کیے ۔ اس اجلاس کی نظامت ڈاکٹر قاسم انصاری نے کی۔ چوتھے اور آخری اجلاس کی صدارت جناب مشتاق احمد نوری نے کی۔صدارتی تقریر کے دوران انھوں نے کہا عظیم آباد کی ادبی تاریخ غالب شناسوں سے بھری ہوئی ہے۔یہاں ان کے کم از کم دو شاگرد صفیر بلگرامی اور صوفی منیری موجود تھے۔صفیر کی غالب سے مراسلت بھی تھی اور انھوں نے غالب کے چشم دید حالات بھی نقل کیے ہیں۔خدا بخش لائبریری کی شکل میں ایک ایسا ادارہ یہاں موجود ہے جس میں غالبیات سے متعلق ایسا نایاب ذخیرہ موجود ہے جو کہیں اور دستیاب نہیں۔ غالبیات پر آج بھی تحقیق کرنے کے لیے عظیم آباد سے کسب فیض لازمی ہے۔ یہ سمینار اس طرح کے تمام گوشوں کو روشن کرے گا اور بعض نئی دریافتیں بھی یقیناً سامنے آئیں گی۔ اس اجلاس میں ڈاکٹر سورج دیو سنگھ نے 'عظیم آباد اور مرزا غالب'، ڈاکٹر محمد صادق حسین نے 'عظیم آباد کے فارسی تذکرہ نگاروں کی نظر میں مرزا غالب' اور ڈاکٹر محمد سہیل انور نے 'غالب اور عظیم آباد: تاثرات و تجزیہ' کے موضوع پر مقالات پیش کیے ۔ اس اجلاس کی نظامت ڈاکٹر نعمان قیصر نے کی۔ اجلاس کے اختتام پر غالب انسٹی ٹیوٹ کے ڈائرکٹر ڈاکٹر ادریس احمد نے خدا بخش لائبریری کے تمام اراکین، مقالہ نگار، صدور، شعرا، ناظمین، اور شرکا کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ آپ سب کے تعاون کی بدولت ہی سمینار اتنا کامیاب ہوسکا۔ مجھے امید ہے جب تمام مقالات کتابی شکل میں شائع ہوں گے تو ایک اہم دستاویز ہمارے ہاتھوں میں ہوگی۔

روس یوکرین جنگ 50دن میں ختم کرے ورنہ نئی پابندی : ٹرمپ

واشنگٹن، 15 جولائی (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے روس سے کہا ہے کہ وہ یوکرین جنگ 50 دن کے اندر ختم کرے ورنہ اسے بڑے پیمانے پر نئی اقتصادی پابندیوں کا سامنا کرنا پڑے گا، ٹرمپ نے کیف کے لیے نئے ہتھیاروں کی فراہمی کے منصوبوں کا بھی اعلان کیا ہے۔العربیہ کی رپورٹ کے مطابق وائٹ ہاؤس میں نیٹو کے سربراہ مارک روٹے کے ساتھ ملاقات کے دوران ٹرمپ نے صحافیوں کو بتایا کہ 'ہم روس سے بہت زیادہ ناخوش ہیں۔' امریکی صدر کا کہنا تھا کہ 'اگر 50 دنوں میں کوئی معاہدہ نہیں ہوتا تو ہم بہت سخت ٹیرف لگائیں گے، تقریباً 100 فیصد ٹیرف۔' انہوں نے مزید کہا کہ یہ 'ثانوی ٹیرف' ہوں گے جن کا نشانہ روس کے باقی ماندہ تجارتی شراکت دار ہوں گے، اس طرح ماسکو کی پہلے سے عائد مغربی پابندیوں کے باوجود بچنے کی صلاحیت کو مفلوج کرنے کی کوشش کی جائے گی۔ٹرمپ اور مارک روٹے نے ایک معاہدے کا بھی تذکرہ کیا، جس کے تحت نیٹو فوجی اتحاد امریکہ سے ہتھیار خریدے گا، جس میں پیٹریاٹ اینٹی میزائل بیٹریاں بھی شامل ہیں، اور پھر انہیں یوکرین کو فراہم کرے گا تاکہ وہ روس کے حملے کا مقابلہ کر سکے۔ٹرمپ نے کہا کہ 'یہ اربوں ڈالر مالیت کا فوجی ساز وسامان امریکہ سے خریدا جائے گا اور نیٹو کو دیا جائے گا...... اور یہ تیزی سے میدان جنگ میں تقسیم کیا جائے گا۔' نیدر لینڈز کے سابق وزیر اعظم مارک روٹے نے کہا کہ اس معاہدے کے تحت یوکرین کو 'بڑے پیمانے پر' ہتھیار ملیں گے۔جنوری میں اپنی دوسری مدت صدارت کا آغاز کرنے کے فوراً بعد، ٹرمپ نے پوتن کے ساتھ تعلقات بہتر بنانے کی کوشش شروع کی تھی، کیونکہ انہوں نے اپنی انتخابی مہم کے اس وعدے کو پورا کرنے کی کوشش کی تھی کہ یوکرین جنگ کو 24 گھنٹوں میں ختم کر دیں گے۔ پوتن کی طرف ان کے اس جھکاؤ نے کیف میں خدشات پیدا کر دیے تھے، ان خدشات کو فروری میں اس وقت تقویت ملی تھی، جب اوول آفس میں ٹرمپ اور ان کی ٹیم نے یوکرین کے صدر ولادیمیر زیلنسکی کی سرزنش کی تھی۔لیکن ٹرمپ نے حالیہ ہفتوں میں پوتن پر بڑھتے ہوئے غصے اور مایوسی کا اظہار کیا، کیونکہ روسی رہنما نے تین سالہ جاری جنگ کو ختم کرنے کے بجائے یوکرین حملے تیز کر دیے ہیں۔ٹرمپ نے پیر کو پیوٹ کے بارے میں مزید کہا کہ 'میں یہ نہیں کہنا چاہتا کہ وہ قاتل ہے، لیکن وہ ایک سخت آدمی ہے۔' پچھلے ہفتے، ٹرمپ نے پیر کو روس کے بارے میں ایک اعلان کا اشارہ دیا تھا، پھر انہوں نے اتوار کو اعلان کیا کہ وہ یوکرین کو اہم پیٹریاٹ فضائی دفاعی نظام بھیجیں گے تاکہ اسے روسی حملوں کی بڑھتی ہوئی شدت سے بچنے میں مدد مل سکے۔واشنگٹن نے بھی اس ماہ کے اوائل میں کیے گئے اس اعلان سے یوٹرن لے لیا ہے، جس میں کہا گیا تھا کہ وہ کیف کو کچھ ہتھیاروں کی ترسیل روک دے گا۔مارک روٹے کا وائٹ ہاؤس کا دورہ نیدرلینڈز کے سابق وزیر اعظم کے جون میں دی ہیگ میں نیٹو سربراہی اجلاس میں ٹرمپ کو 'ڈیڈی' کہنے کے بعد پہلا دورہ ہے۔

صہیونی حکومت مسلم ممالک میں تقسیم اور کمزوری پیدا کرنے کی کوشش کر رہی ہے: ایرانی صدر

تہران، 15 جولائی (یو این آئی) وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے تہران میں ایران کے صدر مسعود پزشکیان سے ملاقات کی جس میں باہمی دلچسپی کے امور، پاک-ایران تعلقات اور دوطرفہ تعاون پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ڈان نیوز کے مطابق ایرانی صدر مسعود پزشکیان نے کہا کہ پاکستان کے ساتھ تعلقات کو انتہائی اہمیت دیتے ہیں، جنگ کے دوران پاکستان کی حمایت کو کبھی نہیں بھول سکتے، صہیونی حکومت مسلم ممالک کے درمیان تقسیم اور کمزوری پیدا کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔انہوں نے کہا کہ اسلامی ممالک کے درمیان اتحاد اور ہم آہنگی ناگزیر ہے، اگر مسلم ممالک اسلامی اتحاد کی اہمیت کو سمجھ جائیں تو صہیونی حکومت کے خلاف متحد محاذ قائم کیا جاسکتا ہے۔وفاقی وزیر داخلہ نے ایرانی صدر کو اسرائیل کے خلاف جنگ میں عظیم فتح پر مبارکباد پیش کی، محسن نقوی نے کہا کہ ایرانی سپریم لیڈر آیت اللہ خامنہ ای کی دانشمندانہ قیادت اور بہترین حکمت عملی نے جنگ میں فیصلہ کن کردار ادا کیا جو امت مسلمہ کے لیے باعث فخر ہے۔انہوں نے کہا کہ پاکستان نے ایران پر حملے کی ہر فورم پر مذمت کی، پاکستانی پارلیمنٹ نے سب سے پہلے مذمتی قرارداد منظور کی اور ایران کے اپنے دفاع کے جائز حق کی حمایت کی۔محسن نقوی نے وزیر اعظم شہباز شریف کی جانب سے ایرانی صدر کو نیک خواہشات اور احترام کا پیغام بھی پہنچایا۔ایرانی صدر نے پاک-ایران دوطرفہ تعلقات پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے تعاون کے فروغ کے لیے سفارتی تبادلوں اور تعمیری مکالمے کی اہمیت پر زور دیا۔انہوں نے جنگ کے دوران پاکستان کی مخلصانہ حمایت پر شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ دونوں ممالک کے پاس تعاون کو فروغ دینے کے بے پناہ مواقع موجود ہیں۔

اسپین میں شدید زلزلے کے جھٹکے سیاحوں کی جان پر بن آئی

میڈرڈ، 15 جولائی (یو این آئی) جنوبی اسپین 5.5 ریکٹر اسکیل شدت کے زلزلے سے لرز اٹھا، 50 سے زیادہ شہروں اور قصبوں میں زلزلے کے جھٹکے محسوس کیے گئے۔اسپین کے المیریا اور ملاگا جیسے سیاحتی ریزورٹ میں سیاح اور وہاں کے مقامی لوگوں کے لیے 14 جولائی کی صبح پریشان کن تھی، وہ سویرے زلزلے کی جھٹکوں کے ساتھ بیدار ہوئے جس کی شدت ریکٹر اسکیل پر 5.5 ریکارڈ کی گئی۔صبح تقریباً 7:00 بجے جنوبی اسپین کے علاقوں میں زلزلہ آیا جس کی وجہ سے مختلف سیاحتی مقامات پر بھی تھرتھراہٹ محسوس کی گئی خاص طور پر ملاگا اور المیریا اس کا نشانہ بنے۔کچھ سیکنڈ کے لیے اسپین کے 50 سے زیادہ شہروں اور قصبوں میں زلزلے کی شدت محسوس کی گئی، ان میں ویلز-ملاگا، ٹورے ڈیل مار، گراناڈا اور ساحلی شہر روکیلاس ڈی مار اور المریا شامل ہیں۔جنوبی اسپین پر زلزلے کے اثرات کے حوالے سے میڈیا نے بتایا کہ زلزلے کا مرکز تقریباً 10 کلومیٹر (6.2 میل) کی زمینی گہرائی میں تھا۔بہت سے رہائشیوں اور سیاحوں نے اپنی حیرت اور پریشانی کو بیان کرنے کے لیے ٹوئٹر کا سہارا لیا اور اپنی الجھن اور گھبراہٹ کی کہانیاں سنائیں۔المیریا کے ایک رہائشی نے بتایا کہ 'میرا پورا گھر ہل رہا تھا، صوبہ المیریا کے ایک گاؤں اگوامرگا میں ایک سیاح نے زلزلے کے اثرات کے بارے میں بتایا کہ "میں لیٹا ہوا تھا، اور پورا گھر تقریباً چند سیکنڈ کے لیے لرز رہا تھا[؟]۔اس دوران ایک زبردست چیخ سنائی دی۔اس نے مجھے اور میرے تمام رشتہ داروں کے ساتھ ساتھ ملحقہ احاطے کے لوگوں کو بھی جگا دیا تھا۔

سعودی عرب میں فضائی ٹکٹوں کی قیمت میں اضافہ

ریاض، 15 جولائی (یو این آئی) سعودی عرب میں رواں ماہ کے دوران فضائی ٹکٹوں کی قیمتوں میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔سعودی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق فضائی ٹکٹوں کی قیمت میں اس اضافے کی وجہ مقامی اور بین الاقوامی عوامل کا مجموعہ ہے جنہوں نے مارکیٹ پر دباؤ بڑھا دیا ہے۔رپورٹس کے مطابق سال 2025 کی پہلی ششماہی میں بین الاقوامی ٹکٹ کی اوسط لاگت میں تقریباً 20 فیصد اضافہ ہوا ہے جو 2024 کی اسی مدت کے مقابلے میں بہت زیادہ ہے۔اس کے اہم اسباب میں ہوائی اڈوں کی فیسوں میں اضافہ، آپریٹنگ اخراجات، اجرتیں اور دیکھ بھال کے اخراجات شامل ہیں۔ ایئر لائنز کی تجزیاتی رپورٹس کے مطابق سعودی مارکیٹ میں ٹکٹوں کی قیمتوں میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے جس کی بنیادی وجہ عالمی سطح پر ایندھن کی قیمتیں بڑھنا ہے۔ساتھ ہی گرمیوں، حج اور عمرہ کے سیزن میں سفر کی مانگ میں اضافہ بھی قیمتوں کے بڑھنے کا باعث بنا ہے جس نے ایئر لائنز کو آپریٹنگ اخراجات پورے کرنے کے لیے کرایوں میں اضافہ کرنے پر مجبور کیا ہے۔سعودی عرب میں ہوابازی کے ماہرین کے مطابق فضائی ٹکٹوں کی قیمت میں مسلسل اضافہ جاری رہے گا اور یہ رجحان سال کی تیسری سہ ماہی کے اختتام تک برقرار رہ سکتا ہے جبکہ گرمیوں اور عمرہ کے سیزن کے بعد اس میں معمولی کمی ہوسکتی ہے۔مسافروں کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ سفر کی پیشگی منصوبہ بندی کریں اور روانگی سے کم از کم 6 سے 8 ہفتے قبل بکنگ کروائیں تاکہ ممکنہ اضافے سے محفوظ رہ سکیں اور فائدہ اٹھا سکیں۔

ٹرمپ نے یوکرین ہتھیار منصوبے کی کہی بات، روس پر ٹیرف عائد کرنے کی دی دھمکی

واشنگٹن، 15 جولائی (یو این آئی) امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے اعلان کیا ہے کہ امریکہ نیٹو ممالک کے ذریعے یوکرین کو ہتھیار بھیجے گا، بی بی سی کے مطابق امریکہ نے روس کو دھمکی بھی دی ہے کہ اگر 50 دنوں کے اندر جنگ ختم کرنے کا معاہدہ نہیں ہوا تو وہ روس پر سخت ٹیرف عائد کرے گا۔بی بی سی کی رپورٹ کے مطابق واشنگٹن میں نیٹو کے سربراہ جنرل مارک روٹے سے ملاقات کے بعد مسٹر ٹرمپ نے کہا کہ ہم اس بات کو یقینی بنانا چاہتے ہیں کہ یوکرین وہ کرے، جو وہ کرنا چاہتا ہے۔مسٹر روٹے نے تصدیق کی کہ امریکہ نے نیٹو کے ذریعے یوکرین کو ضروری سامان فراہم کرنے کا فیصلہ کیا ہے اور اس کے اخراجات یورپی ممالک ادا کریں گے۔مسٹر ٹرمپ نے کہا کہ یورپی ممالک یوکرین کو اپنا پیٹریاٹ فضائی دفاعی نظام دیں گے، جس کے ذریعہ یوکرین روس کے مہلک فضائی حملوں کو ناکام بنانے کے لیے انحصار کرتا ہے، اس کے بعد امریکہ متبادل نظام جاری کرے گا۔مسٹر روٹے اور مسٹر ٹرمپ نے کیف کو بھیجے جانے والے ہتھیاروں کے بارے میں بھی تفصیلات بتائیں، مسٹر روٹے نے کہا کہ اس معاہدے میں میزائل اور گولہ بارود شامل ہے۔امریکی صدر کا اسلحہ فراہم کرنے کا وعدہ یوکرین کے لیے بڑا اقدام ہے۔یوکرین کے صدر ولادیمیر زیلنسکی نے ایکس پر کہا کہ انہوں نے مسٹر روٹے سے ملاقات کے بعد مسٹر ٹرمپ سے بات کی اور یوکرین کی حمایت کرنے، جنگ کو روکنے اور دیرپا اور منصفانہ امن کے قیام کے لیے مل کر کام کرنے پر ان کا شکریہ ادا کیا۔انہوں نے کہا کہ ''ہم نے صدر ٹرمپ کے ساتھ لوگوں کو روسی حملوں سے بہتر تحفظ فراہم کرنے اور اپنی پوزیشن کو مضبوط بنانے کے لیے ضروری اقدامات اور حل پر تبادلہ خیال کیا۔ ہم امن کے قیام کے لیے ہر ممکن حد تک مثبت طریقے سے کام کرنے کے لیے تیار ہیں۔'' امریکہ نے روس کے باقی تجارتی شراکت داروں پر اضافی 100 فیصد ٹیرف لگانے کی دھمکی دی ہے، روس کے ساتھ تجارت کرنے والا کوئی بھی ملک اگر اپنی مصنوعات امریکہ کو فروخت کرنا چاہتا ہے تو اسے اس ٹیکس کا سامنا کرنا پڑے گا۔مثال کے طور پر اگر ہندوستان روس سے تیل خریدنا جاری رکھتا ہے، تو ہندوستانی اشیاء خریدنے والی امریکی کمپنیوں کو مصنوعات کے امریکی ساحلوں تک پہنچنے پر 100 فیصد درآمدی ٹیکس یا ٹیرف ادا کرنا ہوگا۔اس سے اشیا اتنی مہنگی ہو جائیں گی کہ امریکی کمپنیاں شاید انہیں دوسروں سے سستی قیمتوں پر خریدنے کو ترجیح دیں گی، جس سے ہندوستان کی آمدنی میں کمی ہوگی۔امریکہ کا مقصد روس کی معیشت کو بھی تباہ کرنا ہے۔واضح ہے کہ تیل اور گیس ماسکو کی آمدنی کا تقریباً ایک تہائی حصہ اور اس کی برآمدات کا 60 فیصد سے زیادہ ہے اور 100 فیصد ٹیرف روس کے مالیات پر منفی اثر ڈال سکتا ہے۔اگرچہ ٹیرف اور نیٹو کے ہتھیاروں کے معاہدے کے بارے میں تفصیلی معلومات نہیں دی گئیں، مسٹر ٹرمپ نے پیر کے روز وائٹ ہاؤس واپس آنے کے بعد پہلی بار یوکرین کو نیا فوجی ساز وسامان دینے کا وعدہ کیا ہے۔

معمر افراد کے نرسنگ ہوم میں آگ لگ گئی، 9 ہلاک، درجنوں زخمی

میساچوسٹس، 15 جولائی (یو این آئی) 15) جولائی2025) امریکہ کی ریاست میساچوسٹس میں معمر افراد کے نرسنگ ہوم میں آتشزدگی کے باعث 9 افراد ہلاک اور 30 زخمی ہوگئے، جبکہ واقعے میں ایک زخمی کی حالت تشویشناک بتائی جارہی ہے۔غیرملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق ریاستی دارالحکومت بوسٹن سے امریکی حکام کا اس حوالے سے کہنا ہے کہ فال ریور کے نرسنگ ہوم میں آگ لگنے کا واقعہ گذشتہ رات پیش آیا، آگ بجھانے کی کوششوں کے دوران 5 فائر فائٹرز بھی زخمی ہوئے۔حکام کا کہنا ہے کہ آتشزدگی کے دوران متعدد افراد کو کھڑکیوں سے کودنے کی کوشش کے دوران بچایا گیا، آگ لگنے کی وجہ جاننے کے لیے تحقیقات جاری ہیں۔ترکیہ کے شہر ازمیر میں جنگل میں لگنے والی آگ پھیل گئی، درجنوں بستیاں خالی کرالی گئیں، اب تک 50 ہزار افراد کا انخلا ہو چکا ہے۔ازمیر میں مسلسل دوسرے روز آگ بجھانے کی کوششیں جاری ہیں، انتظامیہ نے 41 بستیوں کو خالی کرالیا ہے، آگ سے متاثرہ علاقوں سے 50 ہزار سے زائد افراد محفوظ مقامات پر منتقل کردیے گئے ہیں۔وزیر جنگلات نے بتایا کہ ازمیر میں تیز ہواؤں نے آگ کو پھیلا دیا، ہوائیں 50 کلومیٹر فی گھنٹہ تک چل رہی ہیں، آگ بجھانے کیلئے 1 ہزار سے زائد اہلکار اور ہیلی کاپٹر مصروف ہیں۔ترک میڈیا کا کہنا ہے کہ آگ کے باعث ازمیر کے ایئرپورٹ کو بھی بند کردیا گیا ہے، کئی مقامات پر رہائشیوں نے خود درخت کاٹ کر فائر بریکس بنائے اور گھروں کو بچانے کی کوشش کی۔

امریکہ میں طاعون کی بیماری سے ایک شخص ہلاک

ایریزونا، 15 جولائی (یو این آئی) امریکی ریاست ایریزونا کے شمالی علاقے کوکونینو کاؤنٹی میں ایک شہری طاعون (پلیگ) کے باعث ہلاک ہوگیا۔غیرملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق حکام کی جانب سے اس بات کی تصدیق کی گئی ہے کہ امریکی ریاست ایریزونا کا متاثرہ شخص نیومونک پلیگ کا شکار ہوا تھا جو اس بیماری کی مہلک ترین اور آسانی سے پھیلنے والی قسم سمجھی جاتی ہے۔رپورٹس کے مطابق یہ 2007 کے بعد امریکہ میں نیومونک پلیگ سے ہونے والی پہلی ہلاکت ہے۔امریکہ میں ہر سال طاعون کے اوسطاً 7 کیسز رپورٹ ہوتے ہیں جن میں زیادہ تر مغربی ریاستوں سے تعلق رکھتے ہیں۔واضح رہے کہ پلیگ کو عام طور پر 'بلیک ڈیتھ' (Black Death) کے نام سے جانا جاتا ہے جس نے 14 ویں صدی میں یورپ میں کروڑوں افراد کو موت کے گھاٹ اتار دیا تھا، صرف 1346 سے 1353 کے درمیان یہ بیماری یورپ، مشرق وسطی اور افریقا کی 60 فیصد آبادی کو نگل گئی تھی تاہم آج یہ مرض قابل علاج ہے۔طاعون نے امریکہ میں آخری مرتبہ 1924 سے 1925 کے دوران لاس اینجلس میں وبائی صورت اختیار کرلی تھی، وبا کے باعث بہت سی جانیں ضائع ہوگئی تھیں۔

شمالی فلپائن میں 5.8شدت کا زلزلہ

منیلا، 15 جولائی (یو این آئی) فلپائنی انسٹی ٹیوٹ آف وولکینولوجی اینڈ سیسمولوجی نے اطلاع دی ہے کہ شمالی فلپائنی صوبے ایلوکوس نورتے میں منگل کی صبح 5.8 کا زلزلہ آیا۔انسٹی ٹیوٹ نے کہا کہ مقامی وقت کے مطابق صبح 10:38 پر آنے والے اس زلزلے کا مرکز پاسوکین شہر سے تقریباً 29 کلومیٹر شمال مغرب میں 27 کلومیٹر کی گہرائی میں واقع تھا۔انسٹی ٹیوٹ نے کہا کہ ٹیکٹونک زلزلے سے آفٹر شاکس آسکتے ہیں لیکن اس سے زیادہ نقصان پہنچنے کا امکان نہیں ہے۔زلزلہ پڑوسی صوبوں کاگیان، ایلوکوس سور، ازابیلا اور ابرا کو بھی محسوس کیا گیا۔فلپائن میں بحرالکاہل کے رنگ آف فائر کے ساتھ واقع ہونے کی وجہ سے اکثر زلزلے کی سرگرمیاں ہوتی ہیں۔

شام، سویدا میں دو گروپوں میں مسلح تصادم، ہلاکتوں کی تعداد 89ہوگئی

دمشق، 15 جولائی (یو این آئی) شام کے جنوب میں واقع دروز اکثریتی شہر سویدا میں دو گروپوں کے درمیان ہونے والے مسلح تصادم کے نتیجے میں اب تک 89 افراد لقمہ اجل بن چکے ہیں جبکہ درجنوں زخمی ہیں۔عرب میڈیا کا اس حوالے سے کہنا ہے کہ مسلح راہ زنی کے بعد شروع ہونے والی جھڑپیں مقامی دروز فرقے اور خانہ بدوش قبیلے کے درمیان نسلی فسادات کا رخ اختیار کرگئی تھیں۔رپورٹس کے مطابق مرنے والوں کی اکثریت کا تعلق دروز فرقے کی مسلح ملیشیا سے بتایا جا رہا ہے، جبکہ ان جھڑپوں میں 10 سے زائد مسلح قبائلی بھی مارے جاچکے ہیں۔سویدا گورنریٹ نے جھڑپوں کے دوران 6 شامی فوجی اہلکاروں کی ہلاکت کی تصدیق کردی۔ساتھ ہی اسرائیلی میڈیا کی جانب سے دعویٰ کیا جارہا ہے کہ اسرائیلی فوج نے سویدا میں سرکاری ٹینکوں پر بمباری کی ہے۔مقامی پولیس کا کہنا ہے کہ جھڑپیں شہر کے مشرقی علاقہ مقوس میں راہزنی کے واقعے کے بعد مقامی مسلح ملیشیا اور قبائلیوں کے درمیان شروع ہوئی تھی۔جس کے دوران دونوں متحارب فریقین نے ایک دوسرے کے متعدد افراد کو یرغمال بنالیا تھا۔جنہیں عمائدین اور سرداروں کی مداخلت کے بعد رہا کر دیا گیا تھا۔دوسری جانب اسرائیل کا کہنا ہے کہ شام پر بمباری وہاں کی حکومت کے لیے واضح انتباہ ہے۔جنوبی شام میں فوج کی جانب سے کئی ٹینکوں پر حملے کے بعد اسرائیلی وزیر دفاع اسرائیل کاٹز نے دمشق کو وارننگ جاری کی ہے۔فوج نے کہا کہ یہ حملے ٹینکوں کو فرقہ وارانہ جھڑپوں کے مقام کے قریب واقع دروز گاؤں تک پہنچنے سے روکنے کے لیے کیے گئے تھے۔کاٹز نے کہا کہ اسرائیلی حملے [؟] شام کی حکومت کے لیے ایک پیغام اور واضح انتباہ تھے، ہم شام میں دروز کو نقصان پہنچانے کی اجازت نہیں دیں گے، اسرائیل خاموش نہیں رہے

برطانیہ میں موسمیاتی شدت سے ہیٹ ویو اور سیلاب میں اضافہ

لندن، 15 جولائی (یو این آئی) آنے والے دنوں میں برطانیہ میں موسمیاتی شدت کس طرح ہیٹ ویو اور سیلاب میں اضافہ کرے گی وہاں کے محکمہ موسمیات نے سب بتا دیا۔غیرملکی میڈیا کے مطابق برطانوی محکمہ موسمیات نے آگاہ کیا کہ موسم کے حوالے سے بیس لائنز بدل رہی ہیں، ریکارڈ جلدی جلدی ٹوٹ رہے ہیں اور شدید گرمی اور زیادہ بارشیں معمول بنتی جارہی ہیں۔گزشتہ 3 سال برطانیہ میں شدید گرمی پڑی جس میں 2024 سب سے زیادہ گرم سال تھا، اس قبل 1884 میں گرمی کا ریکارڈ قائم ہوا تھا۔گرین ہاؤس گیسز کا مسلسل اخراج بڑھتا جارہا ہے، جبکہ گیس، تیل اور کوئلے کا بطور ایندھن استعمال سے ماحول گرم ہورہا ہے۔برطانیہ میں آئندہ ہفتے سے گرم موسم کا باقاعدہ آغاز ہوگا، موسم میں شدت آجائے گی برطانوی میٹ آفس کے سائنسدان اور موسم کے حوالے سے جاری ہونے والی رپورٹ کے مرکزی مصنف مائیک کینڈن بتاتے ہیں کہ ہر آنے والا سال گرمی میں اضافے کے ساتھ اوپر کی جانب جارہا ہے۔

یہودی مذہبی ادارہ کے طلبہ کی فوج میں بھرتی پر یہودی مذہبی جماعت نے نیتن یاہو حکومت چھوڑ دی

یروشلم، 15 جولائی (یو این آئی) اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو کی حکومت کو بڑا دھچکا لگا ہے، یہودی مذہبی ادارہ کے طلبہ کی فوج میں بھرتی کے معاملے پر اہم یہودی مذہبی جماعت نے نیتن یاہو حکومت چھوڑ دی۔غیرملکی خبر رساں ایجنسی روئٹرز کے مطابق اسرائیل کی الٹرا آرتھوڈوکس پارٹیوں میں سے ایک 'یونائیٹڈ تورات یہودیت' نے ایک بیان میں کہا ہے کہ وہ وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو کے حکمراں اتحاد کو چھوڑ رہی ہے، کیوں کہ وہ مدرسے کے طلبہ کو فوجی خدمات سے مستثنیٰ کرنے کے بل کا مسودہ تیار میں ناکام رہی ہے۔مذہبی جماعت 'یوٹی جے' کے بقیہ 7 ارکان میں سے 6 نے وزیر اعظم کو خطوط لکھ کر استعفیٰ دے دیا ہے، جب کہ یوٹی جے کے چیئرمین نے ایک ماہ قبل ہی استعفیٰ دے دیا تھا، یہ مذہبی جماعت دو اہم دھڑوں دجل ہاتورۃ اور اگودات یسرائیل پر مشتمل ہے۔یوٹی جے کے استعفے کے بعد اب نیتن یاہو کی اکثریت 120 نشستوں کی کنیسے یا پارلیمنٹ میں 61 نشستوں والی ایک کمزور اکثریت میں بدل جائے گی۔یہ واضح نہیں ہوا ہے کہ آیا ایک اور مذہبی پارٹی شاس بھی استعفے دے گی یا نہیں۔یوٹی جے کے دھڑے دجل ہاتورۃ نے ایک بیان میں واضح کیا کہ انہوں نے اپنے سربراہوں کے ساتھ بات چیت کے بعد مستعفی ہونے کا فیصلہ کیا ہے، کیوں کہ حکومت نے اپنے وعدوں کی بار بار خلاف ورزی کی، اور پوری تندہی سے اپنی تعلیم میں مصروف مقدس یشوا طلبہ کی حیثیت 'کو تحفظ' فراہم نہیں کیا۔مذہبی یہودی جماعتوں کا استدلال ہے کہ 2022 کے آخر میں وہ حکومتی اتحاد میں اس شرط پر شامل ہوئے تھے کہ یشوا طلبہ کو مستثنیٰ کرنے کا بل پیش کیا جائے گا۔تاہم حکومت نے تاحال اس میں کوئی پیش رفت نہیں کی ہے، اور مذہبی جماعت کے قانون ساز طویل عرصے سے بھرتی بل پر اتحاد چھوڑنے کی دھمکی دیتے آرہے ہیں۔

پاکستان میں حالیہ مون سون میں 111 افراد ہلاک مزید بارشوں سے بنیادی ڈھانچے کو نقصان پہنچنے کا خدشہ

اسلام آباد، 15 جولائی (یو این آئی) پاکستان میں جاری کیے گئے سرکاری اعداد وشمار کے مطابق مون سون کی بارشوں سے اب تک 110 سے زائد افراد ہلاک ہو چکے ہیں، جن میں درجنوں بچے بھی شامل ہیں۔ڈان میں شائع فرانسیسی خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' کی رپورٹ کے مطابق آفات سے نمٹنے والے قومی ادارے (این ڈی ایم اے) کے 26 جون سے 14 جولائی تک کے اعداد وشمار کے مطابق اموات کی سب سے بڑی وجہ کرنٹ لگنے کے واقعات رہے، اس کے بعد اچانک آنے والے سیلاب دوسرے نمبر پر رہے۔جون کے آخر میں، کم از کم 13 سیاح اس وقت سیلابی ریلے میں بہہ کر ہلاک ہو گئے، جب وہ بلند دریا کے کنارے پر بارش سے بچنے کے لیے پناہ لیے ہوئے تھے۔این ڈی ایم اے کی تازہ ترین رپورٹ کے مطابق حالیہ مون سون سیزن میں اب تک 111 افراد ہلاک ہوئے جن میں 53 بچے شامل ہیں، سب سے زیادہ اموات پاکستان کے سب سے زیادہ آبادی والے صوبے پنجاب میں ہوئیں۔دریں اثنا محکمہ موسمیات نے ملک کے شمالی اور مشرقی علاقوں میں مزید شدید بارشوں کی پیش گوئی کی ہے جن سے شہری سیلاب، لینڈ سلائیڈنگ اور بنیادی ڈھانچے کو تیز ہواؤں کے باعث نقصان پہنچنے کا خدشہ ہے۔مون سون کا موسم جنوبی ایشیا میں سالانہ 70 سے 80 فیصد بارش لاتا ہے، جو ہندوستان میں جون کے اوائل میں اور پاکستان میں جون کے آخر میں آتا ہے اور ستمبر تک جاری رہتا ہے۔جنوبی ایشیا تیزی سے گرم ہو رہا ہے اور حالیہ برسوں میں وہاں موسم کے انداز بدل رہے ہیں، لیکن سائنسدانوں کو ابھی تک پوری طرح علم نہیں کہ کس طرح ایک گرم ہوتا ہوا سیارہ اس پیچیدہ موسمی نظام کو متاثر کر رہا ہے۔پاکستان دنیا کے ان ممالک میں شامل ہے جو موسمیاتی تبدیلی کے اثرات کے لیے سب سے زیادہ حساس ہیں اور اس کے 24 کروڑ باشندے اب زیادہ کثرت سے شدید موسمی حالات کا سامنا کر رہے ہیں۔ 2022 میں، پاکستان میں بے مثال مون سون سیلابوں نے ملک کا ایک تہائی حصہ زیر آب کر دیا تھا اور ایک ہزار 700 افراد ہلاک ہوئے تھے، جن میں سے بعض علاقے اب تک مکمل طور پر بحال نہیں ہو سکے، مئی میں شدید طوفانوں، جن میں ژالہ باری بھی شامل تھی، کے نتیجے میں کم از کم 32 افراد ہلاک ہوگئے تھے۔

☆☆☆

نیویارک میں شدید بارشوں سے سیلاب کا خطرہ

نیویارک، 15 جولائی (یو این آئی) نیویارک سٹی کے اطراف میں شدید بارشوں سے سیلاب کا خطرہ پیدا ہوگیا ہے۔ مغربی میڈیا کے مطابق نیویارک، نیوجرسی اور کنیکٹیکٹ سے گزرنے والا طوفان سست رفتاری سے آگے بڑھ رہا ہے اور وہاں بارشیں ابھی مزید کچھ گھنٹے جاری رہیں گی۔نیوجرسی کے گورنر فل مرفی نے شدید بارشوں اور اچانک سیلاب کے خطرے کے باعث ہنگامی صورت حال نافذ کردی ہے اور لوگوں کو غیر ضروری سفر نہ کرنے کی ہدایت دی ہے۔مغربی میڈیا کے مطابق میساچوسٹس سے لے کر ورجینیا تک سیلاب کی وارننگ ہے جبکہ پانی کے چڑھاؤ میں 2 سے 3 انچ فی گھنٹہ اضافہ ہورہا ہے۔امریکہ کے ایسٹ کوسٹ میں ہوا میں نمی کا تناسب بہت زیادہ ہے اور ہوا بھی کم چل رہی ہے جس کی وجہ سے طوفان ایک ہی جگہ پر معمول سے زیادہ دیر تک اٹکا ہوا ہے۔

چین نے تیان ژھو 9-کارگو کرافٹ لانچ کیا

وین چانگ، ہینان، 15 جولائی (یو این آئی) چین نے منگل کی صبح تیانگونگ خلائی اسٹیشن پر سامان پہنچانے کے لیے کارگو خلائی جہاز 'تیان ژھو-9' کو مدار میں روانہ کیا۔ژنہوا نے یہ اطلاع چائنا مینڈ اسپیس ایجنسی (سی ایم ایس اے) کے حوالے سے دی ہے۔سی ایم ایس اے نے بتایا کہ تیان ژھو کو لے جانے والا لانگ مارچ 7-وائی 10 راکٹ، تیان ژھو 9- کو لے کر صبح 5:34 بجے (بیجنگ وقت) پر جنوبی جزیرے کے صوبے ہینان میں وینچانگ خلائی جہاز کی لانچنگ کے مقام سے روانہ ہوا۔تقریباً 10 منٹ کے بعد، تیان ژھو 9- راکٹ سے الگ ہو کر اپنے مقرر کردہ مدار میں داخل ہو گیا۔اس کے سولر پینل جلد ہی کھل گئے۔ایجنسی نے لانچ کو مکمل طور پر کامیاب قرار دیا ہے۔ تیان ژھو 9-ضروری سامان سے لدا ہوا ہے، جس میں گردش کرنے والے عملے کے استعمال کی اشیاء، پروپیلنٹ اور اپلی کیشنز اور تجربے کے آلات شامل ہیں۔یہ مشن چین کے انسان بردار خلائی پروگرام کی چوتھی کارگو سپلائی پرواز ہے، جو خلائی اسٹیشن کے ایپلی کیشن اور ڈیولپمنٹ کے مرحلے میں داخل ہونے کے بعد انجام دی گئی ہے۔یہ لانگ مارچ راکٹ سیریز کا 584 واں مشن بھی ہے۔

ممتا بنرجی کا بہت بہت شکریہ: شمبھو ناتھ جھا

آسنسول: 15/جولائی، (عوامی نیوز سروس): آسنسول چیمبر آف کامرس کے سکریٹری شمبھو ناتھ جھا نے چیمبر کی جانب سے ریاست کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کا شکریہ ادا کیا۔ واضح ہو کہ ممتا بنرجی نے منگل پور، رانی گنج میں 205 ایکڑ اراضی پر انڈسٹریل پارک کی منظوری کا اعلان کیا ہے۔ اس سے مغربی بردوان ضلع کی ترقی میں تیزی آئے گی شمبھو ناتھ جھا نے اپنی ہر دلعزیز وزیر اعلیٰ کا بہت بہت شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا ہے کہ ہم جانتے ہیں کہ آپ مغربی بنگال کو ہمہ وقت خوشحال دیکھنا چاہتے ہیں اور اسی لیے ہم بھی ہر وقت آپ کا ساتھ دیتے ہیں امید ہے آپ مغربی بردوان کے لیے اس طرح کے ترقیاتی کام کرتے رہیں گے سی پی آئی (ایم) کی غلط پالیسیوں کی وجہ سے اس خطے میں بہت سی فیکٹریاں بند پڑی ہیں امید ہے آپ اس طرف بھی توجہ فرمائیں گے آسنسول چیمبر آف کامرس کا ایک وفد اس خطے میں ترقیاتی کاموں کے لیے وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی سے ملاقات کرنا چاہتا ہے۔

☆

بڑھتی قیمتوں پر لگام کسنے کیلئے برا کر اور نعمت پور کی پھل اور سبزی دکانوں میں ٹاسک فورس کا چھاپہ

آسنسول: 15/جولائی، (عوامی نیوز سروس): ضلع مجسٹریٹ کی ہدایات پر منگل کے روز برا کر اور نعمت پور کی فروٹ اور سبزی منڈیوں میں اچانک چھاپہ مارا گیا جس سے شہر کے کاروباری حلقوں میں کھلبلی مچ گئی اس خصوصی معائنہ ٹیم کی قیادت ڈسٹرکٹ اسسٹنٹ ڈائرکٹر (زرعی مارکیٹنگ) دلیپ کمار منڈل کر رہے تھیان کے ساتھ ڈپٹی مجسٹریٹ ارنجیت داس، انفورسمنٹ ڈیپارٹمنٹ کی خاتون ایس آئی میناکشی اگروال اور برا کر چیمبر آف کامرس کے صدر شیو کمار اگروال بھی تھے۔ سبزیوں کی قیمتیں بڑھیں تو حکومت حرکت میں آگئی اسسٹنٹ ڈائرکٹر دلیپ منڈل نے کہا کہ پھلوں اور سبزیوں کی بڑھتی ہوئی قیمتوں کو لے کر ضلع انتظامیہ الرٹ موڈ میں ہے بارش اور موسم کی تبدیلی کے باعث قیمتوں میں قدرے اضافہ ہوا ہے تاہم بلیک مارکیٹنگ کو روکنے کے لیے بازاروں پر کڑی نظر رکھی جارہی ہیانہوں نے کہا کہ ریاستی حکومت نے مختلف احکامات لئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ریاستی حکومت نے کافی مقدار میں آلو اور پیاز کو مختلف کولڈ اسٹوریجوں میں ذخیرہ کیا ہے۔ تھوک فروشوں اور خوردہ فروشوں کو مشورہ دیا گیا ہے کہ وہ سرکاری نرخ پر وہاں سے پیداوار اٹھائیں، تاکہ صارفین کو ریلیف مل سکے۔ دوکانداروں کو سخت ہدایات کی گئی ہے۔ چھاپہ ماری اور دوکانوں کے معائنہ کے دوران تمام پھل اور سبزی فروشوں کو واضح ہدایات دی گئیں ہے کہ اپنی دوکانوں میں صرف تازہ پھل اور سبزیاں فروخت کریں، وزن میں ہیرا پھیری نہ کریں۔ ایک منصفانہ قیمت کی فہرست رکھیں، بیماریوں سے بچنے کے لیے صاف ستھری مصنوعات فروخت کریں، ان ہدایات پر عمل نہ کرنے والے تاجروں کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے گی۔ عہدیداروں نے یہ بھی کہا کہ کوئی بھی خریدار یا فروخت کنندہ محکمہ سے براہ راست رابطہ کرکے معلومات حاصل کرسکتا ہے اس سے نہ صرف شفافیت برقرار رہے گی بلکہ بلیک مارکیٹنگ کو بھی روکا جائے گا۔

☆

نعمت پور میں نوجوان خاتون کے قتل کا معمہ، فرانسک ٹیم نے نمونے اکٹھے کر لیے

آسنسول: 15/جولائی، (عوامی نیوز سروس): پولس نے آسنسول کے کلٹی تھانہ کے نعمت پور چوکی کے تحت پر یالین پار علاقے میں ایک نوجوان خاتون کی پراسرار موت کی تحقیقات میں تیزی لائی ہے نابالغ 6 جولائی سے لاپتہ تھی۔ 8 جولائی کی دوپہر کو، نعمت پور چوکی پولیس نے اس کی لاش مقامی رہائشی شبھم باوڑی کے گھر کے قریب ایک لاوارث کنویں سے برآمد کی۔ جائے وقوعہ سے لاش برآمد ہونے کے بعد متوفی کے اہل خانہ نے شبھم کے خلاف قتل کا مقدمہ درج کرایا ہے۔ پولس نے اس واقعہ کی تحقیقات کرتے ہوئے شبھم باوڑی اور اس کے بھائی روہن باوڑی کو 10 جولائی کو گرفتار کیا تھا۔ جب انہیں آسنسول کی عدالت میں پیش کیا گیا تو انہیں 7 دن کی پولس حراست میں لے لیا گیا ایک فرانزک ٹیم منگل (15 جولائی) کی دوپہر 1 بجے موقع پر پہنچی کلٹی تھانہ کی نعمت پور چوکی کی پولیس کی موجودگی میں انہوں نے متروک کنویں اور آس پاس کے علاقے سے ضروری نمونے اکٹھے کئے خیال کیا جاتا ہے کہ یہ نمونے تفتیش میں اہم سراغ فراہم کرتے ہیں اس واقعہ سے علاقے میں زبردست سنسنی پھیل گئی ہیمتاثرہ خاندان نے انصاف کا مطالبہ کیا ہے اور مقامی لوگ بھی اس وحشیانہ واقعہ پر انصاف کا مطالبہ کر رہے ہیں پولیس ذرائع کا کہنا ہے کہ فرانزک رپورٹ آنے کے بعد کیس کے اگلے مرحلے کا فیصلہ کیا جائے گا تحقیقاتی ٹیم واقعے کی اصل وجہ اور ملوث افراد کی نشاندہی کرنے کی ہر ممکن کوشش کر رہی ہے اس واقعہ کو لے کر مقامی لوگوں میں خوف و ہراس پایا جاتا ہے۔

وارڈ 14: گاؤں کی ایک خاتون پر ڈائن کا الزام، تھانہ میں شکایت درج

آسنسول: 15/جولائی، (عوامی نیوز سروس): کبھی کبھی یہ سوچ کر حیرت ہوتی ہے کہ 21 ویں صدی میں بھی لوگ ڈائن بھوت وغیرہ پر یقین رکھتے ہیں لیکن آسنسول نارتھ پولیس اسٹیشن کے تحت وارڈ نمبر 14 کے رام پور گاؤں سے بھی ایسے ہی واقعے کی خبریں آرہی ہیں گاؤں کے رہائشی کانت ہنسدا نے بتایا کہ گاؤں کے لوگ مل کر اس پر اور اس کی ماں پر ڈائن ہونے کا الزام لگا رہے ہیں اور انہیں دھمکیاں دے رہے ہیں ڈرا رہے ہیں اور جان سے مارنے کی دھمکیاں دے رہے ہیں انہوں نے کہا کہ جب بھی گاؤں میں کوئی بیمار ہوتا ہے تو وہ کاویراج کے پاس جاتے ہیں اور وہ انہیں دوا دیتا ہے اس کے بعد وہ واپس آ کر اس پر اور اس کی ماں پر ڈائن ہونے کا الزام لگاتے ہیں کہ ان کی ہی وجہ سے گاؤں کے لوگ بیمار ہو رہے ہیں اس نے کہا کہ گاؤں کے بڑے لوگ آپس میں مشورہ کر کے اس کے گھر والوں کو اس طرح ہراساں کر رہے ہیں ان کے اہل خانہ کو ڈرایا دھمکایا جا رہا ہے جس کی وجہ سے وہ انتہائی دہشت میں ہیں درگاپور سے آئے ہوئے بھارتیہ وگیان یوتکا بادی سمیتی کے رکن رابن ہیمبرم نے بتایا کہ انہیں معلوم ہوا ہے کہ آسنسول میونسپل کارپوریشن کے وارڈ نمبر 14 کے تحت آسنسول نارتھ تھانہ کے رام پور گاؤں میں ایک خاندان کے لوگوں پر ڈائن ہونے کا الزام لگا کر پریشان کیا جا رہا ہے، اس لیے وہ آج اس خاندان کے ساتھ ملنے کے لئے درگاپور سے آئے ہیں۔ اتر پولیس اسٹیشن میں شکایت درج کروائی جائے گی اور پولیس انتظامیہ سے کہا جائے گا کہ وہ خاندان کی حفاظت کو یقینی بنائے۔

معمر خاتون کی پراسرار موت، نوجوان شدید زخمی، تین مردہ پالتو کتے برآمد، علاقے میں سنسنی

آسنسول: 15/جولائی، (عوامی نیوز سروس): ایک معمر خاتون جوتھیکا داس کی لاش، ایک زخمی نوجوان، اور تین مرے ہوئے پالتو کتے کے ملنے سے جہاں پولس حیران ہے وہیں علاقے میں سنسنی پھیل گئی ہے۔ آسنسول ساؤتھ پولیس اسٹیشن کے راس ڈانگہ میں واقع ایک ویران مکان سے ایک معمر خاتون کی لاش ملی اور اس کا بیٹا اروند داس شدید زخمی حالت میں ملا جو اب آسنسول ڈسٹرکٹ ہسپتال میں اپنی زندگی کی جنگ لڑ رہا ہے تین پالتو کتے بھی مرے ہوئے ملے گھر کے تین پالتو کتوں کی پراسرار موت نے واقعہ کو مزید پراسرار بنا دیا ہے پولیس نے تفتیش شروع کردی ہے اور گھر کے گراؤنڈ فلور کے کرایہ دار کو پوچھ گچھ کے لیے حراست میں لے لیا ہے اس واقعہ سے علاقے میں شدید سنسنی پھیل گئی ہے پولیس ذرائع کے مطابق مقامی لوگوں کی اطلاع کی بنیاد پر وہ موقع پر پہنچے اور جوتھیکا داس کی لاش کو برآمد کیا اروند کو زخمی حالت میں اسپتال لے جایا گیا جہاں اس کی حالت اب بھی نازک ہے گھر کی تین کتوں کی موت نے واقعہ کی معمہ مزید پیچیدہ کر دی ہے ابتدائی تفتیش میں پولیس کا خیال ہے کہ یہ قتل یا خودکشی کا معاملہ ہو سکتا ہے حکام موت کی اصل وجہ جاننے کے لیے پوسٹ مارٹم رپورٹ کا انتظار کر رہے ہیں پولیس نے اس واقعے کی وجہ جاننے کے لیے مکان کے گراؤنڈ فلور پر رہنے والے کرایہ دار کو حراست میں لے لیا ہے ان کے بیان کی بنیاد پر تحقیقات کو آگے بڑھانے کی کوشش کی جارہی ہیمقامی لوگوں نے بتایا کہ جوتھیکا اور اروند تنہا زندگی گزار رہے تھے اور ان کی کسی سے دشمنی کے بارے میں معلوم نہیں تھا تاہم پالتو کتوں کی موت نے اس واقعے کو ایک غیر متوقع موڑ دے دیا ہے۔ اس واقعہ سے علاقہ مکین حیران ہیں پولیس کا کہنا ہے کہ وہ تمام ممکنہ زاویوں پر غور کر رہی ہے حکام اس راز سے پردہ اٹھانے کے لیے تفتیش میں محتاط انداز میں آگے بڑھ رہے ہیں اب سب کی نظریں پولیس کی تفتیش پر لگی ہوئی ہیں کہ اس واقعے کا پردہ فاش کیسے ہوتا ہے ذرائع کے مطابق ایک مقامی دینکر وسواس کا کہنا ہے کہ متوفی خاتون کا نام جودھیکا داس ہے اور نوجوان زخمی حالت میں ہے اسکا نام اروند داس ہے اطلاع کے مطابق ڈی سی پی سنٹرل دھرو داس، اے سی پی وسواجیت نسکر اور دیگر عملے پہنچکر تحقیقات میں جٹ گئے ہیں۔

جموڑیہ: کشتی ریسکیو آپریشن میں ایس ڈی آر ایف اور 7 ویں بٹالین کی ڈیزاسٹر انتظامیہ ٹیم کو مبارکباد

آسنسول: 15/جولائی، (عوامی نیوز سروس): مغربی بنگال ضلع 7 ویں بٹالین ریاستی پولیس کی اجئے ندی کے بگڈیہا سدھ پورگھاٹ علاقے میں بچاؤ آپریشن میں مصروف تھی ایس ڈی آر ایف اور مغربی بنگال کی ضلع ڈیزاسٹر مینجمنٹ ٹیم کو مبارکباد دی گئی مغربی بنگال ضلع انتظامیہ کی جانب سے ان دونوں جماعتوں کے ارکان کو آج آسنسول ضلع مجسٹریٹ کے پاس بھیجا گیا دفتر کانفرنس ہال ان دونوں گروپوں کے ارکان نے جمعہ کو دریا کے بیچ میں ایک مشینی طور پر چلنے والی کشتی میں پوری رات آپریشن کیا بیر بھوم ضلع میں پھنسے 16 لوگوں کو بچا لیا گیا اس موقع پر ویسٹ بردوان کے ضلع مجسٹریٹ ایس پونابالم، اے ڈی ایم یا ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ (جنرل) سبھاشنی، محکمہ صدر وسواجیت بھٹا چاریہ آسنسول درگاپور کے ڈی سی پی (سنٹرل) پولیس دھروو ک داس اور دیگر موجود تھے۔

محکمہ انکم ٹیکس کا سابق ای سی ایل کارکن کے گھر پر چھاپہ

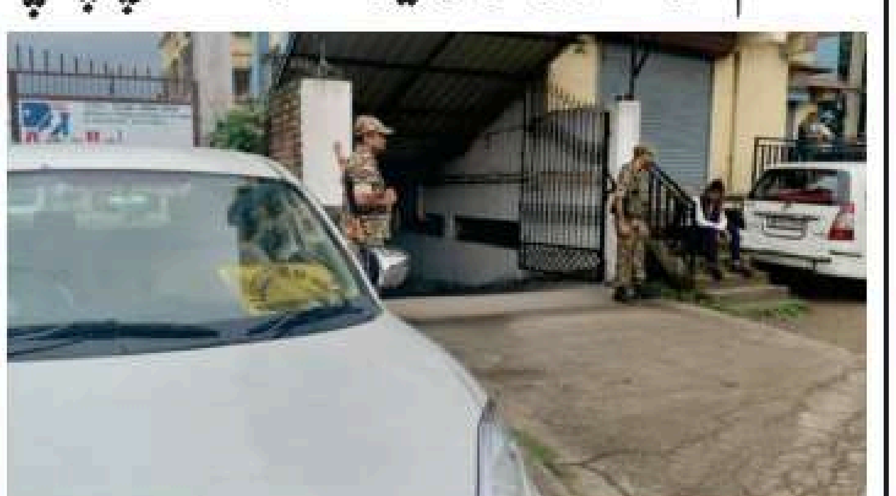

آسنسول: 15/جولائی، (عوامی نیوز سروس): محکمہ انکم ٹیکس نے کلٹی پولیس اسٹیشن کے نعمت پور چوکی کے پیچھے ایک کثیر منزلہ رہائش گاہ پر چھاپہ مارا۔ معلوم ہوا ہے کہ یہ رہائش گاہ اوم پرکاش ساؤ نامی سابق ای سی ایل ورکر اور فی الحال ڈائی ٹریڈر کا گھر ہے محکمہ انکم ٹیکس کے اہلکاروں نے ان کے گھر پر چھاپہ مارا محکمہ انکم ٹیکس کے اہلکار 5 گاڑیاں اور مرکزی فورس لے کر آئے اہلکار کے گھر میں داخل ہوئے مرکزی فورسز کے اہلکار باہر پہرے پر تھے اطلاع کے مطابق یہ چھاپہ آج دوپہر ایک بجے شروع ہوا تاہم یہ واضح نہیں ہے کہ محکمہ انکم ٹیکس نے تاجر کے گھر پر چھاپہ کیوں مارا۔ چھاپہ شام کے بعد بھی جاری رہا۔ چھاپے سے پورے علاقے میں کہرام مچ گیا محکمہ انکم ٹیکس نے ابھی تک چھاپے کے بارے میں کوئی اطلاع نہیں دی ہے۔

بارہ بونی تھانہ کی جانب سے 100 فٹ بال تقسیم

آسنسول: 15/جولائی، (عوامی نیوز سروس): پولس عوام کے ساتھ اپنے تعلقات کو بہتر بنانے کی مسلسل کوشش کر رہی ہے اور آج اسی تناظر میں تھانہ بارہ بونی کی جانب سے 100 فٹ بال تقسیم کیے گئے۔ آس پاس کے مختلف کلبوں کے ممبران کو تھانے کے احاطے میں مدعو کیا گیا اور انہیں یہ فٹ بال دیے گئے کلب کے ممبران فٹ بال حاصل کر کے بہت خوش ہوئے ایک مقامی نوجوان وپلا و باوڑی سے اس بارے میں بات کی تو اس نے کہا کہ کلب کے ممبران پولیس اسٹیشن سے فٹ بال حاصل کر کے بہت خوش ہیں اور انہوں نے اس کے لیے بارہ بونی تھانہ انچارج کا شکریہ ادا کیا پولیس نے کہا کہ کھیل کود میں نوجوان مزید ترقی کریں اچھے کھلاڑی بنکر حلقے کا نام روشن کریں اسی نیک مقصد کے تحت کلبوں اداروں اور حلقے کے کھلاڑیوں کو فٹبال دیئے گئے ہیں مزید سہولیات فراہم کئے جائیں گے۔

پنڈیشور میں شہید ریلی کے نام پر بھتہ خوری: جتیندر تیواری

آسنسول: 15/جولائی، (عوامی نیوز سروس): پنڈیشور اسمبلی حلقہ کے ہری پور میں بی جے پی کے ذریعہ منعقد 'چائے پر چرچا' اور عوامی رابطہ پروگرام میں سابق ایم ایل اے اور بی جے پی کے سینئر لیڈر جتیندر تیواری نے ترنمول پر سخت حملہ کیا وشوناتھ مودی کی پہل پر منعقد کیے گئے اس پروگرام میں بڑی تعداد میں لوگوں نے شرکت کی۔ سابق ایم ایل اے جتیندر تیواری نے میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے الزام لگایا کہ کولکتہ کے دھرمتلہ میں 21 جولائی 13 نوجوان مارے گئے۔ 21 جولائی کو ہونے والی ترنمول کی شہید دیوس ریلی کے نام پر پنڈیشور میں 'بھتہ خوری کا کھیل' چل رہا ہے انہوں نے کہا کہ جلسے کے نام پر من مانی طور پر بھتہ لیا جا رہا ہے انہوں نے الزام لگایا کہ 21 جولائی سوگ کا دن ہے اور اپنی جانیں گنوانے والوں کو یاد کیا جانا چاہیے۔ لیکن پنڈیشور میں، ترنمول نے ڈھول پیٹ کر ریلی نکالی، جو اس دن کا جشن ہے پورے پنڈیشور میں زبردستی پیسے بٹورے جا رہے ہیں۔ بھتہ خوری کا یہ کھیل کھلے عام جاری ہے۔ ترنمول اپنے سیاسی پروگراموں کے لیے لوگوں سے بوجھ لے رہی ہے جو کہ معمول کی بات ہے۔ بی جے پی اس قسم کی راج نیتی نہیں کرتی ہے وہ عوام کے ساتھ کھڑے ہیں اور ترنمول کے اس بدعنوان عمل کی مخالفت کریں گے شری تیواری نے کہا کہ بی جے پی مسلسل لوگوں کے درمیان جا رہی ہے اور ترنمول کی غلط حکمرانی اور بدعنوانی کو بے نقاب کر رہی ہے۔ ترنمول کانگریس مظالم کو بے نقاب کر رہی ہے۔ انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ آئندہ انتخابات میں تبدیلی لائیں اور بی جے پی کا ساتھ دیں انہوں نے کہا کہ ہری پور میں پارٹی دفتر کا افتتاح کرتے ہوئے اسی دن فیصلہ کیا گیا تھا کہ اسی جگہ چائے پر بحث کا پروگرام کیا جائے گا۔

اگست مہینے میں منعقد ہونے والی پروقار بزنس ایوارڈ پروگرام کی تقریب رونمائی

آسنسول: 15/جولائی، (عوامی نیوز سروس): آسنسول ریلوے اسٹیشن کے قریب واقع پائل ملٹی پلازہ کمپلیکس میں پیر کی رات ساؤتھ بنگال فیڈریشن آف کامرس اینڈ انڈسٹریز کی جانب سے ایک خصوصی پروگرام کا انعقاد کیا گیا اگست کے مہینے میں بزنس ایوارڈز کا اہتمام کیا جائے گا اس کے لیے پردہ اٹھانے کا اہتمام کیا گیا اس موقع پر فوسبیکی کے چیئرمین سچن رائے، وی کے ڈھل، جگدیش باگڑی، سپن چودھری، انیل جالان، منیدر کندرا، اکھلیش اپادھیائے، مدھوڈ مریوال اور جنوبی بنگال کے صنعت کار موجود تھے پروگرام کا افتتاح چراغ جلا کر کیا گیا پروگرام کے بارے میں معلومات دیتے ہوئے مدھوڈ مریوال نے کہا کہ اگست کے مہینے میں ساؤتھ بنگال فیڈریشن آف کامرس اینڈ انڈسٹریز کی جانب سے بزنس ایوارڈ کا انعقاد کیا جائے گا اس کے ذریعے مختلف کاروباری افراد کو انعامات سے نوازا جائے گا اس ایوارڈ تقریب میں جنوبی بنگال کے آٹھ اضلاع بشمول کولکتہ کی خواتین کاروباریوں سمیت کاروبار کے میدان میں شاندار کارکردگی دکھانے والے کاروباری افراد کو اعزاز سے نوازا جائے گا کاروبار کے علاوہ مختلف شعبوں جیسے تعلیم، صحت، خواتین کاروباریوں وغیرہ میں خصوصی خدمات انجام دینے والوں کو اعزاز سے نوازا جائے گا۔

وارڈ 89 راجہ باندھ رانی گنج میں امام باڑہ کی از سر نو تعمیر کا آغاز

آسنسول: 15/جولائی، (عوامی نیوز سروس): مغربی بردوان ضلع کا ایک قدیم معروف کثیر ابادی والی جگہ کالے ہیرے کا شہر رانی گنج کے وارڈ نمبر 89 کے تحت راجہ باندھ گنجان ابادی والا حلقہ شمار ہوتا ہے اس راجہ باندھ علاقے میں ایک بہت پرانا امام باڑہ ہے اس امام باڑہ میں کئی سالوں سے محرم کے دوران حسینی پروگرام کا انعقاد کیا جاتا ہے یہ امام باڑہ بانس کی دیوار بنا کر بنایا گیا تھا اور ہر سال اس انداز سے پروگرام منعقد کیا جاتا ہے۔ اس سال بھی محرم بہت اچھے طریقے سے منایا گیا کیونکہ اس امام باڑے کو راجہ باندھ کے بزرگوں نے قائم کیا تھا اور اب نوجوان آ کر اس کی دیکھ بھال کر رہے ہیں اس امام باڑہ کا از سر نو تعمیری کام کے لئے سنگ بنیاد رکھا گیا اس تعمیری کام میں راجہ باندھ سولہ آنہ ینگ کمیٹی اور کچھ بزرگ لوگ بھی شامل ہیں اس امام باڑے کا ایک اہم سنگ بنیاد رکھا گیا اس تعمیری کاموں کی نگرانی کرنے والے متحرک نوجوان محمد شاہد عرف سنی نے نمائندہ اسنسول کو بتایا کہ امام باڑہ بہت پرانا ہے جسے ہمارے بزرگوں نے 1984 میں قائم کیا تھا اسکی از سر نو تعمیر کی جارہی ہے اسکی تعمیر امام حسین کے مقبرے کے گنبد کی طرح اسی شکل سے ملتی جلتی ہوگی اسکی تعمیر میں تقریباً 10 لاکھ روپے کی لاگت ائے گی ایک سال کے اندر انشاءاللہ یہ تعمیری کام مکمل ہو کر تیار ہو جائے گا ائندہ سال محرم کے تمام کام اس نئے تعمیر امام باڑہ میں ہونگے یہ عوامی تعاون سے تعمیر کی جا رہی ہے محمد شاہد نے مزید کہا کہ کہ ہملوگ اپنے وارڈ 89 کے کاونسلر بورو چیئرمین مزمل حسین شہزادہ کا بیحد ممنون و مشکور ہوں کہ اس امام باڑہ کی تعمیر کے لئے اپنی زمین عنایت کی ہے انکی اجازت مرحمت ہوئی تو پختہ طور پر تعمیری کاموں کو انجام دیا جار ہا ہے راجہ باندھ سولہ آنہ امام باڑہ ینگ کمیٹی کے ممبران میں جوش وخروش کار فرما ہے محمد شاہد عرف سنی نے بتایا کہ قربان خان، محمد منا خان، تاجو قریشی، انور شیخ، زبیر خان اشرفی، ساجن خان، راہول خان اور شاداب خان و دیگر نوجوان اس کام میں پیش پیش سرگرم نظر ارہے ہیں شاہد نے کہا کہ اہلیان کی جانب سے بھی کوششیں جاری ہیں اس کا سنگ بنیاد رکھ کر کام کا افتتاح کیا گیا جہاں راجہ باندھ کے کچھ لوگوں اور نوجوانوں نے مل کر اس کا سنگ بنیاد رکھا وہاں نوجوانوں کا خواب ہے کہ ان کے آباؤ اجداد نے یہ امام باڑہ بنوایا تھا اور اس کی دیکھ بھال کی تھی اب ہم اس سلسلے کو آگے بڑھائیں گے اور مولا حسین کا روضہ بنا کر یہاں مولا حسین کے نام سے کچھ کام شروع کریں گے انہوں نے تمام لوگوں سے تعاون کی اپیل کی ہے۔

بارہ بونی: بھاجپا کی میٹنگ میں گڑبڑی کے الزام سے سیاسی کشیدگی

آسنسول: 15/جولائی، (عوامی نیوز سروس): شام تقریباً 6:00 بجے بارہ بونی اسمبلی کے تحت پوچرا چورنگی موڑ علاقے میں بی جے پی کی جانب سے ایک روڈ میٹنگ کا اہتمام کیا گیا جیسے ہی میٹنگ ختم ہوئی، ٹی ایم سی کارکنان اور حامی وہاں پہنچے اور احتجاج شروع کر دیا اور آہستہ آہستہ معاملہ ہاتھا پائی تک پہنچ گیا اس بارے میں بی جے پی لیڈر اریجیت رائے نے کہا کہ بی جے پی کے بڑھتے ہوئے اثر و رسوخ کو دیکھ کر ٹی ایم سی خوفزدہ ہے اس لیے اب بی جے پی کی جانب سے کی جارہی سڑک میٹنگوں میں بھی گڑبڑ پیدا کرنے کی کوشش کی جارہی ہے انہوں نے الزام لگایا کہ ٹی ایم سی لیڈر رکرونادت کی قیادت میں ٹی ایم سی کارکنوں نے وہاں ہنگامہ کیا اور بی جے پی کارکنوں کی پٹائی کی انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی 18 جولائی کو درگاپور آرہے ہیں مختلف پارٹیوں کی حمایت کرنے والے لوگ پارٹی خطوط سے اوپر اٹھ کر نریندر مودی کی میٹنگ میں جانا چاہتے ہیں اور ٹی ایم سی اس سے خوفزدہ ہے، یہی وجہ ہے کہ وہ اس طرح تشدد کے راستے پر آ گئی ہے انہوں نے کہا کہ ٹی ایم سی نے اب خود کو عوام سے دور کر لیا ہے لیکن بی جے پی کارکنوں کو اس طرح ڈرایا نہیں جا سکتا۔ دریں اثناء بارہ بونی بلاک ٹی ایم سی کے صدر اسیت سنگھ نے کہا کہ کل شام نریندر مودی کے درگاپور دورے سے قبل بی جے پی مہم چلا رہی تھی لیکن اس مہم کے دوران بی جے پی لیڈروں کی جانب سے کچھ اشتعال انگیز تقریریں کی جارہی تھیں، جس کی وجہ سے فرقہ وارانہ ماحول خراب ہونے کا خدشہ تھا بی جے پی لیڈر رو یکھا کے جگن ناتھ مندر کے بارے میں ایسی باتیں کہہ رہے تھے جس کی وجہ سے فرقہ وارانہ ہم آہنگی بگڑنے کا خدشہ تھا جس کی مقامی لوگوں اور مقامی ٹی ایم سی کارکنوں نے مخالفت کی اور بی جے پی کارکنوں کو وہاں سے جانے کو کہا۔ بی جے پی کارکن وہاں سے چلے گئے اسیت سنگھ نے کہا کہ اس علاقے میں ہندو اور مسلمان سمیت تمام مذاہب کے لوگ ایک ساتھ رہتے ہیں اور یہاں فرقہ وارانہ تفریق کی سیاست نہیں کی جا سکتی لیکن بی جے پی کے کچھ چھوٹے لیڈر اس علاقے کا ماحول خراب کرنا چاہتے ہیں جسے کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا انہوں نے کہا کہ جب پاکستان اور بھارت کے درمیان جنگ جاری تھی تو اس علاقے میں اگر کسی نے پاکستان کی حمایت میں کچھ کہا یا سوشل میڈیا پر پوسٹ کیا تو اس کے خلاف کارروائی کی جاتی تھی اگر کسی نے بھارتی حکومت کے خلاف کوئی ناگوار بات کہی تو انتظامیہ کی جانب سے اس کے خلاف بھی کارروائی کی گئی اسی طرح اگر کوئی وزیر اعلیٰ کے خلاف بولتا ہے یا فرقہ وارانہ ماحول کو خراب کرنے کی کوشش کرتا ہے تو پولیس انتظامیہ اس کے خلاف بھی مناسب کارروائی کرے گی۔

لارڈز ٹسٹ میں ٹیم انڈیا کے لئے 193 کا ہدف بھی ناقابل عبور تھا؟

یہ چھوٹا سا اسکور تو ٹی-20 میچ کے لئے آسان تصور کیا جاتا ہے

لیڈز (انگلینڈ)، 15 جولائی: انگلینڈ نے تیسرے کرکٹ ٹسٹ میں عجیب و غریب طریقے سے انڈیا کو 22 رنوں سے شکست دیدی اور 5 ٹسٹ سیریز میں انگلینڈ کو 2-1 کی سبقت مل گئی۔ انگلینڈ چونکہ اپنی دوسری اننگ میں بمشکل 192 رن بنا سکا تھا اسے اس ٹسٹ میں اپنی شکست کا مکمل یقین ہو چلا تھا جب انڈیا کو صرف 193 رنوں کا ہدف ملا تھا، لیکن انگلینڈ نے زیادہ تر ٹیم کو کھلنے کا شکار ہو گیا جب کھیل کے چوتھے دن انگلینڈ کی ٹیم کو 192 رن پر آؤٹ ہوئی تو انڈیا کو اس وقت صرف آخری 17 اوور کا سامنا کرنا تھا اور خوب سنبھل کر پوری ذمہ داری کے ساتھ کھیلنا تھا لیکن اوپنر یشسوی جیسوال آئے اور پلک جھپکتے صفر رن پر جوفرا آرچر کا شکار بنے۔ کرون نائر کارسی کی گیند پر 14 کے ذاتی اسکور پر کلین ایل بی ڈبلو ہو گئے۔ تب آکاش دیپ نائٹ واچ مین کے طور پر بھیجا گیا لیکن نہ آکاش روشن ہوا اور نہ انہیں دیپ جلا اور آکاش دیپ دل جلے کے انداز میں ایک رن بنا کر چلتے بنے تو ایسے میں کپتان شبھمن گل کو لازم تھا کہ وہ کسی بالر کو نائٹ واچ مین کے طور پر بھیجے لیکن یہ سوچ کر کہ انگلش بالرز آؤٹ نہیں کر پائیں گے لہذا شبھمن گل خود ہی کریز پر آ گئے اور کارسی نے انہیں بھی ایل بی ڈبلو کے ذریعہ پویلین بھیج دیا کہ وہ بھرپور آرام کرے اور اس طرح سے 193 کا پیچھا کرتے ہوئے انڈیا کے 4 وکٹ محض 58 رن پر گر گئے اور اسی وقت انگلش کپتان بین اسٹوکس کے سنہرے چہرے کندن کی طرح دمکنے لگے اور انہوں نے اس ٹسٹ میں انگلینڈ کی فتح کے لئے بھرپور زور لگا دیا، کھیل کے آخری دن سوائے رویندر جڈیجہ کے کوئی بھی ٹک نہ سکا۔ جسپریت بمراہ نے اگرچہ صرف 4 رن بنائے لیکن 55 گیندوں تک رویندر جڈیجہ کا ساتھی بنا رہا۔ پھر ایک غلط شاٹ کھیل کر وہ آؤٹ ہوا تو محمد سراج نے اس کا ساتھ دینا شروع کیا قابل تعریف بات یہ ہے کہ 87 رن پر انڈیا کے 7 وکٹ گر چکے تھے جب جڈیجہ نے جسپریت بمراہ، واشنگٹن سندر، محمد سراج کے ساتھ پارٹنرشپ بنائی اور 65 رنوں تک پہنچے جب بشیر کی گیند کو سراج نے بلے سے روک لیا تھا لیکن گیند زمین پر ٹپا کھا کر وکٹ کی طرف جانے لگی اس وقت محمد سراج کو لازم تھا کہ وہ اپنے بلے کے ذریعہ اس گیند کو روک لیتا لیکن وہ نروس بریک ڈاؤن کا شکار بن گیا اور گیند زمین کے لگتے ہوئے وکٹ سے جا کر ٹکرائی اور اسٹمپ نیچے گر گیا اور اسٹمپ کے نیچے گرتے ہی انگلش کھلاڑیوں نے خوشی کا فلک شگاف نعرہ لگایا جب انڈیا کی ٹیم آل آؤٹ ہو چکی تھی اور اس تیسرے ٹسٹ میں 22 رنوں سے شکست ہو چکی تھی۔ اگر صحیح معنوں میں دیکھا جائے تو اس ٹسٹ کو ٹسٹ کرکٹ کی تاریخ میں کلاسیک ٹسٹ کا درجہ ملے گا۔ انگلینڈ کی ٹیم کو اپنے ہوم گراؤنڈ میں کھیلتے ہوئے اس انداز میں بوکھلا کر کھیلنا پڑا۔ انگلش بلے باز محمد سراج اور آکاش دیپ کی بالنگ کو سمجھ ہی نہیں پا رہے تھے جب وہ دونوں طوفانی انداز میں بالنگ کر رہے تھے اور جب جسپریت بمراہ بالنگ شروع کرتے تو ایسا محسوس ہوتا کہ انگلش بلے بازوں کی سانسیں اٹک گئی ہوں۔ اس ٹسٹ میں پہلی انگ میں پانچ وکٹیں لیں جو سیریز میں دوسری مرتبہ 5 وکٹیں رہیں جب بمراہ نے پہلے ٹسٹ میں 5 وکٹیں گرائی تھیں۔ انگلینڈ کی دوسری انگ میں جسپریت بمراہ نے 38 رن دیکر دو وکٹ، محمد سراج نے 31 رن دیکر 2 وکٹ نتیش کمار نے 20 رن دیکر دو وکٹ، آکاش دیپ نے 30 رن دیکر ایک وکٹ اور واشنگٹن سندر نے 22 رن دیکر 4 وکٹ لیکر انگلینڈ کو بیک فٹ پر کر دیا تھا جب اسے 192 پر شرمناک انداز میں آل آؤٹ کر دیا تھا لیکن پوری انڈیا ٹیم 170 پر آل آؤٹ ہو جائے گی اس کا کسی کو یقین نہیں تھا اور دوسرا ٹسٹ جیتنے کے بعد گواسکر، گمبھیر وغیرہ جو یہ کہہ رہے تھے کہ انڈین ٹیم کو اب وراٹ کوہلی اور روہت شرما کی ضرورت نہیں ہے تو اس وقت انہیں اپنی بات پر شرمندگی سی محسوس ہو رہی ہوگی، انڈیا کو اس سکنڈ انگ میں 193 کا بہت ہی آسان ہدف ملا تھا لیکن جس طرح سے سبھی بلے باز آتے گئے اور جاتے گئے اسے دیکھنے کے بعد یقین ہو چلا کہ جب تک کھلاڑیوں کو صرف ٹی-20 سے دلچسپی ہوگی وہ ٹسٹ میچ میں کبھی بھی کامیاب نہیں ہو سکیں گے۔ 193 کا اسکور تو ٹی-20 میچ کے لئے بھی آسان سا اسکور ہوتا ہے لیکن اگر اس معمولی اسکور کو بھی ٹیم پار نہ کر سکے تو پھر ٹسٹ میچ کھیلنے سے فائدہ ہی کیا۔

40 سالہ کروشیائی فٹبالر لیوکا موڈریک نے اے سی میلان کی جرسی پہن لی

13 برسوں تک ریئل میڈرڈ کی مسلسل نمائندگی کے بعد اسٹار فٹبالر میلان میں شامل

میلان، 15 جولائی: کروشیا کا کپتان لیوکا میڈریک جس نے مسلسل 13 برسوں تک ریئل میڈرڈ کی نمائندگی کرنے کے بعد کلب کو الوداع کہہ دیا، اب اس نے لا۔ لیگا کلب اے سی میلان میں شامل ہونے کا فیصلہ کر لیا ہے اور اس کلب کے ساتھ اس نے ایک سال کا معاہدہ کیا ہے اور کلب اے سی میلان کے منیجر سے کہہ دیا ہے کہ وہ چاہیں تو اس معاہدے میں توسیع کر کے جو 20277 تک کر سکتے ہیں جو بیک وقت دو سالہ معاہدہ ہوگا۔ اگر کلب کے عہدیداران یہ دیکھنا چاہیں گے کہ موڈریک کی کارکردگی کیسی ہے اس کے بعد وہ اس کے معاہدے میں توسیع کرنا چاہیں گے تو اس وقت معاہدے کی صورت کچھ الگ ہوگی اور کلب کو مزید نصف ملین یورو دینا ہونگے۔ لیوکا موڈریک جو گزشتہ 20 برسوں سے انٹرنیشنل میچ کھیلتے آ رہے ہیں اور اب تک تین ورلڈ کپ میں کروشیا کی کپتانی بھی کی ہے اس نے کہا کہ میں ابھی بھی تین سال اور مکمل فٹ ہو کر کھیل سکتا ہوں۔ اے سی میلان کے نئے کوچ میسی ملیانو الیگری جن کا معاہدہ گزشتہ ماہ بطور کلب کوچ کے ہوا ہے انہوں نے اس کی تصدیق کر دی ہے کہ لیوکا موڈریک کا کلب کے ساتھ معاہدے کی تصدیق ہو گئی ہے لیکن وہ اس کی وضاحت نہیں کر سکے کہ یہ معاہدہ جو 2026 تک ہے یا جون 2027 تک ہوا ہے۔ موڈریک نے فی الحال ایک سالہ معاہدہ کے بعد کہا کہ مجھے بیحد خوشی ہو رہی ہے کہ میں نے طویل عرصے بعد فٹبال کیریئر کے ایک نئے چیپٹر کو شروع کیا ہے لیوکا موڈریک اسی سال ستمبر میں 40 سال کے ہو جائیں گے۔ موڈریک بچپن ہی سے اے سی میلان کا شیدائی رہا ہے جب اس ٹیم میں اس کا آئیڈیل کھلاڑی کروشیائی ونومیر یوبن کھیلتا تھا اور موڈریک کو اس کے کھیل کا انداز بے حد پسند تھا۔ میلان کے منیجر نے کہا موڈریک جرسی نمبر 14 پہنے گا کیونکہ اسی نمبر کا جرسی وہ انگلش ٹیم ٹوٹنہم ہوٹسپور کے لئے پہنتا تھا اور اس جرسی نمبر کے ذریعہ وہ ڈچ گریٹ فٹبالر جوہان کریفوف کو خراج عقیدت پیش کرتا تھا۔

پنت کے اگلے ٹیسٹ سے پہلے فٹ ہونے کا امکان: گل

لندن، 15 جولائی (یو این آئی) لارڈز ٹیسٹ کے دوران بائیں ہاتھ کی انگلی میں چوٹ لگنے کے باوجود رشبھ پنت 23 جولائی سے مانچسٹر میں شروع ہونے والے چوتھے ٹیسٹ سے قبل فٹ ہو سکتے ہیں۔ ہندوستانی کپتان شبھمن گل نے بتایا کہ ان کے اسکین میں کوئی سنگین چوٹ نہیں پائی گئی۔ پنت اس سیریز میں دوسرے سب سے زیادہ رنز بنانے والے کھلاڑی ہیں۔ انہوں نے چھ اننگز میں 70.83 کی اوسط سے 425 رن بنائے ہیں۔ انگلینڈ کی پہلی اننگز کے دوران، جب 34 واں اوور چل رہا تھا، جسپریت بمراہ کی لیگ سائیڈ گیند کو پکڑنے کی کوشش میں پنت کی انگلی گیند سے ٹکرا گئی تھی۔ وہ کافی تکلیف میں تھے اور فزیو کو میدان میں آنا پڑا جس کی وجہ سے کچھ دیر کے لیے کھیل رکا رہا۔ انہوں نے اوور تو مکمل کر لیا لیکن پھر وکٹ کیپنگ جاری نہ رکھ سکے۔ اس کے بعد دھرو جریل نے بقیہ میچ میں وکٹ کیپنگ کی ذمہ داری سنبھالی۔

تاہم پنت نے ہندوستان کی دونوں اننگز میں پانچویں نمبر پر بلے بازی کی۔ پہلی اننگز میں انہوں نے 112 گیندوں پر 74 رنز بنائے جبکہ دوسری اننگز میں انہوں نے 12 گیندوں پر 9 رنز بنائے۔ وہ بیٹنگ کے دوران خاص طور پر دوسری اننگز میں کئی بار غیر آرام دہ نظر آئے۔ وہ شاٹس کھیلتے ہوئے مسلسل زخمی ہاتھ کو بلے سے ہٹا رہے تھے۔

یہ تکلیف سب سے زیادہ اس وقت زیادہ محسوس کی گئی جب ہندوستان آخری دن 193 رن کے ہدف کا تعاقب کر رہا تھا۔ پنت جب کریز پر آئے تو ہندوستان کو جیت کے لیے مزید 135 رن بنانے تھے اور اس کے چھ وکٹ باقی تھے۔ وہ جوفرا آرچر کی تیز گیند بازی کے سامنے کافی بے چین نظر آ رہے تھے اور بار بار بلے سے ہاتھ ہٹا رہے تھے۔

لانس کلوزنر چوتھے سیزن کے لیے ڈربن سپر جائنٹس کے ہیڈ کوچ مقرر

ڈربن، 15 جولائی (یو این آئی) ڈربن سپر جائنٹس نے سابق آل راؤنڈر لانس کلوزنر کو آئندہ 26-2025 جنوبی افریقہ 20 سیزن کے لیے ٹیم کا ہیڈ کوچ مقرر کیا ہے، جو فرنچائز کی مسلسل چوتھی قیادت ہوگی۔ عالمی کرکٹ کی ایک معزز شخصیت اور جنوبی افریقہ کے سب سے مشہور آل راؤنڈرز میں سے ایک، کلوزنر نے پہلے سیزن میں شامل ہونے کے بعد سے ڈربن سپر جائنٹس کی شناخت بنانے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ ان کی رہنمائی میں، ٹیم سیزن 2 میں فائنل تک پہنچی۔ اگرچہ سیزن 3 ایک چیلنجنگ مہم تھی، لیکن فرنچائز ٹائٹل جیتنے والی ٹیم بنانے کے اپنے طویل مدتی وژن کے لیے پرعزم ہے۔ لانس کلوزنر نے سپر جائنٹس کے ساتھ اپنی وابستگی کو جاری رکھنے پر اپنی خوشی کا اظہار کیا، ''ڈربن میرا گھر ہے۔ اس فرنچائز کی کوچنگ کرنا محض ایک کام سے زیادہ نہیں ہے۔ ڈربن سپر جائنٹس اور آر پی ایس جی گروپ کے ساتھ اس سفر کو جاری رکھنا میرے لیے ایک اعزاز کی بات ہے۔ مجھے دی گئی حمایت اور اعتماد کے لیے شکر گزار ہوں۔ میں اس سیزن میں مزید کچھ خاص بنانے کے لیے پرجوش ہوں۔'' انہوں نے کہا، ''ہم نے پچھلے تین سالوں میں بنیاد رکھی ہے۔ اب ایک ایسی ٹیم بنانے کا وقت ہے جو ٹائٹل کے لیے مستقل طور پر چیلنج کر سکے اور ڈربن کے لیے باعث فخر بنے۔ ڈربن میرا گھر ہے۔ اس فرنچائز کی کوچنگ دینا کسی کام سے کہیں بڑھ کر ہے۔ مورخہ 9 ستمبر کو ہونے والی کھلاڑیوں کی نیلامی پر بات کرتے ہوئے، کلوزنر نے مزید کہا، ''ہم نے اپنے گزشتہ سیزن کا اچھی طرح سے جائزہ لیا ہے اور بہتری کے اہم شعبوں کی نشاندہی کی ہے۔

کولکاتا میں چوتھے کیپٹن کپ 2025 میں ہندوستان کے ٹاپ مارشل آرٹ کھلاڑیوں ہوں گے مدمقابل

کولکتہ، 15 جولائی (یو این آئی) ہندوستان کے سب سے بڑے اور سب سے دلچسپ مارشل آرٹ ٹورنامنٹس میں سے ایک چوتھے کیپٹنس کپ کے لیے الٹی گنتی شروع ہو گئی ہے۔ یہ ٹورنامنٹ اس سال 15 سے 17 اگست تک کولکتہ کے سلور پوائنٹ اسکول میں منعقد کیا جائے گا، جس میں یوکو بینک ایک قابل فخر پارٹنر ہے۔ نیشنل کمبیٹ اسپورٹس فیڈریشن (این سی ایس ایف) کی جانب سے مالکس مارشل آرٹس کے تعاون سے منعقد ہونے والے اس ایونٹ میں ملک بھر سے ٹاپ ایتھلیٹس اپنی مہارت، حکمت عملی اور جذبے کا مظاہرہ کریں گے۔ ہندوستان بھر سے سینکڑوں بہترین کھلاڑیوں کی شرکت کی توقع کے ساتھ، 2025 کے ایڈیشن میں کیوکوشین کراٹے، کِک باکسنگ، برازیلین جیو-جِتسو اور دیگر کئی مقابلوں میں زبردست مقابلہ دیکھنے کو ملے گا۔ یہ صرف ایک ٹورنامنٹ نہیں ہے، یہ ایک قومی اکھاڑہ ہے جہاں چیمپئن بنتے ہیں، نئے ستارے ابھرتے ہیں اور مارشل آرٹ کا جذبہ اپنے عروج پر ہوتا ہے۔ شوقیہ مارشل آرٹس کھلاڑیوں سے لے کر ایسے فائٹر تک جنہوں نے بین الاقوامی سطح پر ہندوستان کا سر فخر سے بلند کیا ہے، اس ٹورنامنٹ میں سبھی کے لیے جگہ ہے۔ مالکس مارشل آرٹس کے بانی، سینسی میوکھ بنرجی نے کہا'' کیپٹنس کپ صرف ایک ایونٹ ہی نہیں ہے بلکہ ڈسپلن، ہمت اور کھیلوں کی مہارت کا جشن ہے۔ ہم ہندوستان بھر سے بہترین فائٹر کا کولکتہ میں استقبال کرنے اور 'سٹی آف جوائے' کے لوگوں کو فائٹرز جذبے میں شامل ہونے کی دعوت دینے کے لیے پرجوش ہیں۔''

لیش دیال کو الہ آباد ہائی کورٹ سے راحت، گرفتاری پر روک

پریاگ راج، 15 جولائی (یو این آئی) جنسی ہراسانی کے معاملے میں پھنسے کرکٹر لیش دیال کو الہ آباد ہائی کورٹ سے راحت ملی ہے۔ عدالت نے اس معاملے میں ان کی گرفتاری پر روک لگا دی ہے۔ عدالت نے زبانی تبصرہ کیا کہ خاتون اور لیش دیال 5 سال سے ریلیشن شپ میں تھے، اس لیے یہ نہیں کہا جا سکتا کہ شادی کا جھانسہ دے کر تعلقات بنائے گئے۔ دوسری جانب ریاستی حکومت کی جانب سے لیش دیال کی درخواست کی مخالفت کی گئی۔ عدالت نے متاثرہ کو نوٹس جاری کر کے جواب بھی طلب کیا ہے اور ریاستی حکومت سے بھی جواب داخل کرنے کو کہا ہے۔ لیش دیال کے وکیل گورو ترپاٹھی نے عدالت میں اپنے موکل کا موقف پیش کیا۔ ان کے مطابق اس کیس کی اگلی سماعت چار سے چھ ہفتوں کے بعد ہوگی۔ اس پورے معاملے کی سماعت جسٹس سدھارتھ ورما اور جسٹس انیل کمار دشم کی ڈویژن بنچ میں ہوئی۔

ہاکی: سردارا سنگھ، غیر معمولی مہارت، اسٹریٹجک پلے میکنگ اور انتھک توانائی کے لیے مشہور

نئی دہلی، 15 جولائی (یو این آئی) سردارا سنگھ ہندوستانی فیلڈ ہاکی کی ایک نمایاں شخصیت ہیں، جنہیں ملک کے اب تک کے بہترین مڈفیلڈرز میں سے ایک سمجھا جاتا ہے۔ سردارا سنگھ، ایک ہندوستانی فیلڈ ہاکی کوچ اور سابق فیلڈ ہاکی کھلاڑی ہیں۔ انہوں نے ہندوستانی قومی ٹیم کے کپتان کے طور پر بھی خدمات انجام دی ہیں۔ وہ عام طور پر سینٹر ہاف پوزیشن پر کھیلتے رہے۔ سردارا ہندوستانی ٹیم کی کپتانی کرنے والے سب سے کم عمر کھلاڑی اس وقت بنے جب انہوں نے 2008 کے سلطان اذلان شاہ کپ میں ٹیم کی قیادت کی۔

سرسا، ہریانہ میں پیدا ہوئے سردار سنگھ ہاکی کے آئیکون کہلاتے ہیں۔ اپنے شاندار کیریئر کے دوران، سردارا سنگھ نے ایک اہم مدت تک ہندوستانی قومی ٹیم کی کپتانی کی، جس نے اسکواڈ کو متعدد فتوحات اور تعریفوں سے نوازا۔ انہوں نے دو اولمپک کھیلوں، 2012 لندن اولمپکس اور 2016 کے ریو اولمپکس میں حصہ لیا، فخر اور لگن کے ساتھ ہندوستان کی نمائندگی کی۔ ایشیا کپ، کامن ویلتھ گیمز، اور ایشین گیمز سمیت مختلف بین الاقوامی ٹورنامنٹس میں ہندوستان کی کامیابی میں ان کی شراکتیں اہم تھیں۔ وہ کھیل کی رفتار کو کنٹرول کرنے، گیند کو مؤثر طریقے سے پاس کرنے اور اپنے ساتھیوں کے لیے گول کرنے کے مواقع پیدا کرنے کی صلاحیت کے لیے جانا جاتا ہے۔ سنگھ نے 2006 میں ہندوستان کے لیے بین الاقوامی سطح پر ڈیبیو کیا اور تیزی سے اپنے آپ کو ایک اہم کھلاڑی کے طور پر قائم کیا، جو اپنی غیر معمولی مہارت، اسٹریٹجک پلے میکنگ، اور میدان میں انتھک توانائی کے لیے مشہور ہیں۔

سردارا کی پیدائش 15 جولائی 1986 میں ہریانہ کے ضلع سرسا کے گاؤں سنت نگر میں ہوئی تھی۔ سردارا سنگھ نے ہاکی کے کھیل میں اوائل عمری سے ہی اپنی توجہ مبذول کر لی تھی۔ وہ اپنے بڑے بھائی دیدارا سنگھ کے نقش قدم پر چلنا چاہتے تھے جو ہاکی کے مشہور کھلاڑی تھے۔ ایک معمولی گھرانے سے تعلق رکھنے والے سردارا کے والدین کے لیے اپنے دونوں بیٹوں کے ہاکی کے اخراجات برداشت کرنا مشکل تھا۔ سردارا کی والدہ نے بھی ایک وقت میں انہیں ہاکی چھوڑنے پر راضی کرنے کی کوشش کی۔ لیکن گویا سردارا سنگھ کا ہاکی کھیلنا مقصود تھا، ان کے خاندانی سرپرست جگجیت سنگھ نے ان کی دلچسپی کو دیکھا اور لدھیانہ کی ایک ہاکی اکیڈمی میں داخلہ لینے میں ان کی مدد کی۔

انہوں نے اپنے کیریئر میں 12 سال کے دوران 314 میچ کھیلے۔ سردارا سنگھ نے ہندوستان کے لیے 2003 کے پولینڈ کے دورے کے دوران جونیئر ٹیم میں ہندوستان کے لیے اپنا آغاز کیا۔ انہوں نے 2006 میں پاکستان کے خلاف سینیئر ڈیبیو کیا۔ وہ اپنی ریاست ہریانہ کے لیے بھی کھیلتے رہے۔ سنگھ نے 2005 میں پریمیئر ہاکی لیگ کے افتتاحی سیزن میں چندی گڑھ ڈائناموس کے لیے کھیلا۔ وہ 2008 تک اگلے تین سیزن میں حیدرآباد سلطانز کے لیے کھیلے اور ٹیم کی کپتانی بھی کی۔ انہوں نے کینیڈین نیشنل فیلڈ ہاکی ٹیم کے خلاف 7 میچوں کی ٹیسٹ سیریز کے لیے کینیڈا میں ہندوستان کے لیے حصہ لیا۔

سردارا نے بڑی دلجوئی کے ساتھ مشق کی اور جلد ہی 17 سال کی عمر میں ہندوستانی جونیئر ٹیم میں جگہ بنا لی۔ انہوں نے سال 2003 میں ٹیم کے ساتھ پولینڈ کے دورے میں اپنا آغاز کیا۔ ان کے ابتدائی مراحل میں سردارا کے لیے سب کچھ ٹھیک نہیں رہا۔ اسے ان کے کوچز نے قدرے سست سمجھا اور وہ بہت زیادہ ہجوم کے سامنے کھیلنے میں بھی شرم محسوس کرتے تھے۔ 2005 میں، ہندوستانی جونیئر ٹیم کے ساتھ پاکستان کے دورے پر، سردارا کو میچ کے پورے 70 منٹ کے دوران گیند کو ایک ٹچ بھی نہیں ملا۔ اپنے کیریئر کے اس موڑ پر سردارا اپنے آپ پر یقین کھو بیٹھے اور ہاکی کھیلنا چھوڑنے پر غور کرنے لگے۔ لیکن جلد ہی انہوں نے پھر سے کھیل میں اپنی پرفارمنس کو بہتر کیا اور سردارا کو سینئر ٹیم کے لیے کال مل گئی۔ انہوں نے 2006 میں پاکستان کے خلاف بین الاقوامی کریئر کا آغاز کیا۔

سال 2010 میں، انہیں 18 افراد کی ایف آئی ایچ آل اسٹار ٹیم میں شامل کیا گیا۔ اسی برس سنگھ کو بیلجیم کے کلب کے ایچ سی الیون نے بیلجیم ہاکی لیگ کھیلنے کے لیے سائن کیا تھا۔ ہر کوئی اپنا کوچ ہے کیونکہ کوئی بھی آپ کو یہ نہیں بتا سکتا کہ آپ کی کمزوریاں کیا ہیں، صرف آپ جانتے ہیں"۔ اپنے ڈیبیو کے فوراً بعد، سردار نے اپنی خامیوں پر توجہ مرکوز کی اور ان پر قابو پانے کے لیے سخت محنت کی۔ سال 2011 میں، انہیں دوبارہ ایف آئی ایچ آل اسٹار ٹیم میں شامل کیا گیا۔ 2013 کے ایشیا کپ میں سنگھ کے شاندار مظاہرہ کے بعد، انہیں ڈچ کلب ایچ سی بلومینڈال نے ٹیون ڈی نوئجر کے متبادل کے طور پر سائن کیا تھا۔ سردار سنگھ نے 2005 میں پریمیئر ہاکی لیگ کے افتتاحی سیزن میں چندی گڑھ ڈائناموس کے لیے کھیلا۔ بعد میں اس نے 2008 تک اگلے تین سیزن میں حیدرآباد سلطانز کی کپتانی کی۔ 2008 میں، انہیں سلطان اذلان شاہ کپ کے لیے ہندوستانی ہاکی ٹیم کا اب تک کا سب سے کم عمر کپتان مقرر کیا گیا۔ سردار سنگھ نے اپنی ٹوپی میں ایک اور پنکھ کا اضافہ کیا جب وہ افتتاحی ہاکی انڈیا لیگ (2014) کی نیلامی میں سب سے زیادہ معاوضہ لینے والے مارکی کھلاڑی بن گئے کیونکہ دہلی فرنچائز نے انہیں مہنگے داموں میں خریدا۔ انہوں نے دہلی ویورائیڈرز کی کپتانی کی اور انہیں دوسرے مقام پر پہنچا دیا۔ دہلی ویورائیڈرس نے اگلے سال ٹورنامنٹ میں حصہ لیا۔ سردار سنگھ 2015 تک ان کے ساتھ کھیلتا رہا۔

انہیں سال 2012 کے سلطان اذلان شاہ کپ میں 'پلیئر آف ٹورنامنٹ' سے نوازا گیا، جہاں ہندوستان نے کانسہ کا تمغہ جیتا تھا۔ انہیں 2012 کے سمر اولمپکس کوالیفائرز میں پلیئر آف دی ٹورنامنٹ قرار دیا گیا، جہاں ہندوستان نے گولڈ جیتا تھا۔ انہیں 2010 کے سلطان اذلان شاہ کپ میں ٹورنامنٹ کا بہترین کھلاڑی قرار دیا گیا، جہاں ہندوستان نے گولڈ جیتا تھا۔ انہوں نے 2006 میں ملائیشیا میں سلطان اذلان شاہ ہاکی ٹورنامنٹ میں حصہ لیا اور ٹیم نے کانسی کا تمغہ حاصل کیا۔

انہوں نے سال 2006 میں کولمبو میں ایس اے ایف گیمز میں حصہ لیا اور ٹیم نے دوسری پوزیشن حاصل کی۔ سردارا نے پولینڈ 2006 میں ساتویں جونیئر چیلنج اوپن مینز میں حصہ لیا اور دوسری پوزیشن حاصل کی۔ انہوں نے بیلجیم میں 2007 میں مردوں کے ہاکی چیمپئنز چیلنج میں حصہ لیا اور کانسہ کا تمغہ حاصل کیا۔ انہوں نے میلبورن میں ہونے والے کامن ویلتھ گیمز 2006 میں حصہ لیا۔ سنگھ نے جرمنی میں چار ممالک کے بین الاقوامی ٹورنامنٹ میں حصہ لیا اور ٹیم نے کانسہ کا تمغہ حاصل کیا۔ انہوں نے لاہور میں فورنیشنز ہاکی ٹورنامنٹ میں بھی حصہ لیا اور ٹیم نے سلور میڈل جیتا۔ سردارا نے چنئی میں 2007 میں مردوں کے ہاکی ایشیا کپ میں حصہ لیا اور ٹیم نے گولڈ میڈل حاصل کیا۔

سردارا اپنے ڈیبیو کے بعد سے ہی قومی ٹیم کا اٹوٹ حصہ اور ہر بڑے ٹورنامنٹ میں شامل رہے۔ سردار سنگھ اس ٹیم کا حصہ تھے جس نے 2007 میں ایشیا کپ میں گولڈ میڈل جیتا تھا۔ 2008 میں، انہوں نے سلطان اذلان شاہ کپ میں قومی ٹیم کو دوسرے نمبر پر پہنچایا۔ انہیں 2010 کے سلطان اذلان شاہ کپ اور 2012 کے سمر اولمپکس کوالیفائر میں ٹورنامنٹ کا بہترین کھلاڑی قرار دیا گیا تھا اور ہندوستان نے دونوں میں گولڈ جیتا تھا۔ سردار سنگھ نے 2010 اور 2014 کامن ویلتھ گیمز میں چاندی کا تمغہ جیتنے میں اپنی ٹیم کی قیادت کی۔ ہندوستانی ٹیم نے انچیون میں منعقدہ 2014 کے ایشیائی کھیلوں میں بھی گولڈ میڈل جیتا تھا۔ سنگھ کو 2008 میں ہریانہ پولیس میں ڈی ایس پی کے طور پر تعینات کیا گیا تھا۔ انہیں 2012 میں ارجن ایوارڈ اور 2015 میں پدم شری سے نوازا گیا تھا۔ مئی 2016 میں ان کی راجیو گاندھی کھیل رتن ایوارڈ کے لیے بھی سفارش کی گئی تھی۔

انہیں 2015 میں پدم شری سے نوازا گیا، جو ہندوستان کا چوتھا سب سے بڑا شہری اعزاز ہے۔ انہوں نے ہریانہ پولیس کے ساتھ ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس آفیسر کی خدمات بھی انجام دی ہیں اور ان کی ٹیم کے لیے کھیلتے رہے۔ انہوں نے 13 جولائی 2016 کو ٹیم کے گول کیپر پی آر سریجیش نے کپتانی سنبھالی۔ سردارا سنگھ نے 12 ستمبر 2018 کو بین الاقوامی ہاکی سے ریٹائر ہونے کا اعلان کیا۔ انہوں نے 12 سالوں میں ہندوستان کے لیے 314 میچ کھیلے۔

اپنی آن فیلڈ کامیابیوں کے علاوہ، سردارا سنگھ کو ان کی قائدانہ خوبیوں اور اسپورٹس مین

شپ کے لیے بھی پہچانا جاتا ہے۔ انہوں نے محنت، نظم و ضبط اور لگن کی اقدار کو مجسم کرتے ہوئے، ملک بھر میں ہاکی کے خواہشمند کھلاڑیوں کے لیے ایک تحریک کا کام کیا۔ ہندوستانی ہاکی میں ان کی خدمات کا اعتراف باوقار ایوارڈز کے ساتھ کیا گیا ہے، بشمول ارجن ایوارڈ اور پدم شری، ہندوستان کا چوتھا سب سے بڑا شہری اعزاز۔ ایک دہائی پر محیط شاندار کیریئر کے بعد، سردارا سنگھ نے 2018 میں بین الاقوامی ہاکی سے ریٹائرمنٹ کا اعلان کیا، جس نے ہندوستان میں ہاکی کے کھلاڑیوں کی آنے والی نسلوں کو شاندار اور متاثر کن میراث چھوڑا۔

انہوں نے ستمبر 2018 میں اس کھیل کو خیر باد کہہ دیا۔ 2019 میں، انہیں ہاکی انڈیا کی 13 رکنی سلیکشن کمیٹی میں شامل کیا گیا۔ سردار سنگھ ہاکی انڈیا لیگ کی افتتاحی نیلامی میں سب سے زیادہ معاوضہ لینے والے کھلاڑی بھی بنے کیونکہ دہلی فرنچائز نے انہیں خریدا۔ انہوں نے اپنے افتتاحی سیزن میں دوسرے نمبر پر رہنے کے لیے اپنی ٹیم کی کپتانی کی اور اسے 'پلیئر آف دی ٹورنامنٹ' سے نوازا گیا۔ انہیں راجیو گاندھی کھیل رتن ایوارڈ سے نوازا گیا۔

ڈربی میچ سے قبل ایسٹ بنگال کو شکست کا سامنا
پاتھا چکرہ کے گول کیپر ارنب داس نا قابل تسخیر

کولکاتا، 15 رجولائی: اگلا میچ ڈربی کا ہوگا۔ اس سے پہلے ایسٹ بنگال کو شکست کا مزہ چکھنا پڑا۔ بینو جارج کی ٹیم آخری لمحات میں کیے گئے گول سے ممانی پاتھ چکر کے ہاتھوں 1-0 سے ہارگئی۔ پاتھ چکر کی جانب سے ڈیوڈ متلا نے گول کیا۔ پاتھ چکر ابھی تک لیگ میں نا قابل تسخیر ہے۔ پچھلے میچ میں ایسٹ بنگال کسی نہ کسی طرح کسٹمز کے خلاف ڈرا کیا تھا۔ پربھات لکرا نے 2 گول سے پیچھے رہنے کے بعد برابری پر میچ کو ختم کیا تھا۔ میچ کے بعد ایسٹ بنگال کوچ بینو نے شائقین سے معافی مانگ لی تھی۔ اور اس میچ سے پہلے ان کی سب سے بڑی پریشانی کلین شیٹ نہ رکھ پانا تھی۔ لیکن بیرک پور اسٹیڈیم میں دونوں میں سے کوئی بھی مسئلہ حل نہیں ہوا۔ وہی غیر منصوبہ بند کھیل، دفاع میں وہی خلا۔ پارتھا سین کے لڑکوں نے اس کا فائدہ اٹھایا۔ ڈیوڈ نے 87 ویں منٹ میں ایسٹ بنگال ڈیفنس کی غلط فہمی کا فائدہ اٹھایا اور جیت حاصل کی جب ایسٹ بنگال گول کیپر آدتیہ پاترا آگے چلے آئے اور گول نہیں بچا پائے، بات یہیں ختم نہیں ہوتی۔ پورے میچ میں ایسٹ بنگال کے فٹبالرز کے درمیان ہم آہنگی کا فقدان نظر آیا اس کے علاوہ ٹیم میں کوئی اسٹرائیکر بھی نہیں ہے۔ وہیں، مومنی پاتھ چکر کے کھلاڑی پورے جوش وخروش میں تھے۔ وہ اپنے چار میں سے چار میچ جیت کر لیگ میں سرفہرست ہیں۔ انہوں نے اب تک کوئی میچ نہیں ہارا ہے۔ اور اس جیت کے پیچھے گول کیپر ارنب داس ہیں۔ ان کی والدہ کا حال ہی میں انتقال ہوگیا تھا۔ لیکن پھر بھی وہ میدان میں آنا چاہتے تھے۔ اور وہ گول پوسٹ کے نیچے نا قابل تسخیر بن کر کھڑے رہتے ہیں۔ آخری لمحوں میں ایسٹ بنگال کو برابری کا موقع ملا تھا۔ لیکن وہ صحیح وقت پر باہر آئے اور ٹیم کو گول کھانے سے بچالیا۔ اسی طرح پاتھ چکر کا پورا دفاع تعریف کا مستحق ہے۔ انہوں نے ایسٹ بنگال کے تمام حملوں کو منصوبہ بند گردش سے روک دیا۔

کلکتہ لیگ میں موہن بگان-ایسٹ بنگال کا مقابلہ کس اسٹیڈیم میں ہوگا؟

موہن بگان اور ایسٹ بنگال 19 جولائی کو کلکتہ لیگ میں آمنے سامنے ہوں گے

کولکاتا، 15 رجولائی: موہن بگان اور ایسٹ بنگال 19 جولائی کو کلکتہ لیگ میں آمنے سامنے ہوں گے۔ اگرچہ دونوں ٹیموں کے نوجوان بریگیڈ اس سے قبل سامنے آچکے ہیں لیکن یہ اب بھی ایک بڑا میچ ہے۔ اس کے بارے میں کوئی کم جذبات اور جوش نہیں ہے۔ لیکن ڈربی کہاں منعقد ہوگی؟ آئی ایف اے کے سکریٹری انیر بن دتہ نے کہا کہ دونوں رہنما 19 جولائی کو کلیانی اسٹیڈیم میں آمنے سامنے ہوں گے۔ اس سے قبل موہن بگان-ایسٹ بنگال کلیانی میں آئی لیگ سمیت کئی اہم میچ کھیل چکے ہیں۔ لیکن یہ پہلی بار ہے کہ وہاں ڈربی منعقد ہونے جارہی ہے۔ کلکتہ لیگ کے اس سیزن میں زیادہ تر میچ دوپہر میں ہوئے ہیں۔ تاہم ڈربی کو فلڈ لائٹس میں کھیلنے کی کوشش کی جارہی ہے۔ اس صورت میں، ڈربی 5.30 بجے سے شروع ہوسکتا ہے۔ ابتدا میں آئی ایف اے کے سکریٹری انیر بن دتہ میچ کو باراسات اسٹیڈیم میں منعقد کرنا چاہتے تھے۔ لیکن کھیل کے وزیر اروپ بسواس نے کہا کہ باراسات اسٹیڈیم کی تزئین وآرائش کا کام اس ماہ کے اندر مکمل نہیں ہوگا۔ اس صورت میں، کلیانی متبادل مقام کے طور پر پہلا انتخاب ہے۔ آئی ایف اے سکریٹری پہلے ہی کلیانی اسٹیڈیم کا دورہ کرچکے ہیں۔ بتایا جاتا ہے کہ کچھ سیکورٹی مسائل تھے، جنہیں حل بھی کرلیا گیا ہے۔ کلکتہ لیگ میں اس گروپ میں دو اہم ٹیمیں ہیں۔ موہن بگان کے 4 میچوں میں 7 پوائنٹس ہیں۔ وہ لیگ ٹیبل میں پانچویں نمبر پر ہیں۔ دوسری جانب ساتویں نمبر پر موجود ایسٹ بنگال کے 3 میچوں میں 5 پوائنٹس ہیں۔ واضح ہو کہ آخری میچ میں کسٹمز کے خلاف 2-2 سے برابر رہا۔ دوسری طرف موہن بگان نے بھی جارج ٹیلی گراف کے ساتھ 0-0 سے ڈرا کیا۔ ڈربی سے پہلے ایسٹ بنگال کا 15 جولائی کو مومنی پاتھ چکرا کے خلاف میچ ہے۔ اگلے دن موہن بگان کا مقابلہ کالی گھاٹ ملن سنگھا سے ہوگا۔

آسٹریلیا نے ویسٹ انڈیز کو 27 رنز پر آوٹ کرکے 3-0 سے کیا کلین سویپ

کنگسٹن، 15 جولائی (یو این آئی) آسٹریلیا نے سبینا پارک میں کھیلے گئے تیسرے ٹیسٹ میچ کے تیسرے دن ویسٹ انڈیز کو محض 27 رنز پر ڈھیر کردیا جو ٹیسٹ کرکٹ کی تاریخ کا دوسرا کم ترین اسکور تھا۔ اس ٹیسٹ میں آسٹریلیا نے 176 رنز کے بڑے فرق سے کامیابی حاصل کی اور سیریز میں 0-3 سے کلین سویپ کیا۔

تیسرے دن لنچ کے بعد جو کچھ ہوا وہ گلابی گیند کے ٹیسٹ میچوں کے معیار سے بھی کم تھا، کیونکہ مچل اسٹارک نے سب سے تیز پانچ وکٹ (15 گیندوں) لئے اور سکاٹ بولینڈ نے ہیٹ ٹرک کرکے سوئنگ اور سیم بالنگ کے شاندار مظاہرہ سے ویسٹ انڈیز کی بیٹنگ کو تباہ کردیا۔ پورے میچ میں مشکل حالات میں 204 رنز کے ہدف کے تعاقب میں ویسٹ انڈیز کی شروعات اچھی نہیں رہی۔ اپنا 100 واں ٹیسٹ کھیلنے والے اسٹارک نے اننگز کی پہلی ہی گیند پر وکٹ لے کر ونڈیز کی تباہی کا آغاز کردیا۔ انہوں نے جان کیمبل، کیون اینڈرسن اور برینڈن کنگ کو ایک ہی اوور میں آوٹ کیا، جبکہ آخری دو بلے باز دیر سے سوئنگ ہوئی اور بلے اور پیڈ کے درمیان سے گزر فل لینتھ گیندوں پر آوٹ ہوئے۔

اسکور 0/3 پر، میزبان پہلے ہی مشکل میں تھے، لیکن اسٹارک کا کھیل ابھی ختم نہیں ہوا تھا۔ اپنے تیسرے اوور میں، انہوں نے مکل لیوس کو آوٹ کرکے 400 ٹیسٹ وکٹ مکمل کیے، ایسا کرنے والے وہ چوتھے آسٹریلیائی بن گئے اور دو گیندوں کے بعد انہوں نے ایک اور تیز انوگر کے ساتھ شائی ہوپ کو آوٹ کردیا۔ گلابی گیند کے ساتھ اسٹارک کا تیز گیند کرنا، گیند کو دیر سے ٹرن کرنا اور بلے بازوں کو کوئی موقع نہیں دینے کا انداز حیرت انگیز تھا۔

اس کے بعد جوش ہیزل ووڈ نے روسٹن چیز کو آوٹ کرکے اسکور مزید خراب کردیا اور یہ 11/6 ہوگیا۔ جسٹن گریوز، جو ڈبل فیگرز تک پہنچنے والے واحد ویسٹ انڈیز بلے باز تھے، الزاری جوزف کے ساتھ کچھ دیر ٹکے رہے اور انہوں نے چائے تک اننگز کو سنبھالے رکھا۔ لیکن بریک کے بعد، سینٹر میں آنے کی باری بولینڈ کی تھی۔ چائے کے بعد تین گیندوں پر ڈرامائی انداز میں بولینڈ نے گریوز کو گیند کو سلپ میں پہنچایا، ایک کامیاب ریویو کے بعد شمر جوزف کو ایل بی ڈبلیو آوٹ کیا اور پھر جومل واریکن کو ایک ایسی گیند کے ساتھ بولڈ کیا جو آف اسٹمپ کے اوپر سے ٹکرا کر اندر آئی۔ یہ بولینڈ کی پہلی ٹیسٹ ہیٹ ٹرک تھی اور ٹیسٹ کی تاریخ میں کسی آسٹریلیائی طرف سے صرف 10 ویں ہیٹ ٹرک تھی۔ گلی پر ہوئی مس فیلڈنگ کے سبب ایک رن ہی واحد وجہ تھی جس سے ویسٹ انڈیز، نیوزی لینڈ کے اب تک کے سب سے کم ٹیسٹ اسکور 26 کی برابری کرنے سے بچ گیا۔ ویسٹ انڈیز کی اننگز صرف 14.3 اوورز اور ایک گھنٹے سے کچھ زیادہ ہی چلی۔ پہلے دن میں، ایسا لگتا تھا کہ چیزیں بدل سکتی ہیں۔ آسٹریلیا نے اپنی دوسری اننگز 181 رنز کی برتری کے ساتھ 6 وکٹ پر 99 رن سے آگے کھیلنا شروع کیا اور کیمرون گرین ابھی بھی 42 رن بنا کر کھیل رہے تھے۔ لیکن شمر جوزف نے انہیں صبح کی پہلی ہی گیند پر آوٹ کردیا۔ ان کی شاندار گیند آف اسٹمپ کے اوپر سے لگی۔

'پنت کا رن آوٹ ہونا میچ کا فیصلہ کن لمحہ تھا': گل

لندن، 15 جولائی (یو این آئی) ہندوستانی کپتان شبھمن گل نے پیر کو لارڈز ٹیسٹ کے دلچسپ آخری دن اپنی ٹیم کی کوششوں پر فخر کا اظہار کیا۔ لیکن اس کے ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ چوتھے دن لنچ سے ٹھیک پہلے پنت کا رن آوٹ ہونا میچ کا ٹرننگ پوائنٹ تھا۔ لنچ سے عین قبل جب ہندوستان کا اسکور 7 وکٹ پر 82 رنز تھا تو ایسا لگ رہا تھا کہ میچ جلد ہی ختم ہو جائے گا۔ لیکن نچلے آرڈر کے بلے بازوں نے بہادری سے مقابلہ کیا اور میچ کو آخری سیشن تک لے گئے۔ آخر کار ہندوستان 170 پر آل آوٹ ہو گیا اور 22 رن سے ہار گیا۔ اس جیت کے ساتھ ہی انگلینڈ نے اینڈرسن-تنڈولکر ٹرافی میں 1-2 کی برتری حاصل کرلی۔ گل نے میچ کے بعد کی پریزنٹیشن میں کہا "میں کافی فخر محسوس کر رہا ہوں۔ کوئی ٹیسٹ میچ اس سے زیادہ قریب نہیں ہو سکتا۔ پانچ دن تک سخت مقابلہ جاری رہا، جس کا فیصلہ آخری سیشن اور آخری وکٹ گرنے کے بعد آیا۔ ہماری ٹیم نے اس میچ میں جس طرح کی جدوجہد کا مظاہرہ کیا اس سے کافی خوش ہوں۔"

شعیب بشیر نے محمد سراج کو آوٹ کر کے انگلینڈ کو جیت دلائی تو رویندر جڈیجہ 61 رن بنا کر ناٹ آوٹ رہے۔ یہ ایک شاندار اننگز تھی۔ انہوں نے 181 گیندیں کھیلی اور نچلے آرڈر کو بہت اچھے طریقے سے سنبھالا۔ انہوں نے نتیش ریڈی کے ساتھ 30، جسپریت بمراہ کے ساتھ 35 اور سراج کے ساتھ 23 رنز جوڑے۔ گل نے جڈیجہ کے بارے میں کہا "وہ کافی تجربہ کار کھلاڑی ہیں۔ ہم نے اسے کوئی پیغام نہیں بھیجا۔ وہ لوئر آرڈر کے ساتھ شاندار بیٹنگ کر رہے تھے۔ ہم صرف یہ چاہتے تھے کہ وہ اور نچلے آرڈر کے بلے باز جتنا طویل کھیل سکیں، کھیلیں۔" جب مایوس کن شکست کی وجہ پوچھی گئی تو گل نے اعتراف کیا کہ ہندوستان نے چوتھے دن کی آخری گھڑی میں خود کو مشکل میں ڈال دیا۔ چوتھے دن کی شام کرون نائر، خود گل اور نائٹ واچ مین آکاش دیپ کے وکٹ کافی کم وقفے میں گرے۔ اس وقت ہندوستان کا اسکور 41/1 سے 58/4 ہو گیا تھا۔ گل نے محسوس کیا کہ اگر ٹاپ آرڈر سے نصف سنچری شراکت ملتی تو نتیجہ مختلف ہو سکتا تھا۔

کمبلے نے ہندوستان کی شکست کا موازنہ چنئی میں پاکستان سے ہوئی ہار سے کیا

نئی دہلی، 15 جولائی (یو این آئی) لارڈز میں ہندوستان اور انگلینڈ کے درمیان کھیلے گئے تیسرے ٹیسٹ میچ کے سنسنی خیز اختتام پر انگلینڈ نے ہندوستان کو صرف 22 رنز سے شکست دی۔ جیو ہاٹ اسٹار کے ماہرین انل کمبلے اور جوناتھن ٹراٹ نے آخری سیشن میں جڈیجہ کی جرات مندانہ کوشش اور دونوں ٹیموں کے لیے اس میچ کی اہمیت پر تبصرہ کیا۔

پانچویں دن کے کھیل کے اختتام کے بعد میچ سینٹر لائیو پر گفتگو کرتے ہوئے انل کمبلے نے ہندوستان کی شکست اور آخری لمحات پر رائے دی کہ مجھے ایک ٹیسٹ میچ یاد آگیا جب ہندوستان چنئی میں پاکستان سے 12 رنز سے ہار گیا تھا۔ یہ بھی کچھ ویسا ہی تھا۔ جڈیجہ کا مقصد ہندوستان کو جیت کے قریب لے جانا تھا اور وہ کامیاب بھی ہوئے لیکن انگلینڈ اپنے کام پر قائم رہا۔ یہ ہندوستان کے لیے تاریخی جیت حاصل کرنے کا سنہری موقع تھا۔ اس کے باوجود اس میچ میں بہت سی چیزیں مثبت بھی تھیں۔

سیریز پر تبصرہ کرتے ہوئے جوناتھن ٹراٹ نے کہا کہ ایک بار پھر میچ کا فیصلہ معمولی فرق سے ہوا، صرف 22 رنز سے۔ ہم نے سراج کو تسلی دیتے دیکھا اور یہی ہم دیکھنا چاہتے ہیں۔ ہم نے پانچ دنوں تک سخت مقابلہ دیکھا اور آخر میں سب ایک دوسرے سے ہاتھ ملا رہے تھے۔ کسی ایک ٹیم کو تو جیتنا ہی تھا اور اس بار وہ انگلینڈ تھی۔

آخری سیشن پر بات کرتے ہوئے ٹراٹ نے کہا کہ یہ بہت تناؤ بھرا تھا۔ میچ کا اختتام یقینی طور پر افسوسناک انداز میں ہوا لیکن کسی نہ کسی کو جیتنا ہی تھا۔ میرے خیال میں یہ ٹیسٹ کرکٹ کے لیے بہت اچھا ہے، تھوڑا سا مسالا اور میدان پر جوش۔ مقابلہ زبردست تھا۔ میں بے چینی سے دیکھنے کے لیے منتظر ہوں کہ اگلا کون جیتتا ہے۔

رویندر جڈیجہ کی کارکردگی پر تبصرہ کرتے ہوئے انل کمبلے نے کہا کہ انہیں یہ پہچاننے کی ضرورت تھی کہ وہ کن بولرز کو نشانہ بنا سکتے تھے۔ جیسے کہ میں نے کہا کرس ووکس، جو ہوا میں تھوڑے سست ہیں اور جو روٹ یا بشیر۔ اگرچہ وہ آف اسپنر ہیں لیکن گیند اتنی گھوم نہیں رہی تھی۔ جڈیجہ نے مشکل وکٹ پر ایک سخت بولنگ اٹیک کے خلاف کھیلا۔ مثالی طور پر اگر کسی کو رسک لینا اور آوٹ ہونا تھا تو وہ جڈیجہ ہونے چاہیئے تھے نہ کہ سراج۔ انہوں نے پورے میچ میں شاندار کارکردگی دکھائی۔ وہ دن کے چھٹے اوور میں بیٹنگ کے لیے آئے اور ناٹ آوٹ رہے۔ 82/7 کے بعد صرف بمرہ اور سراج کے ساتھ اسکور کو دگنا کرنا ناقابل یقین ہے۔ باقی بلے باز مایوس ہوں گے کیونکہ ان کے پاس موقع تھا۔

جڈیجہ کی بیٹنگ پر ٹراٹ نے کہا کہ ماضی میں دیکھنا ہمیشہ آسان ہوتا ہے۔ میرے خیال میں جڈیجہ نے شاندار بیٹنگ کی۔ ان کی کارکردگی کا حد سے زیادہ تجزیہ کرنے کی ضرورت نہیں۔ انہوں نے خود کو اور ٹیم کو اچھے سے سنبھالا۔ انہوں نے بھرپور جدوجہد کی۔ گیند گھوم رہی تھی اور بشیر پر حملہ کرنے کی کوشش تھی۔ لیکن اگر وہ آوٹ ہو جاتے تو ہم کہتے کہ انہوں نے وکٹ پھینک دی۔ میرے خیال میں انہوں نے بہترین کارکردگی دکھائی۔

سیریز کے مجموعی تناظر پر بات کرتے ہوئے انل کمبلے نے کہا کہ یہ ٹیسٹ کرکٹ کی ایک شاندار مثال ہے۔ تینوں ٹیسٹ میچ انتہائی دلچسپ رہے اور دونوں ٹیموں نے شاندار کھیل پیش کیا۔ جی ہاں، اس وقت سیریز انگلینڈ کے حق میں 1-2 ہے لیکن اگر سیشن وار تجزیہ کیا جائے تو یہ تقریباً برابر کا رہا ہے۔ ہندوستان کو اگلے دو ٹیسٹ میچز سے پہلے پراعتماد ہونا چاہیے۔ وہ پہلے ٹیسٹ کی شکست کے بعد واپس آچکے ہیں۔ یہ میچ چھوٹے فرق پر منحصر تھا جیسے لنچ سے پہلے پنت کا رن آوٹ، اضافی رنز اور شاید جیمی اسمتھ اور برائیڈن کارس کو کھل کر کھیلنے دینا۔ اگر ہندوستان کو سیریز برابر کرنی ہے تو اسے اگلے میچ میں ان نازک لمحات کا بہتر فائدہ اٹھانا ہوگا۔

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804

پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30 رچترنجن ایوینیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹیڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔ (پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804